کتاب وسنت کی دعائیں

مع شرعی دم

کے ذریعے علاج

تالیف

فضیلۃ الشیخ سعید بن علی بن وہف القحطانی

www.KitaboSunnat.com

AL-FURQAN TRUST

ترجمہ: فضیلۃ الشیخ ابو المکرم عبدالجلیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

- تحمید وتمہید ---- 8
- قرآن وحدیث کے ذریعے علاج کی اہمیت ---- 13
- جادو کا علاج ---- 27
  - جادو کے بارے میں ایک حقیقت پسندانہ تحریر ---- 59
  - جادو کی اقسام ---- 71
  - کلونجی ---- 75
  - زیتون کا تیل ---- 77
- آبِ زم زم ---- 79
- نظر بد کا علاج ---- 81
- انسان کو جن لگ جانے کا علاج ---- 97
  - پہلی قسم......جن لگنے سے پہلے اس کا علاج ---- 97
  - دوسری قسم......جن لگنے کے بعد اس کا علاج ---- 98
  - ان صفحات کے مطالعہ سے ---- 102
- نفسیاتی امراض کا علاج ---- 104

- پھوڑے اور زخم کا علاج ---- 120
- مصیبت اور پریشانی کا علاج ---- 122
- رنج وغم کا علاج ---- 129
- رنج وملال اور بے چینی کا علاج ---- 132
- مریض کا خود اپنا علاج کرنا ---- 135
- مریض کی عیادت کی جائے تو کیا پڑھے ---- 137
- نیند کی حالت میں گھبراہٹ اور بے چینی کا علاج ---- 138
- بخار کا علاج ---- 140
- کسی موذی جانور کے ڈسنے اور ڈنک مارنے کا علاج ---- 141
- غصے کا علاج ---- 142
- کلونجی سے علاج ---- 144
- شہد سے علاج ---- 146
- آبِ زم زم سے علاج ---- 148
- دل کی بیماریوں کا علاج ---- 151
  - دل کا علاج چار امور سے ہوتا ہے ---- 157
  - دل پر شیطان کے تسلط کی بیماری کا علاج ---- 162

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

خُطْبَہ مَسْنُونَہ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِينُهٗ ❶ ،
وَنَسْتَغْفِرُهٗ ❷ ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ
أَنْفُسِنَا ❸ وَمِنْ سَيِّاٰتِ أَعْمَالِنَا ❹ ، مَنْ يَّهْدِهِ
اللّٰهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلاَ هَادِيَ لَهٗ
وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ❺
﴿يٰٓـأَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ

❶ ❸ ❹ ❺ صحیح مسلم، کتاب الجمعه ،باب تخفیف الصلاة والجمعه ،حدیث=۲۰۰۸

وَلَا تَمُوْتُنَّ إِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ ○ ❶ يَآ أَيُّهَا
النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ
وَاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا
رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ
تَسَآءَ لُوْنَ بِهٖ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا○ ❷ يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا
اللّٰهَ وَقُولُوا قَولًا سَدِيْدًا ○ يُصْلِحْ لَكُمْ
اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا○ ❸ ﴾

❶ ❷ ❸ ابوداؤد، کتاب النکاح ،باب في خطبة النكاح ،حدیث = ۲۱۱۸ (نَحْمَدُه کے بغیر) مسند احمد ۱/۳۹۳ (اِنّ اور نَحْمَدُه کے بغیر) جامع الترمذی ، کتاب النکاح ،باب ماجاء فی خطبة النكاح ، حدیث ۱۱۰۵ (نَحْمَدُه کے بغیر) ابن ماجه بحواله مشکوٰة المصابیح ، حدیث= ۳۱۴۹ تصحیح فضیلة الشیخ الالبانیؒ وقال: حدیثٌ صحیحٌ ۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

أَمَّا بَعْدُ : فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهُدَى هُدٰى مُحَمَّدٍ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) وَشَرَّ الْأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا ، فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ ❶ وَّكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ ❷ ، أَلضَّلَالَةُ فِي النَّارِ"

❀❀❀❀

❶ فَاِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ...... کے الفاظ مسند احمد ١٢٧/٤ (جلدنمبر٥) کے ہیں۔

❷ صحیح مسلم حدیث =٢٠٠٥

تحمید وتمہید

خالق کائنات، اللہ رب العالمین کا ہم پرکس قدر احسان ہے کہ:

اوّلًا :......اس نے ہمیں دیگر مخلوقات کی نسبت احسن تقویم میں پیدا فرما کر، عقل وشعور اور فہم و ادراک والی عظیم نعمت سے نوازا۔

ثانیًا :......اس نے ہمیں اپنے دین کی سمجھ دے کر ہم پر اپنا بڑا کرم فرمایا۔

﴿بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ﴾

(الحجرات : ١٧)

"بلکہ تم پر احسان جتلاتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی راہ دکھائی۔"

عقیدہ توحید، ایمان باللہ اور اسلام جیسی کوئی بھی نعمت، نعمتِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عظمیٰ نہیں۔ اللہ کریم نے اس بات کا ذکر یوں فرمایا ہے:

﴿اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ط اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ط﴾ (سورة المائدہ: ۳)

"آج (حجۃ الوداع کے موقعہ پر) کفار تمہارے دین (کے غلبہ) سے (اپنی سازشوں کی ناکامی میں) نا اُمید ہو گئے ہیں۔ پس تم اُن سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ اور آج میں (اللہ خالق کائنات) نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے، اور اپنی یہ نعمت تم پر پوری کر دی ہے اور تمہارے لیے اسلام کو بطورِ دین پسند کر لیا ہے۔"

اللہ کے دین حنیف ، اسلام کی صداقت اور اس کی دائمی ہونے کی اس سے بڑی دلیل اور کیا ہو گی کہ اس کی حفاظت اللہ

ذوالجلال نے خود اپنے ذمے لے رکھی ہے۔

﴿اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ۝﴾

(الحجر: ۹)

"بے شک ہم نے قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔"

دین اسلام کے مصدر اوّل قرآن مجید کی ایک ایک آیت آج تک محفوظ ہے اور مصدر ثانی ...... سنت میں سے نبی کریم ﷺ کا ایک ایک فرمان وارشاد بھی۔

ثالثًا: ......جس مسلمان کا سینہ خالصتًا فہم قرآن وسنت کے لیے کھل جائے تو اللہ رب العالمین کا اس شخص پر تیسرا بڑا انعام ہوتا ہے۔

﴿فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ﴾ (الانعام: ۱۲۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

’’پس جس کو اللہ ہدایت دینا چاہتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے۔‘‘

رابعًا :......اللہ کی نعمتیں بے شمار ہیں اور اس کے احسانات ان گنت ہیں آدمی انہیں پوری زندگی گنتا رہے تو نہیں گن سکتا۔ اللہ کریم فرماتے ہیں:

﴿وَاِنۡ تَعُدُّوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ لَا تُحۡصُوۡهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ۝﴾ (سورۃ النحل : ۱۸)

’’اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو ان کو پورا گن نہ سکو گے، بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔‘‘

تو اپنے ان بھائیوں کے لیے جو رب کائنات کی تمام نعمتوں پر شکر ادا کرتے ہوئے ایسے انمول موتیوں کی تلاش میں ہوں کہ جنہیں پا کر وہ شب و روز کی پریشانیوں سے نجات، دل کا اطمینان وسکون اور اپنے رب کا قرب حاصل کرنا چاہیں، اس کتابچہ میں

ہم ساری کائنات کے سردار، امام الانبیاء و المرسلین محمد رسول اللہ ﷺ کی زبانِ اطہر سے نکلے ہوئے یہ انمول موتی المسمّی ’’مسنون وظائف و اذکار اور شرعی طریقہ علاج‘‘ پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ آخر میں ہم حافظ حامد محمود الخضری کا شکریہ ادا کرنا انتہائی ضروری سمجھتے ہیں جنھوں نے اس کتاب کو پڑھا، اور اس کی تصحیح اور مفید اضافہ جات سے اسے مزین کیا۔ جزاء اللہ خیراً

اخوکم فی اللہ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

مُقدّمۃ

قرآن وحدیث کے ذریعے علاج کی اہمیت

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا، أَمَّا بَعْدُ:

اس میں کوئی شک نہیں کہ قرآن کریم کے ذریعے اور نبی مکرم ﷺ سے ثابت دم کے ذریعے علاج کرنا نہایت مفید اور مکمل شفایابی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا هُدًى وَّشِفَآءٌ ﴾

(حم السجده: ٤٤)

''آپ کہہ دیجیے کہ یہ (قرآن) تو ایمان والوں کے لیے ہدایت اور شفا ہے۔''

دوسری جگہ ارشاد ہے:

﴿ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴾ (الاسراء: ٨٢)

''یہ قرآن جو ہم نازل کر رہے ہیں مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے۔''

اس آیت میں لفظ '' مِنْ '' بیان جنس کے لیے ہے کیونکہ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

قرآنِ کریم جیسا کہ گزشتہ آیت میں ہے پورے کا پورا شفا ہے۔ [1]

نیز ارشاد فرمایا:

﴿ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴾ (یونس : ۵۷)

''اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے اور دلوں میں جو روگ ہیں، ان کے لیے شفا ہے۔ اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔''

غرضیکہ قرآنِ کریم تمام قلبی وجسمانی امراض اور دنیا وآخرت

[1] دیکھیے: '' الجواب الکافی لمن سأل عن الدواء الشافی '' لابن القیم، صفحہ : ۲۰.

کی بیماریوں کے لیے مکمل شفا ہے۔ البتہ ہر شخص کو قرآن سے علاج اور شفایابی کی توفیق نہیں ملتی۔ ہاں اگر کوئی مریض قرآن کے ذریعے شفا طلب کرے اور صدق وایمان، مکمل قبولیت، پختہ اعتقاد اور شروط کی پابندی کے ساتھ قرآن کے ذریعے اپنے مرض کا علاج کرے تو بیماری ہرگز اس کا مقابلہ نہیں کرسکتی۔ بیماریاں رب ارض وسماء کے کلام کا مقابلہ کیسے کرسکتی ہیں؟ وہ کلام جو پہاڑوں پر نازل ہوجاتا تو انھیں ٹکڑے ٹکڑے کردیتا۔ یا زمین پر نازل ہوتا تو اسے کاٹ کر رکھ دیتا۔ لہٰذا دل یا جسم کی کوئی ایسی بیماری نہیں جس کا علاج بر کریم نے نہ بتایا ہو مگر یہ ہے کہ قرآنِ کریم کا فہم رکھنے والوں کے لیے قرآن کے اندر اس کے علاج کا طریقہ، بیماری کا سبب اور اس سے بچاؤ کی تدبیر موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم کے اندر دل اور جسم کی بیماریوں کا ذکر فرمایا ہے۔ اسی طرح دل اور جسم کے علاج کا طریقہ بھی بتادیا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

دل کی بیماریوں کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) شک وشبہ کی بیماری، (۲) خواہش نفس اور گمراہی کی بیماری۔ اللہ سبحانہ نے امراضِ قلب (دل کی بیماریوں) کا تفصیل کے ساتھ ذکر کیا ہے اور ان کے اسباب وعلاج بھی بتادیئے ہیں۔ [1] اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ اَوَلَمْ یَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ یُتْلٰى عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴾ (العنکبوت : ٥١)

”کیا انہیں یہ کافی نہیں کہ ہم نے آپ پر کتاب نازل فرمادی جو ان پر پڑھی جارہی ہے۔ بیشک اس میں رحمت ہے اور نصیحت ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان والے ہیں۔“

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

---

❶ دیکھئے: زاد المعاد : ٤/ ٦، ٤/ ٣٥٢.

”پس جسے قرآن شفا نہ دے سکے اسے اللہ بھی شفا نہ دے۔ اور جسے قرآن کافی نہ ہو اسے اللہ بھی کافی نہ ہو۔“ [1]

رہے جسمانی امراض ......تو قرآنِ کریم نے ان کے طبّی اصول اور ان بیماریوں کے کلی قواعد کی طرف رہنمائی فرمائی ہے۔ امراض جسمانی کے علاج کے تمام اصول وقواعد قرآن کے اندر موجود ہیں اور وہ درج ذیل تین اصولوں میں بیان ہوئے ہیں: (۱) حفظانِ صحت (۲) تکلیف دہ اشیاء سے بچاؤ (۳) نقصان دہ اور فاسد مواد کا اخراج۔ چنانچہ اسی سے مذکورہ بالا بیماریوں کی اقسام کے تمام اجزاء پر استدلال کیا جائے گا۔ [2]

---

❶ زاد المعاد : ٤/ ٣٥٢.

❷ زاد المعاد : ٤/ ٣٥٢ـ ٤/ ٦.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

بندہ اگر عمدہ طریقے سے قرآنِ کریم کے ذریعے علاج کرے تو وہ جلد شفایابی میں اس کی عجیب وغریب تاثیر دیکھے گا۔

امام ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''مکہ مکرمہ میں مجھ پر ایک وقت ایسا آیا کہ میں بیمار پڑ گیا اور میرے پاس نہ کوئی طبیب تھا اور نہ کوئی دوا تھی۔ چنانچہ میں سورۂ فاتحہ کے ذریعے اپنا علاج خود کرنے لگا اور پھر اس کی عجیب تاثیر پائی۔ میں یہ کرتا کہ آبِ زمزم کا ایک گھونٹ پی لیتا اور اس پر سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرتا پھر اسے پی لیتا۔ اسی سے مجھے مکمل طور پر شفا حاصل ہوگئی۔ پھر بہت سی تکالیف میں اسی طریقہ پر میں عمل کرنے لگا جس سے مجھے انتہائی فائدہ ہوتا۔ اس کے بعد جو شخص بھی مجھ سے اپنی کسی بیماری کی شکایت کرتا تو میں اسے یہی نسخہ بتا دیتا اور ان میں سے بہت سے لوگوں کو

جلد شفایابی ہو جاتی۔'' [1]

اسی طرح سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت دم کے ذریعے علاج کرنا بھی مفید ترین علاج میں سے ہے۔ دعا اگر مانع قبولیت امور سے خالی ہو تو مصیبت دور کرنے اور مقصد تک پہنچنے کے لیے مفید ترین اسباب میں سے ہے۔ بالخصوص اس وقت جب الحاح وزاری کے ساتھ دعا کی جائے۔ دعا مصیبت و بلا کی دشمن ہے۔ یہ بلا کو دور کرتی اور اس کا علاج کرتی ہے۔ بلا نازل ہونے سے روکتی ہے۔ یا اگر بلا نازل ہو چکی ہو تو دُعا اُسے ہلکا کرتی ہے۔ [2] جیسا کہ حدیث میں ہے:

''جو بلا نازل ہو چکی ہو دُعا اس میں بھی مفید ہے اور جو

---

[1] دیکھئے: زاد المعاد: ٤ / ١٧٨ ـ الجواب الکافی، ص: ٢١.

[2] الجواب الکافی، ص: ٢٢ـ٢٥.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

ابھی تک نازل نہ ہوئی ہو، اس میں بھی۔ لہٰذا اے اللہ کے بندو! تم دعا کیا کرو۔'' ❶

دوسری حدیث میں فرمایا ہے:

''تقدیر کو صرف دعا ہی ٹال سکتی ہے اور عمر میں صرف نیکی ہی اضافہ کرسکتی ہے۔'' ❷

لیکن اس جگہ ایک نکتہ کی طرف توجہ نہایت ضروری ہے۔ وہ یہ کہ قرآنی آیات، اذکار و وظائف، دعائیں اور تعوذات کہ جن کے ذریعے دم کیا جاتا اور شفا طلب کی جاتی ہے، یہ فی نفسہٖ نفع بخش

❶ جامع ترمذی، مستدرك حاكم، مسند احمد، شیخ البانی نے اسے حسن کہا ہے۔ دیکھئے: صحیح الجامع: ۳/ ۱۵۱، حدیث: ۳۴۰۳.

❷ مستدرك حاكم، جامع ترمذی، شیخ البانی نے اسے حسن کہا ہے۔ دیکھئے: سلسلة الاحادیث الصحیحة: ۱/ ۷۶، حدیث: ۱۵۴.

اور شفا کا ذریعہ ہیں۔ لیکن اس نفع و شفا کے پیدا کرنے والے مؤثر صاحب عمل کی قبولیت، طاقت وقوت اور تاثیر کا بھی اس میں بہت دخل ہے۔ اس لیے اگر شفایابی میں تاخیر ہو تو یہ صاحب عمل کی تاثیر کی کمزوری یا جس پر دم کیا جارہا ہے اس کی عدم قبولیت یا اس کے اندر کسی ایسے قوی مانع کی وجہ سے ہے جس کے ساتھ دوا کارگر نہیں ہوتی۔ کیونکہ دم کے ذریعہ علاج میں دو چیزوں کا پایا جانا ضروری ہے۔ (۱) ایک مریض کی جانب سے۔ (۲) دوسری معالج کی جانب سے۔ مریض کی جانب سے جس چیز کا پایا جانا ضروری ہے وہ اس کی قوت نفس، اللہ تعالیٰ کی طرف سچی توجہ اور اس امر پر پختہ اعتقاد سے حاصل ہوتی کہ قرآنِ کریم مومنوں کے لیے رحمت اور شفا ہے۔ (جہاں تک معالج کا تعلق ہے، تو) صحیح دم وہی ہے جس پر دل اور زبان دونوں ہم آہنگ ہوں۔ کیونکہ یہ ایک قسم کی جنگ ہے اور جنگجو اپنے دشمن پر اسی صورت میں غلبہ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

پا سکتا ہے جب اس کے اندر دو چیزیں موجود ہوں۔ ایک تو اس کا ہتھیار فی نفسہٖ ٹھیک اور عمدہ ہو۔ دوسرے یہ کہ اس کا بازو قوی ہو۔ اگر ان دونوں میں سے ایک چیز مفقود ہوئی تو ہتھیار بہت زیادہ فائدہ نہیں دے سکتا۔ اور اگر دونوں چیزیں ہی مفقود ہوں تو کیا حال ہوگا؟ یعنی اس کا دل اللہ کی توحید، توکل، تقویٰ اور توجہ سے خالی ہو اور اس کے پاس ہتھیار بھی نہ ہو۔

دوسری چیز جس کا قرآن وحدیث کے ذریعے علاج کرنے والے کی جانب سے پایا جانا ضروری ہے، یہ ہے کہ اس کے اندر بھی مذکورہ بالا دونوں چیزیں موجود ہوں۔ [1]

اسی لیے ابن التین رحمہ اللہ نے کہا ہے:

''معوذات اور ان کے علاوہ اسمائے الٰہی کے ذریعے دم

[1] دیکھئے: زاد المعاد: ٤/ ٦٨۔ الجواب الکافی، ص: ٢١.

کرنا روحانی علاج ہے۔ اگر یہ نیک لوگوں کی زبان سے ہو تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفا حاصل ہوگی۔'' [1]

علماء کا اجماع ہے کہ دم کرنا جائز ہے اگر تین شرطوں کے ساتھ کیا جائے تو:

۱: اللہ تعالیٰ کے کلام یا اس کے اسماء وصفات کے ذریعے۔ یا رسول اللہ ﷺ سے منقول کلام کے ذریعہ دم کیا جائے۔

۲: دم عربی زبان میں ہو۔ اور اگر غیر عربی زبان میں ہو تو اس کا معنی معروف ہو۔

۳: یہ اعتقاد رکھا جائے کہ دم بذاتِ خود مؤثر نہیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے اثر انداز ہوتا ہے۔ دم محض ایک

[1] فتح الباری: ١٠/ ١٩٦.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سبب ہے۔ [1]

اسی اہمیت کے پیشِ نظر میں نے اپنی کتاب ((الذكر والدعاء والعلاج بالرقى من الكتاب والسنه)) میں سے دم کی قسم کو مختصر کر کے یہ کتاب مرتب کی ہے اور اس میں کچھ اضافے بھی کیے ہیں جو ان شاء اللہ مفید ثابت ہوں گے۔

میں اللہ عزوجل سے اس کے اسمائے حسنیٰ اور صفات عالیہ کے وسیلہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اس عمل کو اپنی ذاتِ کریم کے لیے خالص بنائے۔ اس سے خود مجھے بھی فائدہ پہنچائے اور اسے پڑھنے والے، طبع کرنے والے، اس کی اشاعت میں حصہ لینے والے، نیز تمام مسلمانوں کے لیے مفید بنائے۔ بیشک اللہ سبحانہ ہی اس عمل کا سرپرست اور اس کی قبولیت پر قادر ہے۔

---

[1] دیکھئے: فتح البارى: ۱۰/ ۱۹۵۔ فتاویٰ علامہ ابن باز: ۲/ ۳۸٤.

وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ .

اللہ کی رحمت کا طلب گار

سعيد بن على بن وهف القحطانى

تحریر کردہ: ۱۸/ ٦/ ۱٤۱٤ ھ

❀......❀......❀

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جادو کا علاج

جادو کے شرعی علاج کی دو قسمیں ہیں:

پہلی قسم:

وہ اعمال جن کے ذریعے جادو کا اثر ہونے سے پہلے اس سے بچاؤ کیا جاسکتا ہے۔ ان میں سے بعض یہ ہیں:

۱: تمام فرائض کی بروقت ادائیگی، تمام محرمات سے اجتناب اور تمام برائیوں سے توبہ کرنا۔

۲: قرآنِ کریم کی بکثرت تلاوت کرنا۔ اس طرح کہ آدمی روزانہ قرآنِ کریم کے کچھ حصہ کی تلاوت بطورِ وظیفہ متعین

کرلے۔

۳: مشروع اذکار وتعوذات اور دعاؤں کے ذریعے اللہ کی پناہ طلب کرتے ہوئے (شیطانی حملوں سے) قلعہ بند ہونا۔ جن میں سے بعض یہ ہیں:

ا صبح وشام تین تین مرتبہ یہ دعا پڑھے:

((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ)) [1]

”اللہ کے نام سے کہ جس کے نام کے ساتھ زمین اور آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاسکتی۔ اور وہ سننے والا

[1] جامع ترمذی، سنن ابو داؤد، سنن ابن ماجہ۔ نیز دیکھئے: صحیح ابن ماجه للألباني: ۲/ ۳۳۲.

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

جاننے والا ہے۔“

ب ہر فرض نماز کے بعد، سوتے وقت اور صبح وشام آیۃ الکرسی پڑھے۔ [1]

[یہ آیت کریمہ آگے درج ہے، جن کو یاد نہ ہو وہ وہاں سے یاد کرلیں۔]

ج صبح وشام اور سوتے وقت تین تین مرتبہ ﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ﴾ اور معوذتین ﴿ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴾ اور ﴿ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴾ پڑھے۔

[یہ سورتیں آگے درج ہیں، جن کو یاد نہیں وہاں سے یاد کرلیں۔]

---

[1] مستدرك حاكم: ١/ ٥٦٢۔ حاکم نے اسے صحیح کہا ہے اور ذہبی نے اس کی تائید کی ہے۔ نیز دیکھئے: صحيح الترغيب والترهيب للألباني: ١/ ٢٧٣، حديث: ٦٥٨.

د روزانہ سو مرتبہ یہ دعا پڑھے: ((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ .)) [1]

”اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ وہ یکتا ہے۔ کوئی اس کا شریک نہیں۔ ساری بادشاہت اسی کی ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

اس کے علاوہ صبح وشام کے اذکار۔ فرض نمازوں کے بعد کے اذکار، سونے اور جاگنے کے اذکار۔ گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کے اذکار۔ سواری پر بیٹھنے کے اذکار۔ مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کے اذکار۔ بیت الخلاء میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعاء۔

---

[1] صحيح بخاري: ٤/ ٩٥، حديث: ٤٦٠٣۔ مسلم: ٤/ ٢٠٧١، حديث: ٦٨٤٢.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دعا اور اسی طرح کے دیگر اذکار اور دعاؤں کی پابندی کرے۔ میں نے ان وظائف واذکار اور دعاؤں کا ایک بڑا حصہ اپنی کتاب (حصن المسلم) میں حالات وکیفیات اور مقامات واوقات کی مناسبت سے ذکر کردیا ہے۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ ان اذکار اور دعاؤں کی پابندی اللہ تعالیٰ کے حکم سے جادو، نظر بد اور جنات سے بچنے کا ایک مضبوط ذریعہ ہے۔ ان آفات ومصائب کا شکار ہوجانے کے بعد یہی اذکار و وظائف اور دعائیں ان کا بہترین علاج بھی ہیں۔ [1]

---

[1] دیکھئے: زاد المعاد: ٤/ ١٢٦۔ مجموع فتاویٰ علامہ ابن باز: ٣/ ٢٧٧۔ نیز دیکھئے: اسی کتاب کے صفحہ:...... پر ''نظر بد کے علاج کی تیسری قسم'' ......وہ دس اسباب جن کے ذریعہ حاسد اور جادوگر کے شر کو دور کیا جاتا ہے......والے عنوان کے تحت دیکھیں۔

ھ ممکن ہوتو صبح نہار منہ سات کھجوریں کھائے، کیوں کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

''جس نے صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھالیں اسے اس دن کوئی زہر اور جادو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔'' [1]

افضل یہ ہے کہ یہ عجوہ کھجوریں مدینہ طیبہ کے دونوں جانب واقع سیاہ پتھریلی زمین کے درمیان (کے باغات) کی ہوں۔ جیسا کہ صحیح مسلم کی روایت میں ہے۔ لیکن ہمارے شیخ علامہ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ کی رائے یہ ہے کہ؛ مدینہ کی تمام کھجوروں میں یہ خاصیت پائی جاتی ہے چاہے عجوہ نہ بھی ہوں۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

---

[1] صحیح بخاری: ١٠/ ٢٤٧، حدیث: ٥٧٧٩۔ مسلم: ١٦١٨، حدیث: ٥٣٣٩.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

"جس نے صبح کے وقت مدینہ کے دونوں جانب واقع آتش فشانی سنگریزوں والی زمین کے درمیان (کے باغات) کی سات کھجوریں کھالیں ......" الحدیث [1]

اسی طرح شیخ ابن باز رحمہ اللہ کا یہ خیال بھی ہے کہ اگر کسی نے مدینہ طیبہ کے علاوہ کسی بھی جگہ کی سات (عجوہ) کھجوریں کھالیں تو اس کے لیے اس دن کے زہر اور جادو سے محفوظ رہنے کی امید کی جاسکتی ہے۔

دوسری قسم:

جادو ہو جانے کے بعد اس کا علاج۔

اس کے چند طریقے ہیں:

پہلا طریقہ یہ ہے کہ اگر شرعاً جائز اسباب و ذرائع سے جادو کی جگہ معلوم ہو جائے تو اس کو نکال کر ختم کر دیا جائے۔ جادو

[1] مسلم: ۳/ ۱۶۱۸، حدیث: ۵۳۳۸.

زدہ شخص کے علاج کا یہ ایک بہت ہی کارگر طریقہ ہے۔ [1]

دوسرا طریقہ شرعی دم کے ذریعے ہے۔ اور اس کے لیے بعض شرعی دم درج ذیل ہیں:

ا بیری کے سات ہرے پتے لیں اور انہیں دو پتھروں کے درمیان یا اسی طرح کی کسی اور چیز کے درمیان رکھ کر کوٹ لیں۔ پھر اس پر اتنا پانی ڈالیں کہ جس سے غسل کیا جاسکے۔

اور یہ آیات پڑھ کر اس پانی پر دم کریں:

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ

[1] اس کے لیے ملاحظہ کیجیے: زاد المعاد: ۴/ ۱۲۴۔ صحیح البخاری مع فتح الباری: ۱۰/ ۱۳۲ وصحیح مسلم: ۴/ ۱۹۱۷، ح: ۵۷۰۳ ومجموع فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ: ۳/ ۲۲۸.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لَـهٗ مَـا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّـذِیْ یَشْـفَـعُ عِـنْـدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِـلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ o ﴾ (البقرۃ: ۲۵۵)

’’اللہ ہی معبود برحق ہے، کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ ہی نیند۔ اسی کی ملکیت میں آسمانوں اور زمین کی تمام چیزیں ہیں۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے۔ وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے۔ اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے۔

اُس کی کرسی کی وسعت نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور وہ ان کی حفاظت سے تھکتا نہیں۔ وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔‘‘

﴿ وَاَوْحَیْنَـآ اِلٰـی مُوْسٰٓی اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَـاِذَا هِـیَ تَـلْقَفُ مَا یَأْفِكُوْنَ o فَـوَقَعَ الْحَقُّ وَبَـطَـلَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ o فَـغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْـقَـلَبُـوْا صٰـغِرِیْنَ o وَاُلْـقِـیَ السَّـحَـرَةُ سٰجِدِیْنَ o قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ o رَبِّ مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ o ﴾

(الاعراف: ۱۱۷۔۱۲۲)

’’اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو حکم دیا کہ اپنا عصا ڈال دو۔ سو عصا کا ڈالنا تھا کہ اس نے ان کے سارے بنے بنائے کھیل کو نگلنا شروع کر دیا۔ پس حق ظاہر ہو گیا اور

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

انھوں نے جو کچھ بنایا تھا سب جاتا رہا۔ پس وہ لوگ اس موقع پر ہار گئے اور خوب ذلیل ہو کر لوٹے۔ اور جو ساحر تھے وہ سجدے میں گر گئے۔ کہنے لگے کہ ہم ایمان لائے رب العالمین پر۔ جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔''

﴿ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِیْ بِکُلِّ سٰحِرٍ عَلِیْمٍ o فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓی اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ o فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ o وَیُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِهٖ وَلَوْ کَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ o﴾

(یونس: ۷۹۔۸۲)

'' فرعون نے کہا: میرے پاس تمام ماہر جادوگروں کو حاضر کرو۔ پھر جب جادوگر آئے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے

ان سے فرمایا کہ (میدان میں) پھینکو جو کچھ تم پھینکنے والے ہو۔ سو جب انھوں نے پھینکا تو موسیٰ نے فرمایا کہ یہ جو کچھ تم لائے ہو جادو ہے۔ یقیناً اللہ اس کو ابھی درہم برہم کردے گا۔ اللہ تعالیٰ فسادیوں کا کام بننے نہیں دیتا۔ اور اللہ حق کو اپنے فرمان سے ثابت کردیتا ہے گو مجرم کیسا ہی ناگوار سمجھیں۔''

﴿ قَالُوْا یٰمُوْسٰٓی اِمَّآ اَنْ تُلْقِیَ وَاِمَّآ اَنْ نَّکُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰی o قَالَ بَلْ اَلْقُوْا فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِیُّهُمْ یُخَیَّلُ اِلَیْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰی o فَاَوْجَسَ فِیْ نَفْسِهٖ خِیْفَةً مُّوْسٰی o قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰی o وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سٰحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰی o

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْآ اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ۝ ﴾ (طٰهٰ: ٦٥ـ٧٠)

”جادوگر کہنے لگے کہ اے موسیٰ! یا تو تو پہلے پھینک یا ہم پہلے پھینکنے والے بن جائیں۔ موسیٰ نے جواب دیا کہ نہیں تم ہی پہلے پھینکو (جب انہوں نے رسیاں اور لاٹھیاں پھینکیں) تو موسیٰ کو یہ خیال گزرنے لگا کہ ان کی رسیاں اور لکڑیاں ان کے جادو کے زور سے دوڑ بھاگ رہی ہیں۔ پس موسیٰ نے اپنے دل ہی دل میں ڈر محسوس کیا۔ ہم نے فرمایا کہ کچھ خوف نہ کر، یقیناً تو ہی غالب اور برتر رہے گا۔ اور تیرے داہنے ہاتھ میں جو ہے اسے پھینک دے کہ ان کی تمام کاریگری کو وہ نگل جائے گا، انہوں نے جو کچھ بنایا ہے یہ صرف جادوگروں کے کرتب ہیں۔ اور جادوگر کہیں سے بھی آئے کامیاب نہیں ہوتا۔ اب تو

تمام جادوگر سجدے میں گر پڑے اور پکار اٹھے کہ ہم تو ہارون اور موسیٰ کے رب پر ایمان لائے۔“

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝ ﴾ (الکفرون)

”آپ کہہ دیجیے کہ اے کافرو! نہ میں عبادت کرتا ہوں اس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ اور نہ میں عبادت کروں گا اس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ تم عبادت کروگے اس کی جس کی میں عبادت کر رہا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین ہے۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ o اَللّٰهُ الصَّمَدُ o لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ o وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ o ﴾

(الاخلاص)

’’آپ کہہ دیجیے کہ وہ اللہ ایک ہے۔اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔‘‘

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ o مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ o وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ o وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ o وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ o ﴾ (الفلق)

’’آپ کہہ دیجیے کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔

ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے۔اور گرہ میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔اور حسد کرنے والے کی برائی سے بھی جب وہ حسد کرے۔‘‘

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ o مَلِكِ النَّاسِ o اِلٰهِ النَّاسِ o مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ o الَّذِیْ يُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ o مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ o ﴾ (الناس)

’’آپ کہہ دیجیے کہ میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔لوگوں کے مالک کی۔لوگوں کے معبود کی۔وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے۔جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔خواہ وہ جنوں

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔"

مذکورہ بالا آیات اور سورتوں کو پڑھ کر پانی پر دم کرنے کے بعد مریض اس پانی میں سے تین بار تھوڑا تھوڑا پی لے اور باقی پانی سے غسل کر لے۔ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو اس سے مرض دور ہو جائے گا۔ اور اگر یہی عمل دو بار یا اس سے بھی زیادہ بار کرنے کی ضرورت پیش آئے تو ایسا کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں، یہاں تک کہ مرض کا خاتمہ ہو جائے۔ اس عمل کا بار بار تجربہ کیا گیا ہے اور اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے فائدہ بخشا ہے۔ جس شخص کو جادو وغیرہ کے ذریعے بیوی سے صحبت کرنے سے روک دیا گیا ہو تو یہ عمل اس کے لیے نہایت مفید ہے۔

❶ دیکھئے: فتاویٰ ابن باز: ۲۷۹/۳۔ فتح المجید، ص: ۳۴۶۔ الصارم البتار فی التصدی للسحرة والاشرار، تالیف شیخ وحید عبدالسلام، ص: ۱۰۹ تا ۱۱۷۔ مؤخر الذکر کتاب میں مفید مفصل اور بحکم الٰہی نفع بخش دم مذکور ہے۔ نیز دیکھئے مصنف عبدالرزاق: ۱۱/ ۱۳۔ فتح الباری: ۲۳۳/۱۰.

ب سورۂ فاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں، سورۂ اخلاص اور معوذتین (سورۂ فلق اور سورۂ ناس) کو تین تین بار یا اس سے زیادہ بار پڑھ کر پھونکتے جائیں اور تکلیف کی جگہ پر داہنے ہاتھ کو پھیریں۔ ❶

سہولت کے لیے سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کو ہم یہاں درج کیے دیتے ہیں:

﴿ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ

❶ صحیح البخاری مع فتح الباری: ٦٢/٩، ٢٠٨/١٠، کتاب الطب، باب السحر، حدیث: ٥٧٦٣۔ مسلم: ١٧٢٣/٤، کتاب السلام، باب رقیة المریض بالمعوذات والنفث.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الْمَصِیْرُ o لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا لَھَا
مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْھَا مَا اکْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ
اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ
اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا
وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ وَاعْفُ عَنَّا
وَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی
الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ o ﴾ (البقرۃ: ۲۸۵، ۲۸۶)

ج جامع دعائیں، دم، جھاڑ پھونک اور تعوذات:

۱: ((أَسْأَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ أَنْ یَّشْفِیْکَ .)) [1] [یہ دعا سات بار پڑھیں۔]

"میں عظمت والے اللہ سے، جو عرش عظیم کا مالک ہے،

[1] ابو داؤد: ۳/ ۱۸۷۔ ترمذی: ۲/ ۴۱۰۔ نیز دیکھئے: صحیح الجامع: ۵/ ۱۸۰، ۳۲۲.

دعا کرتا ہوں کہ وہ تمہیں شفا عطا کردے۔"

۲: مریض اپنے جسم میں جہاں تکلیف محسوس کرے وہاں اپنا ہاتھ رکھ کر تین بار "بِسْمِ اللّٰہ" کہے۔ پھر سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:

((أَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ)) [1]

"میں اللہ کی اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں اس تکلیف کی برائی سے جو میں (اپنے جسم میں) پاتا ہوں اور جس سے ڈرتا ہوں۔"

۳: ((أَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ، أَذْھِبِ الْبَأْسَ، وَاشْفِ، أَنْتَ الشَّافِیْ، لَا شِفَآءَ إِلَّا

[1] صحیح مسلم: ۴/ ۱۷۲۸، ح: ۵۷۳۷.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

شِفَآؤُكَ ، شِفَآءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا)) ❶

"اے اللہ! لوگوں کے رب، بیماری دور کر دے اور شفا دے دے۔ تو ہی شفا دینے والا ہے۔ تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں۔ ایسی شفا دے جو کوئی بیماری نہ چھوڑے۔"

٤: ((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ)) ❷

"میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں ہر شیطان اور ہر زہریلے جانور کے شر سے اور ہر لگ جانے والی نظر سے۔"

٥: ((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا

❶ بخاری: ۱۰/ ۲۰۶۔ مسلم: ٤/ ۱۷۲۱، حدیث: ۵۷۳۷.

❷ بخاری: ٦/ ٤٠٨، حدیث: ۳۳۷۱.

خَلَقَ)) ❶

"میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں اس کی ہر مخلوق کی برائی سے۔"

٦: ((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَحْضُرُوْنِ)) ❷

"میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعہ پناہ چاہتا ہوں اس کے غیظ وغضب، اس کے عقاب اور اس کے بندوں کے شر سے۔ اور شیاطین کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔"

❶ صحیح مسلم: ٤/ ۱۷۲۸، ح: ٦٨٧٨.

❷ سنن ابو داؤد، جامع ترمذی۔ نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ۳/ ۱۷۱

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۷: ((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَبَرَأَ وَذَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَارَحْمٰنُ)) [1]

''میں اللہ کے ان کلمات کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں جن سے کوئی بھی نیک و بد تجاوز نہیں کرسکتا، ہر اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا اور پھیلایا۔ اور ہر اس چیز کیشر سے جو آسمان سے اترتی ہے اور ہر اس چیز کے شر

[1] مسند احمد: ۳/ ۱۱۹ بسند صحیح۔ ابن السنی، ح: ۶۳۷۔ نیز دیکھئے: مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۲۷.

سے جو آسمان میں چڑھتی ہے۔ اور ہر اس چیز کے شر سے جسے اس نے زمین میں پھیلایا۔ اور ہر اس چیز کے شر سے جو زمین سے نکلتی ہے۔ اور رات اور دن کے فتنوں کے شر سے۔ اور رات کو ہر آنے والے کے شر سے۔ سوائے اس آنے والے کے جو بھلائی کے ساتھ آئے۔ اے مہربانی فرمانے والے ربّ کریم!''

۸: ((أَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيْلِ وَالْقُرْآنِ، أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ، أَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ ......)) ❶

’’اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب، عرش عظیم کے رب! ہمارے اور ہر چیز کے رب! دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے اور تورات، انجیل اور قرآن کو نازل کرنے والے! میں ہر اس چیز کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی کو تو پکڑے ہوئے ہے۔ تو ہی اوّل ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں۔ اور تو ہی آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں، اور تو ہی ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں۔ اور تو ہی پوشیدہ ہے تجھ سے مخفی (اور قریب تر) کوئی چیز نہیں ......‘‘

۹: ((بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اللّٰهُ

❶ صحیح مسلم: ۴/ ۲۰۸۴، حدیث: ۶۸۸۹.

يَشْفِيْكَ ، بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ)) ❶

’’میں اللہ کے نام کے ساتھ تمہیں دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو تمہیں تکلیف دے رہی ہے۔ ہر نفس کے شر اور حاسد کی نگاہ سے اللہ تمہیں شفا دے۔ میں اللہ کے نام کے ساتھ تمہیں دم کرتا ہوں۔‘‘

۱۰: ((بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ ، وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ)) ❷

’’اللہ کے نام سے، اللہ تمہیں اچھا کرے، ہر بیماری سے شفا دے، اور ہر حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے اور ہر نظر بد والے کے شر سے تمہیں محفوظ رکھے۔‘‘

❶ مسلم: ۴/ ۱۷۱۸ بروایت ابو سعید رضی اللہ عنہ، ح: ۵۷۰۰.

❷ مسلم: ۴/ ۱۷۱۸ بروایت عائشة رضی اللہ عنہا، ح: ۵۶۹۹.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

۱۱ : ((بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ ، مِنْ حَسَدِ حَاسِدٍ وَمِنْ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ)) ❶

''میں اللہ کے نام کے ساتھ تمھیں دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو تمھیں تکلیف دے رہی ہے۔ حاسد کے حسد سے اور ہر نظر بد والے کے شر سے اللہ تمھیں شفا دے۔''

انہی تعوذات اور دعاؤں اور دم کے ذریعہ ...... جادو، نظر بد، جنات لگنے اور تمام امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ اس لیے کہ یہ جامع، بحکم الٰہی نفع بخش دم اور دعائیں ہیں۔

تیسری قسم:

جس جگہ یا جس عضو میں جادو کا اثر ظاہر ہو ممکن ہو تو سینگی لگا

❶ سنن ابن ماجہ بروایت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ۔ نیز دیکھئے: صحیح ابن ماجه: ۲/ ۲٦٨.

کر وہاں سے خون نکال دیا جائے۔ اور اگر ایسا ممکن نہ ہو تو الحمد للہ مذکورہ بالا علاج ہی کافی ہوگا۔ ❶

سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں؛ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر تمہاری دواؤں میں سے کسی میں بھلائی ہے یا (راوی کو شک ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے) فرمایا: تمہاری ان دواؤں میں بھلائی ہے ......تو: (1) پچھنا لگوانے یا (2) شہد پینے یا (3) آگ سے داغنے میں ہے، بشرطیکہ مرض کے موافق ہو۔ اور

❶ دیکھئے: زاد المعاد: ٤/ ١٢٥۔ اس جگہ جادو ہو جانے کے بعد اس کے علاج کی چند قسمیں مذکور ہیں۔ تجربہ کے بعد اگر یہ مفید ثابت ہوں تو ان کے کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ نیز دیکھئے: مصنف ابن ابی شیبه: ٣٨٦/٧، ٣٨٧۔ فتح الباری: ٢٣٣/٧، ٢٣٤۔ مصنف عبدالرزاق: ١٣/١١۔ الصارم البتار، ص: ١٩٤ تا ٢٠٠۔ السحر حقیقته و حکمه، تالیف ڈاکٹر مسفر الدمینی، ص: ٦٤ تا ٦٦.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

میں آگ سے داغنے کو پسند نہیں کرتا۔“ [1]

صحیح مسلم میں کچھ تفصیل اس حدیث کی یوں موجود ہے؛

جناب عاصم بن عمر بن قتادہ رحمہم اللہ بیان کرتے ہیں کہ؛ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما ہمارے گھر تشریف لائے۔ گھر والوں میں سے ایک آدمی کو پیپ والے پرانے پھوڑے کی شکایت تھی۔ (اور وہ نہایت تکلیف میں تھا۔) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تمہیں کیا شکایت ہے؟ وہ کہنے لگا: پیپ سے بھرا ایک پرانا پھوڑا ہے جو مجھ پر نہایت گراں گزر رہا ہے۔ تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ ایک لڑکے سے کہنے لگے: ”لڑکے! (بھاگ کر جاؤ اور) ایک سینگی (پچھنے) لگانے والے کو لے کر آؤ۔“ وہ بیمار آدمی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کہنے لگا: ”ارے ابوعبداللہ! پچھنے (سینگی) لگانے والے کا کیا کام؟“ حضرت جابر رضی اللہ عنہ

[1] صحیح البخاری / ح: ۵۶۸۳ وصحیح مسلم / ح: ۵۷۴۳.

کہنے لگے: ”میں اس پھوڑے پر پچھنے والا آلہ لگوانا چاہتا ہوں۔ (جو اس پھوڑے میں سارے فاسد مادے کو چوس لے۔)“ وہ بیمار کہنے لگا: ”اللہ کی قسم! اس سے مکھیاں مجھے ستائیں گی۔ اور کپڑا لگے گا تو مجھے تکلیف ہوگی اور یہ کام مجھ پر نہایت گراں گزرے گا۔“

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے جب دیکھا کہ اس مریض کو پچھنے (سینگی) لگوانے سے رنج ہوگا تو بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ”(اور پھر آپ رضی اللہ عنہ نے مندرجہ بالا حدیث مبارک سنادی۔) راویٔ واقعہ عاصم بن عمر رحمہم اللہ بیان کرتے ہیں کہ: وہ لڑکا ایک سینگی لگانے والے کو لے آیا اور اُس نے مریض کو پچھنے لگائے تو بیمار کی بیماری جاتی رہی۔“

امام نووی رحمہ اللہ نے اس حدیث پر جو شرح لکھی ہے اُس کا خلاصہ یہ ہے کہ؛ ”اس حدیث مبارک میں نہایت عمدہ طب بیان ہوئی ہے۔ امراض دراصل پانچ طرح کی ہوتی ہیں: امتلائی،

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

دموی، صفراوی، سوداوی اور بلغمی۔ اگر کوئی مرض دموی ہے تو اس کا علاج سینگی (پچھنے) سے بہتر کوئی نہیں۔ اور اگر دیگر کوئی بیماری ہے تو اس کا علاج ''سہول ...... دست آور دوا'' ہوتی ہے، جبکہ شہد نہایت عمدہ ''سہول'' ہے۔ داغ دینا بالکل آخری علاج ہوتا ہے، جب کوئی اور دوا فائدہ نہ دے رہی ہو تو۔'' [ابویحییٰ]

چوتھی قسم:

طبعی دوائیں: کچھ مفید طبعی دوائیں بھی ہیں جن پر قرآنِ کریم اور سنت مطہرہ دلالت کرتے ہیں۔ انسان اگر صدق و یقین اور توجہ نیز اس اعتقاد کے ساتھ ان کو استعمال کرے کہ فائدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے، تو ان شاء اللہ ان دواؤں سے فائدہ ہوگا۔ اسی طرح کچھ جڑی بوٹیوں وغیرہ سے بنی دوائیں بھی ہیں جو تجربہ پر مبنی ہوتی ہیں۔ یہ دوائیں اگر حرام اجزاء پر مشتمل نہ ہوں تو ان سے فائدہ اٹھانے میں

شرعاً کوئی رکاوٹ نہیں۔ ❶

طبعی اور بحکم الٰہی علاج کے لیے نہایت مفید چیزوں میں شہد ❷، حبہ سوداء ❸ (کلونجی)، آبِ زمزم ❹ اور آسمان سے نازل شدہ بارش کا پانی بھی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَاءً مُّبَارَكًا ﴾ (ق: ۹)

''اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی اتارا۔''

زیتون کا تیل بھی مفید علاج ہے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشادِ مبارک ہے:

---

❶ دیکھئے: فتح الحق المبین فی علاج الصرع والسحر والعین، ص: ۱۳۹.

❷ دیکھئے: فتح الحق المبین، ص: ۱۴۰.

❸ دیکھئے: فتح الحق المبین، ص: ۱۴۱.

❹ دیکھئے: فتح الحق المبین، ص: ۱۴۴.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

"زیتون کا تیل کھاؤ اور اس کی مالش کرو۔ کیونکہ یہ مبارک درخت کا تیل ہے۔" ❶

نیز تجربہ و استعمال اور مطالعہ کتب سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ زیتون کا تیل سب سے بہتر تیل ہے۔ ❷ اسی طرح غسل کرنا، طہارت و صفائی حاصل کرنا اور خوشبو لگانا بھی طبعی علاج میں شامل ہے۔ ❸

جادو کے بارے میں ایک حقیقت پسندانہ تحریر:

جادو کی حقیقت اور جادوگروں، نجومیوں اور کاہنوں وغیرہ کے بارے میں شرعی حکم پر ایک مختصر تحریر ملاحظہ فرمائیں۔

---

❶ مسند احمد: ۳/ ۴۹۷۔ جامع ترمذی۔ سنن ابن ماجہ. شیخ البانی نے صحیح ترمذی:۲/۱۶۶ میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔

❷ دیکھئے: فتح الحق المبین، ص: ۱۴۲.

❸ حوالہ سابق، ص: ۱۴۵.

جمہور علماءِ حق اہل السنّہ والجماعۃ علماءِ اہل الحدیث کا مسلک یہ ہے کہ ہر جادو محض تخیّل نہیں ہوتا بلکہ "سحر" کئی اقسام کا ہوتا ہے۔ بعض قسم کا جادو واقعی تخیّل ہوتا ہے، مگر بعض قسم کے جادو مبنی بر حقیقت ہوتے ہیں۔ اس لیے سرے سے جادو کی حقیقت کا انکار صحیح نہیں ہے۔ جیسا کہ سورۃ البقرہ کی درج ذیل آیت سے اس بات کا پتہ صاف چل رہا ہے:

﴿ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوْا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا
يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ
اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ
وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا
يَعْلَمُوْنَ ۝ (البقرہ: ۱۰۲)

” (ان یہودیوں کی ایک خباثت یہ بھی ہے کہ انہوں نے کتاب اللہ......تورات وزبور......کو پس پشت ڈال دیا) اور سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے زمانۂ بادشاہت میں شیطان جو (جادو اور کفر کی چیزیں) پڑھا کرتے تھے۔اس کی وہ پیروی اور اتباع کرنے لگے۔ حالانکہ سلیمان (علیہ السلام) نے تو ایسا کوئی کفر نہیں کیا تھا۔(وہ تو اللہ کے نبی تھے اور انبیاء ایسے جادوگری کا کام نہیں کرتے۔) بلکہ یہ کفر تو شیطانوں نے کیا تھا۔وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔اور

(جادو کی) وہ باتیں جو (ملکِ عراق کے) شہر بابل میں ہارُوت اور ماروت نامی دو فرشتوں پر (کہ جو یہاں انسانی شکل میں رہ رہے تھے) اُتاری گئی تھیں، (ان کی یہ ظالم اتباع کرنے لگ گئے تھے۔ ہاروت اور ماروت کا واقعہ درحقیقت یہ ہے کہ) وہ دونوں کسی کو جادو تب تک نہ سکھلاتے جب تک انھیں یہ نہ کہہ دیتے: ہم تو اللہ کی طرف سے آزمائش ہیں۔اس لیے (جادو سیکھ کر) تم کافر نہ ہوجانا۔اس پر بھی (جو لوگ اپنا ایمان ضائع کر لینا پسند کرتے) وہ اُن سے ایسی باتیں سیکھتے، جن کی وجہ سے خاوند اور بیوی میں وہ جدائی کروا دیتے، حالانکہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر جادو کے ذریعے کسی کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔اور وہ (جادوگر) ایسی باتیں سیکھتے ہیں کہ جن میں ان کو فائدہ کچھ نہیں، نرا نقصان ہی نقصان ہے۔اور البتہ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

بالتحقیق یہودیوں کو معلوم ہے کہ جو کوئی (اپنا ایمان دے کر) جادو خریدے گا، اس کے لیے آخرت میں (سکون اور آرام، سکھ اور چین کا) کوئی حصہ نہیں ہے۔ اور نہایت ہی برا ہے (وہ دنیاوی مفادات کا سودا) کہ جس کے بدلے اُنہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا ہے۔ کاش کہ وہ اس بات کا علم رکھتے ہوتے۔"

اس آیت مبارکہ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جادو کے اثر سے دو آدمیوں کے درمیان بُعد اور دشمنی پیدا ہوجاتے ہیں۔ علاوہ ازیں جادو کی تاثیر احادیث مبارکہ سے بھی ثابت ہے کہ آدمی پر جادو ہوجاتا ہے۔ اکثر علماءِ کرام نے حُبّ وبُغض کا عمل کرنا، اسی طرح طلسمات وشعبدہ جات، حاضرات اور مسمریزم وغیرہ کو سحر (جادو) میں داخل کیا ہے۔ جو شخص متبّع سنت ہو اس کو ان باتوں سے پرہیز کرنا لازم ہے۔ ہمارے عجمی معاشرے کی عورتیں تو،

توہمات کا بہت جلد شکار ہوجاتی ہیں۔ انھیں ہمیشہ یہ دُعا وردِ زبان رکھنی چاہیے:

((اَللّٰهُمَّ لا يَأْتِيْ بِالْحَسَنَاتِ إِلَّا أَنْتَ ، وَلَا يَصْرِفُ السَّيِّئَاتِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ))

"اے اللہ! تیرے سوا کوئی اچھائیاں لا نہیں سکتا اور نہ ہی تیرے سوا کوئی برائیوں (اور بیماریوں، مصیبتوں) کو پھیر سکتا ہے۔ اور اللہ کے سوا نہ کوئی طاقت ہے اور نہ قوت۔" [1]

---

[1] اشرف الحواشی، ص: ۲۰۔ وفتح الباری: ۱۰/ ۲۶۴، حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے فتح الباری (طبع دارالسلام: ۱۰/۲۷۲، ۲۸۴) میں صحیح البخاری / کتاب الطب / باب السِّحر پر نہایت مبسوط اور مفید بحث کی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آج کل پوری دنیا میں بالعموم اور پاکستانی، ہندوستانی، بنگالی معاشرے میں بالخصوص حبّ وبغض کی عملیات، طلسمات وشعبدات، حاضرات ومسمریزم وغیرہ کا جو بازار گرم ہے اور آخری درجہ کے جاہل، دھوکے باز اور لوگوں کی عزتوں سے کھیلنے والے یہ عامل، جادوگر اور کاہن قسم کے لوگ جو سادہ لوح عوام کو دھوکہ دے کر اُنہیں بے وقوف بنائے پھرتے ہیں، ان کے بارے میں محدّث العصر، اللہ کے ولی، علامہ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ''جادو وغیرہ کے (مسلمان) مریض کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنی بیماری دریافت کرنے یا علاج معالجہ کی غرض سے ان کاہنوں، نجومیوں (جادوگروں، شعبدہ بازوں اور مسمریزم کا عمل کرنے والوں) کے پاس جائے کہ جو پوشیدہ باتوں کی معرفت کا دعویٰ کرتے ہوں۔ نہ ہی کسی مسلمان کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ ان کی بتلائی ہوئی باتوں کی تصدیق کرے۔ اس لیے یہ لوگ

(کسی حقیقت کو جانے بغیر) بن دیکھے نرے تیر تکے چلاتے ہیں۔ یا پھر ان کے پاس (شیطانی نسل کے) جنات ہوتے ہیں، جنہیں وہ حاضر کر کے اپنی مرضی کے مطابق اُن سے مدد لیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کا معاملہ ''کفر اور سراسر گمراہی'' والا ہے، اس لیے کہ وہ علم غیب کا دعویٰ کرتے ہیں۔ جبکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

((مَنْ أَتٰی عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَیْءٍ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةُ أَرْبَعِینَ لَیْلَةً)) [1]

''جو شخص کسی نجومی (کاہن، عامل) کے پاس آیا اور اُس سے کسی (پوشیدہ) بات کے متعلق دریافت کیا، چالیس دنوں تک اُس کی نماز قبول نہیں ہوگی۔''

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

[1] صحیح مسلم / کتاب السلام / ح: ۵۸۲۱.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا:

((مَنْ أَتٰی حَائِضًا أَوْ اِمْرَأَةً فِي دُبُرِهَا أَوْ كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُوْلُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ)) ❶

’’جو شخص حائضہ کے پاس (جماع اور صحبت کے لیے) آیا، یا اُس نے کسی (اپنی یا بیگانی) عورت سے اُس کی پائخانے والی جگہ میں صحبت کی، یا وہ کسی کاہن (نجومی، عامل) کے پاس آیا اور اُس کی (بات کی) اُس نے تصدیق کی (کہ یہ نجومی، کاہن وغیرہ سچ کہہ رہا ہے) تو اُس نے محمد (رسول اللہ ﷺ) پر اُتاری گئی شریعت کا انکار کر دیا۔‘‘

❶ سنن ابن ماجه، كتاب الطهارة، ح: ٦٣٩ ، سنن ابی داؤد، كتاب الكهانة والتطيّر، ح: ٣٩٠٤.

امام حاکم رحمہ اللہ نے اس حدیث کو بایں الفاظ درج کر کے اس پر صحت واسناد کا حکم لگایا ہے:

((مَنْ أَتٰى عَرَّافًا أَوْ كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُوْلُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ)) ❶

’’جو شخص کسی نجومی یا کاہن کے پاس آیا اور اُس نے اس کی بات کو سچا جانا تو اُس نے محمد (رسول اللہ ﷺ) پر اُتاری گئی شریعت کا انکار کیا۔‘‘

مسند البزار میں ایک حدیث کے الفاظ یوں ہیں؛ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَطَيَّرَ أَوْ تُطُيِّرَ لَهُ، أَوْ تَكَهَّنَ أَوْ تُكُهِّنَ لَهُ، أَوْ سَحَرَ أَوْ سُحِرَ لَهُ، وَمَنْ

❶ مستدرك حاكم: ١/ ٨.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

أَتٰـى كَـاهِـنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُوْلُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ)) ❶

"وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو بدفالی کرے یا جس کے لیے (اس کی رضا مندی یا کہنے پر) بدفالی کی جائے یا وہ خود غیب کی باتیں بتلائے (کہانت کرے) یا اس کو (اس کی رضا مندی اور کہنے پر) غیب کی باتیں بتلائی جائیں۔ یا وہ جادو کرے یا اس کے لیے (اس کی رضا مندی اور کہنے سے کسی پر) جادو کیا جائے۔ اور جو شخص کاہن کے پاس آیا اور اُس نے اس کی (کسی پوشیدہ) بات کی تصدیق کی تو ان میں سے ہر شخص نے محمد (رسول اللہ ﷺ) پرنازل شدہ شریعت کا انکار کیا۔"

❶ مسند البزار باسنادٍ جيِّدٍ.

ان احادیث مبارکہ میں نجومیوں، کاہنوں اور جادوگروں اور عاملوں وغیرھم کے پاس جا کر اُن سے اپنے مسائل ومصائب کے بارے دریافت کرنے اوران کے بتائے ہوئے جوابات اور عملوں کی تصدیق پر سخت وعید موجود ہے۔ ❶

ایک عربی سلفی عالم دین فضیلۃ الشیخ وحید بن عبدالسلام بالی نے مندرجہ بالا موضوع پر اپنی مشہور ومعروف تصنیف "اَلصَّارِمُ الْبَتَّـارُ فِی التَّصدِّی لِلسَّحَرَةِ الْأَشْرَارِ" (طبع دار ابن الهيثم بالقاهره، ص: ٤٣) میں جادوگر کو پہچاننے کی (١٣ عدد) نشانیاں بھی بتلائی ہیں اور شریعت اسلامیہ میں جادو کے حکم پر کبار

❶ دیکھئے: حكم السِّحر والكهانة وما يتعلق بها، ص: ٤ تا ٧ الطبعة الثالثة عام ١٤٢٣ ھ برأسة إدارة البُحوث العلمية والإفتاء والدعوة والارشاد بالرياض.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ائمہ کرام کے فتاویٰ درج کرنے کے بعد ’’جادو کا توڑ‘‘ والا عنوان قائم کیا ہے اور اس کے ذیل میں جادو کے ذریعے پیدا ہونے والی گیارہ عدد بڑی بڑی خرابیوں، مصیبتوں اور بیماریوں کا ذکر کر کے اُن کا علاج بھی قرآن وسنت کی روشنی میں بتلایا ہے۔ یعنی بذریعہ جادو پیدا ہونے والی ہر بیماری کا الگ الگ علاج۔ بعینہٖ اُن کی کتاب ’’وقایۃ الانسان مِنَ الْجِنِّ وَالشَّیْطَانِ‘‘ بھی ہمارے زیر بحث موضوع کے لیے نہایت مفید ہے۔ اسی طرح دکتور عمر سلیمان الأشقر حفظہ اللہ نے بھی اپنی کتاب ’’عالم الجِنِّ وَالشَّیَاطِیْن‘‘ میں اپنے موضوع پر دلائل جمع کرنے کا حق ادا کر دیا ہے۔

جادو کی اقسام:

شیخ وحید بن عبدالسلام بالی نے جادو کی جو اقسام بیان کی ہیں ان کا ذکر یہاں اس لیے فائدہ سے خالی نہیں کہ ہم نے اوپر

جادو کے جو علاج لکھے ہیں وہ سب اقسام کو محیط ہیں۔

۱: سحرِ تفریق :...... جدائی ڈالنے والا جادو۔ سورۃ البقرہ کی آیت نمبر: ۱۰۲ اور صحیح مسلم کی ایک حدیث میں اس کا ذکر موجود ہے۔

۲: سحرِ محبت :...... سلسلۃ الأحادیث الصحیحہ کی حدیث نمبر: ۳۳۱ میں اس کا ذکر کیا گیا ہے۔ بالعموم تعویذ، گنڈے کے ذریعے اس جادو کا عمل کیا جاتا ہے۔

۳: سحرِ تخیل :...... سورۂ طٰہٰ کی آیت نمبر: ٦٦، سورۃ الاعراف کی آیت نمبر ۱۱٦، اور صحیح البخاری کی حدیث نمبر: ۵۷٦۵ میں اس کا ذکر کیا گیا ہے۔

٤: سحرِ جنون :...... اس کا ذکر صحیح سنن ابی داؤد: ۲/ ۷۳۷/ کتاب الطب میں موجود ہے۔

۵: سحرِ خمول :...... کاہلی وسستی کا جادو۔

’’ محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ‘‘

www.KitaboSunnat.com

٦: **سحرِ ہوائف** :...... چیخ و پکار، اس کی علامت یہ ہوتی ہے کہ جاگتے ہوئے وسوسے بہت آتے ہیں اور سوتے ہوئے ڈراؤنے خواب۔ ایسے آدمی کو پچھلے صفحات میں ذکر کردہ علاج کے علاوہ روزانہ سونے سے پہلے باوضو ہوکر، آیۃ الکرسی پڑھنے کے بعد یہ دُعا بھی پڑھ لینی چاہیے:

((بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ . أَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَاخْسَأْ شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِى النَّدِيِّ الْأَعْلٰى)) [1]

٧: **سحرِ امراض** :...... جیسے مرگی کا دورہ، جسم کے کسی ایک حصے میں ہمیشہ مرض رہنا اور حواس خمسہ میں سے کسی ایک کا ناکارہ

[1] سنن ابی داؤد / كتاب الأدب / حديث : ٥٠٥٤ شیخ البانی رحمہ اللہ نے مشکوٰۃ المصابیح کی حدیث نمبر: ٢٤٠٩ پر اسے صحیحٌ قرار دیا ہے۔

ہوجانا وغیرہ۔

٨: **سحرِ استحاضہ** :......اس کا ذکر احادیث میں موجود ہے۔اور یہ صرف عورتوں کو ہوتا ہے۔

٩: **نظرِ بد** :...... اس کا ذکر بھی احادیث اور آیات میں موجود ہے۔صحیح البخاری/کتاب الطب دیکھ لیں۔

شیخ بالی نے ان تمام اقسام کے الگ الگ علاج اپنی کتاب میں مفصّل درج کر دیے ہیں۔ وہاں سے استفادہ کرلیں۔ چونکہ ہم شیخ سعید القحطانی کی کتاب " الدعاء ویلیہ العلاج بالرُّقی " کو سامنے رکھ کر یہ فصل لکھ رہے ہیں، اس لیے ہم اُسی علاج پر کفایت کرتے ہیں جو اُنہوں نے لکھا ہے۔

برائے علاج مذکور بالا چیزوں میں سے چند ایک کا بالاجمال بیان:......

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کلونجي:

حضرت خالد بن سعد رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم (شہر سے) باہر (کسی جہادی یا تجارتی یا کسی اور) سفر پر نکلے اور ہمارے ساتھ غالب بن ابجر بھی تھے جو کہ راستے میں بیمار ہوگئے۔ پھر جب ہم مدینہ منورہ واپس پلٹے تو اس وقت بھی وہ بیمار ہی تھے۔ جناب ابوعتیق رضی اللہ عنہ ان کی عیادت کے لیے تشریف لائے اور ہم سے کہا کہ: انھیں یہ کالے دانے (کلونجی کے) استعمال کرواؤ۔ اس کے پانچ یا سات دانے لے کر انھیں پیس لو اور پھر زیتون کے تیل میں ملا کر ناک کی دو اطراف میں قطرہ قطرہ کرکے ٹپکاؤ۔ (یعنی نتھنوں میں) اس لیے کہ مجھے اُمّ المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان کی کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے:

((إِنَّ هٰـذِهِ الْحَبَّةَ السَّوْدَاءَ شِفَآءٌ مِّنْ كُلِّ دَآءٍ

إِلَّا مِنَ السَّامِ))

''یہ کلونجی ہر بیماری کی دوا ہے سوائے سَام کے۔'' [1]

خالد بن سعد کہتے ہیں؛ میں نے جناب ابن ابوعتیق رحمہم اللہ سے پوچھا: یہ سَام کیا ہے؟ انہوں نے کہا: موت۔

ابن شہاب الزھری نے بھی سَام کا معنی موت کیا اور فرمایا: ((اَلْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ)) کلونجی کو کہتے ہیں۔ تفصیل زاد المعاد : ٤ / ٢٩٧، علامہ موفق الدین عبداللطیف البغدادی کی ''الطب من الکتاب والسنہ'' اور طب کی دیگر کتب میں دیکھی جاسکتی ہے۔ کلونجی (کہ جسے بعض لوگ ''کالا زیرہ'' بھی کہتے ہیں) کے بے شمار فوائد ہیں۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے فتح الباری (جلد نمبر: ۱۰، ص: ۱۸۰ طبع دارالسلام) میں ((اَلْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ)) کا ترجمہ کیا ہے: ((وَهِيَ الْكَمُّوْنُ الْأَسْوَدُ وَيُقَالُ لَهُ اَيْضًا

❶ صحیح البخاری، کتاب الطب، ح: ٥٦٨٧.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

الْکَمُّوْنُ الْھِندِیُّ)) ''اور کلونجی کالا زیرہ ہوتی ہے۔ اسے ہندی زیرہ بھی کہا جاتا ہے۔''

زیتون کا تیل:

رسول اللہ ﷺ کا فرمانِ گرامی ہے: ''زیتون کا تیل لگایا بھی کرو اور کھایا بھی کرو، اس لیے کہ یہ بابرکت درخت (کے پھل) سے نکالا جاتا ہے۔'' ❶ قرآنِ حکیم میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے زیتون کا ذکر چھ مقامات پر فرمایا ہے۔ جن میں سے ایک مقام پر اللہ کریم کا اس کی تعریف میں یوں ارشاد گرامی ہے:

﴿وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ۝﴾ (المؤمنون: ٢٠)

'' (اور اُس بارش والے پانی سے ہم نے تمہارے لیے)

❶ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح الترمذی (۲/۱٦٦) میں درج کیا ہے اور یہ روایت مسند أحمد: ۳/٤۹۷ اور سنن ابن ماجه، ح: ۳۳۲۰.

ایک درخت (زیتون کا) ایسا بھی پیدا کیا ہے جو طورِ سیناء میں تیل اور چکنائی لے کر بہت اُگتا ہے اور یہ کھانے والوں کے لیے سالن کا کام دیتا ہے۔ (اُس کے تیل یا اچار کو روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں۔)''

اس آیت کی تفسیر میں حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ لکھتے ہیں: ''اس سے مراد زیتون کا درخت ہے، جو سلسلہ ہائے کوہِ طور اور اس کے قرب و جوار میں بحیرۂ روم کے اردگرد کے علاقہ میں بکثرت پیدا ہوتا ہے اور نہایت عمدہ ہوتا ہے۔'' کعب الاحبار، حضرت قتادہ اور ابن زید رحمہم اللہ کہتے ہیں: ''زیتون بیت المقدس کا درخت ہے کہ جس کے متعلق سورۃ الاسراء میں اللہ نے...... بَارَكْنَا حَوْلَهٗ ...... ''جس کے اردگرد ہم نے برکت رکھی ہے۔'' فرمایا ہے۔'' ❶ طب و حکمت کی کتب میں زیتون کے بے شمار فوائد ذکر ہوئے

❶ تفسیر ابن کثیر: ٤/٥٢٦.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔محمد کمال عبدالعزیز کی "الأطعمة القرآنية غذاءٌ ودواءٌ" (بالخصوص: ۲۲۵/۷) کا مطالعہ کر لیجیے۔

آبِ زمزم:

سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''رُوئے زمین پر سب سے عمدہ پانی زمزم ہے۔اس میں غذائیت اور شفاء ہے'' ❶ سیّدنا ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ؛ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّهَا مُبَارَكَةٌ، إِنَّهَا طَعَامُ طُعْمٍ وَشِفَاءُ سُقْمٍ)) ❷

''بلاشبہ زمزم کا پانی برکت والا ہے۔وہ کھانا بھی ہے جو

❶ صحيح الجامع الصغير للألباني: ٣٣٢٢ـ ومجمع الزوائد.

❷ صحيح مسلم / ح: ٦٣٥٩ والبيهقى والطبراني ومجمع الزوائد: ٢٨٦/٣.

پیٹ بھر دیتا ہے اور بیماریوں کے لیے شفا بھی۔''

اُمّ المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ''اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مشکوں اور برتنوں میں زمزم کا پانی اُٹھا کر لے جاتے اور اسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیماروں پر انڈیلتے بھی تھے اور اُنھیں پلاتے بھی تھے۔'' اسی لیے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا خود بھی ایسا کرتی تھیں۔ ❶

امام ابن قیم رحمہ اللہ لکھتے ہیں: ''میں نے خود بھی اور دیگر علماء نے بھی آبِ زمزم کے ذریعے شفا کا تجربہ کیا ہے اور نہایت حیران کن نتائج دیکھے ہیں۔ میں نے تو کئی ایک بیماریوں میں اللہ کے حکم سے اس کے ساتھ شفاء حاصل کی ہے۔''

❀......❀......❀

❶ صحيح الترمذى: ٢٨٤/١ وسلسلة الأحاديث الصحيحة للألبانى: ٥٧٢/٢، ح: ٨٨٣.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نظر بد کا علاج

علاج سے پہلے اس بات کو خوب جان لیجیے کہ نظر کا لگ جانا حق ہے۔ اور اس کا انکار صحیح احادیث مبارکہ کا انکار ہے۔ چنانچہ نبی کریم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے: (('اَلْعَیْنُ حَقٌّ' وَنَھٰی عَنِ الْوَشْمِ)) ...... ''نظر بد کا لگ جانا حق ہے۔'' اور (سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ؛) نبی کریم ﷺ نے جسم پر گودنے سے منع فرمایا ہے۔'' اُمّ المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حکم فرمایا: ((اَنْ یُّسْتَرْقٰی مِنَ الْعَیْنِ)) ...... ''نظر بد لگ جانے پر دم کرلیا جائے۔'' اُمّ المؤمنین

سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ان کے پاس (گھر میں) ایک لڑکی دیکھی، جس کے چہرے پر چھائی تھی (کالے یا سرخ دانے جو چہرے پر پیدا ہو جاتے ہیں۔) آپ ﷺ نے فرمایا: ((إِسْتَرْقُوْا لَھَا فَإِنَّ بِھَا النَّظْرَۃُ)) ...... ''اس پر دم کروا دو، کیونکہ اسے نظر بد لگ گئی ہے۔''

سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی صحیح مسلم کی حدیث (۵۷۰۲) میں عبارت یوں ہے؛ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((اَلْعَیْنُ حَقٌّ وَلَوْ کَانَ شَیْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ سَبَقَتْهُ الْعَیْنُ وَإِذَا اسْتُغْسِلْتُمْ فَاغْسِلُوْا))

'' نظر برحق ہے اور اگر تقدیر سے کوئی چیز سبقت لے جاسکتی ہوتی تو وہ ''نظر بد'' ہوتی۔ اور جب تم میں سے کسی سے (اُس کی نظر لگ جانے پر) غسل کرنے کا مطالبہ کیا جائے تو غسل کرلیا کرو۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

"نظر بد انسان کو موت تک اور اُونٹ (بلکہ ہر جانور) کو ہنڈیا تک پہنچا دیتی ہے۔"

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نظر بد کے بارے میں (مندرجہ بالا احادیث کی تشریح کرتے ہوئے) لکھتے ہیں: "نظر بد کی حقیقت کچھ یوں ہے کہ ایک خبیث الطبع انسان اپنی حاسدانہ نظر جس شخص پر ڈال دے، اُسے نقصان پہنچائے۔"

سورۃ القلم میں اللہ فرماتے ہیں:

﴿ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ ﴾ (القلم: ۵۱)

"اور کافر جب (اے ہمارے پیارے نبی! تمہاری زبان سے) قرآن سنتے ہیں تو اس طرح اپنی آنکھوں سے تمہیں گھورتے ہیں جیسے قریب ہو کہ وہ تمہیں (اپنی جگہ

سے) پھسلا دیں گے۔ اور (حسد کی آگ میں جل کر) کہتے ہیں: یہ (محمد رسول اللہ ﷺ، نعوذ باللہ) دیوانہ ہے۔"

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "اس آیت میں دلیل ہے کہ نظر بد کا لگ جانا اور اُس کی تاثیر برحق ہے۔" (ایسا ہو جاتا ہے۔) جیسا کہ (مذکور بالا) احادیث میں اس کے بارے ذکر ہوا ہے۔ اس آیت کی تفسیر میں جناب عبداللہ بن عباس، امام مجاہد اور دیگر قدماء مفسرین کہتے ہیں: ﴿ لِيُزْلِقُوْنَكَ بِأَبْصَارِهِمْ ﴾ کا مطلب ہے کہ اے ہمارے نبی ﷺ! اگر تیرے لیے اللہ کی حفاظت اور حمایت نہ ہوتی تو ان کافروں کی حاسدانہ نظروں سے تو نظرِ بد کا شکار ہو جاتا۔

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ نے اپنی شہرہ آفاق کتاب "زاد المعاد" (جلد نمبر: ۴، ص: ۱۶۵) میں اس موضوع پر مفصل بحث کرتے ہوئے نظر بد میں روح کا اثر کسی دُوسرے وجود پر ثابت کیا ہے۔ اور پھر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آخر میں لکھتے ہیں: ''نظر بد تین مراحل سے گزر کر کسی پر اثر انداز ہوتی ہے۔ سب سے پہلے دیکھنے والے شخص میں کسی چیز کے متعلق حیرت پیدا ہوتی ہے۔ (اور دل میں آہ سی اُٹھتی ہے کہ؛ اے کاش یہ چیز میرے پاس ہوتی۔) پھر اس کے ناپاک نفس میں حاسدانہ جذبات پیدا ہوتے ہیں اور آخر میں ان حاسدانہ جذبات کی زہر نظر بد کے ذریعے محسود کے وجود میں منتقل ہو جاتی ہے۔''

نظر بد کے علاج کے بھی چند ایک طریقے ہیں۔

پہلی قسم:

نظر لگنے سے پہلے اس کا علاج۔ اس کے چند طریقے درج ذیل ہیں:

۱: مشروع تعوذات، دعاؤں اور اذکار کے ذریعے اپنا اور جس پر نظر لگنے کا ڈر ہو اس کا بچاؤ کرنا، جیسا کہ جادو کے علاج کی پہلی قسم میں گزر چکا ہے۔ ❶

❶ دیکھئے: زیرنظر رسالہ کا صفحہ......

۲: جس شخص کو خود اپنی نظر لگ جانے کا ڈر ہو وہ جب اپنی ذات میں یا اپنے مال یا اپنی اولاد یا اپنے بھائی یا کسی اور چیز کے اندر کوئی اچھی چیز دیکھے تو اسے چاہیے کہ وہ برکت کی دعا کرے اور کہے:

((مَا شَآءَ اللّٰهُ ، لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْهِ))

''جیسا اللہ نے چاہا (ویسا ہوا) اللہ کی توفیق کے بغیر کوئی طاقت وقوت نہیں۔ اے اللہ! اسے مزید برکت عطا کر۔''

کیونکہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:

''جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کے اندر کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے اچھی لگے تو اس کے لیے برکت کی دعا کرے۔'' ❶

❶ مؤطا امام مالك: ٢/ ٩٣٨۔ ابن ماجه: ٢/ ١١٦٠۔ ⇦⇦⇦

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

۳: جس پر نظر بد کا ڈر ہو اس کی خوبیاں پوشیدہ رکھی جائیں۔ ❶

دوسری قسم:

نظر لگنے کے بعد اس کا علاج۔ اس کے بھی چند طریقے ہیں:

ا: جس شخص کی نظر لگی ہو اگر اس کا پتہ چل جائے تو اس سے کہا جائے کہ وہ وضو کرے، پھر اس کے وضو کے پانی سے نظر زدہ شخص غسل کرے۔ ❷

جناب ابو اُمامہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ؛ میرے ابو جان حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نے (ایک بار) مقام جرّار میں بہتے

⇦⇦⇦ احمد: ٤/ ٤٤٧۔ نیز دیکھئے: صحیح ابن ماجه: ٢/ ٢٦٥۔ زاد المعاد: ٤/ ١٧٠۔ الصارم البتار فی التصدی للسحرة والاشرار، تالیف شیخ وحید عبدالسلام، ص: ٢٢٩ تا ٢٥٢.

❶ دیکھئے: شرح السنه للبغوی: ١٣/ ١١٦۔ زاد المعاد: ٤/ ١٧٣.

❷ دیکھئے: ابو داؤد: ٤/ ٩۔ زاد المعاد: ٤/ ١٦٣۔ نیز دیکھئے: الوقاية والعلاج من الکتاب والسنه، تالیف محمد بن شایع، ص: ۱۴۴ تا ۱۴۷۔

ہوئے پانی کے اندر غسل کے ارادے سے اپنے اوپر والا جُبّہ اُتارا۔ (جرّار...... مدینہ منورہ کے اردگرد بہنے والی وادیوں میں سے ایک وادی کے کسی مقام کا نام ہے۔) عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ انھیں دیکھ رہے تھے۔ جناب سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نہایت خوبصورت اور چٹے گورے وجود والے تھے۔

ابو امامہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ؛ عامر بن ربیعہ میرے والد محترم رضی اللہ عنہما کو دیکھ کر کہنے لگے: اتنا خوبصورت جسم میں نے آج تک نہیں دیکھا اور نہ کبھی اس سے بڑھ کر کوئی کنواری دوشیزہ میں نے کبھی دیکھی ہے۔ اُن کا بس یہ کہنا تھا کہ سہل بن حنیف وہیں گر پڑے اور انہیں سخت بخار نے آ لیا۔ اس بات کی خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دی گئی اور آپ کو بتلایا گیا کہ وہ تو سر بھی نہیں اُٹھا رہے۔ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اب وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (سفر پر جانا تھا) نہیں جاسکیں گے۔ (کیا آپ ﷺ اُن کی خبر نہیں لیں گے؟)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ نبی کریم ﷺ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے اور پھر حضرت سہل نے عامر بن ربیعہ کا اُن کے بارے میں جو کہنا تھا وہ بیان کیا۔ (رضی اللہ عنہما) نبی کریم ﷺ نے پوچھا: کیا تم لوگوں کو کسی آدمی پر شک ہے کہ اس کی وجہ سے ایسا ہوا ہے؟ تو اہل خانہ کے لوگوں نے کہا: ہم عامر بن ربیعہ کو مورد الزام ٹھہراتے ہیں۔ ابوامامہ بتلاتے ہیں کہ؛ پھر نبی کریم ﷺ نے عامر بن ربیعہ کو بلوا بھیجا اور غصے سے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص (اپنی نظر بد کے ساتھ) اپنے مسلمان بھائی کو کیوں قتل کرنا چاہتا ہے؟ تم نے ((بَارَكَ اللّٰهُ)) ...... ''اللہ تمہیں برکت دے۔'' کیوں نہ کہا؟ اسے برکت کی دُعا دی ہوتی؟ جاؤ! سہل بن حُنَیف کے لیے غسل کرو۔ تب عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ نے اپنا چہرہ، دونوں ہاتھ کہنیوں تک، دونوں گھٹنے، دونوں پاؤں اور اپنے تہہ بند کا اندرونی حصہ ایک بڑے برتن میں دھویا۔ پھر وہی پانی جناب

سہل بن حُنَیف رضی اللہ عنہ پر پیچھے سے انڈیل دیا گیا اور وہ اسی وقت شفایاب ہوکر رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ سفر پر روانہ ہوگئے۔ یوں لگتا تھا، جیسے اُنھیں کچھ ہوا ہی نہیں۔'' [1]

یہ بات بھی درست ہے کہ انسانوں کی طرح جنوں کی بھی نظرِ بد انسانوں کو لگ جاتی ہے۔ اوپر ام المؤمنین سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس بیٹھی لڑکی کے چہرے پر چھائیوں کے نشانات والی جو روایت گزری ہے، اُس کے بارے میں شرح النووی میں (اس حدیث کی شرح پر) امام ''الفراء'' رحمہ اللہ کا یہ قول درج ہے کہ: ''یہ سیاہ نشان جن کی نظر بد کی وجہ سے تھا۔''

جناب ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

((كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَيْنِ

[1] موطا الامام مالك، كتاب العين، باب الوضوء من العين و سنن ابن ماجه، حديث: ۳۵۰۹۔ وصحيح الجامع، حديث: ۳۹۰۸.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الْجَانّ وَعَيْنِ الإِنْسِ ، فَلَمَّا نَزَلَتِ الْمُعَوِّذَتَانِ أَخَذَ بِهِمَا وَتَرَكَ مَا سِوَى ذٰلِكَ)) ❶

"رسول اللہ ﷺ جنوں اور انسانوں کی نظر بد سے پناہ طلب کیا کرتے تھے۔ پھر جب معوذتین ﴿ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ ﴾ نازل ہوئیں تو آپ ﷺ نے انہیں کو پڑھنا شروع کر دیا اور باقی دعائیں آپ ﷺ نے چھوڑ دیں۔" ❷

۲: سورۂ اخلاص، معوذتین (سورۂ فلق اور سورۂ ناس) سورۂ فاتحہ، آیۃ الکرسی اور سورۂ بقرہ کی آخری آیات کو اور دم کے لیے وارد مشروع دعاؤں کو بکثرت پڑھ کر پھونکنا اور جس جگہ تکلیف ہے اس پر آیات پڑھنے کے دوران داہنے ہاتھ کو

❶ سنن النّسائی، کتاب الإستعاذة، حدیث: ٥٤٩٦.

❷ مزید دیکھئے: صحیح ابن ماجه للألبانی: ٢٨٣٠.

پھیرنا۔ جیسا کہ جادو کے علاج کی دوسری قسم کے حصہ (ج) میں نمبر ۱ تا ۱۱ کے تحت گزر چکا ہے۔

۳: مذکور بالا آیات پڑھ کر پانی پر دم کیا جائے۔ پھر مریض اس پانی میں سے کچھ پی لے اور باقی پانی اپنے اوپر ڈال لے۔ ❶ یا زیتون کے تیل پر دم کیا جائے اور مریض اس کی مالش کر لے۔ ❷ اگر زمزم کا پانی مل جائے یا بارش کا پانی دستیاب ہو تو اس پر پڑھ کر پھونک مارنا زیادہ مفید ہے۔

۴: مریض کو قرآن کی آیات لکھ کر دے دی جائیں اور وہ انہیں دھو کر پی لے تو ایسا کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ ❸ ان

❶ ابو داؤد: ٤/ ١٠۔ نبی ﷺ نے ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کے لیے ایسا ہی کیا تھا۔ ❷ مسند احمد: ٣/ ٤٩٧۔ نیز دیکھئے: سلسلة الاحادیث الصحیحه: ١/ ١٠٨، حدیث: ٣٧٩.

❸ دیکھئے: زاد المعاد: ٤/ ١٧٠۔ فتاویٰ ابن تیمیه: ١٩/ ٦٤.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آیات میں سورۂ فاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں، سورۂ اخلاص اور معوذتین (سورۂ فلق اور سورۂ ناس) شامل ہیں۔ جیسا کہ جادو کے علاج کی دوسری قسم کے حصہ (ب) اور حصہ (ج) میں نمبر ۱ تا ۱۱ کے تحت گزر چکا ہے۔

یہ کتابت اگر زعفران کی روشنائی کے ساتھ کسی طاہر، پاک چیز (کاغذ وغیرہ) پر ہو تو زیادہ بہتر ہے۔

تیسری قسم:

ان اسباب کو بروئے کار لانا جن کے ذریعہ حاسد کی نظر کو دفع کیا جاسکتا ہے۔ اور یہ درج ذیل ہیں:

۱: حاسد کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرنا۔

۲: اللہ سبحانہ کا تقویٰ اختیار کرنا اور اس کے امر و نہی کی حفاظت کرنا۔ جیسا کہ حدیث میں ارشاد ہے:

''اللہ (کے احکام) کی حفاظت کرو، اللہ تمہاری حفاظت

فرمائے گا۔'' [1]

۳: حاسد کی شرارتوں پر صبر کرنا اور اسے معاف کر دینا۔ چنانچہ نہ اس سے جھگڑے نہ اس کا شکوہ کرے اور نہ ہی اپنے دل میں اس کو اذیت دینے کے بارے میں سوچے۔

۴: اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا۔ جو اللہ پر توکل کرتا ہے اللہ اس کے لیے کافی ہو جاتا ہے۔

۵: حاسد کا خوف نہ کرے اور نہ ہی اس کے بارے میں سوچ کو اپنے دل پر مسلط کرے اور یہ ایک بہترین علاج ہے۔

۶: اللہ سبحانہ کی طرف متوجہ ہونا۔ اس کے لیے عمل کو خالص کرنا اور اس کی خوشنودی کی جستجو کرنا۔

۷: گناہوں سے توبہ کرنا۔ کیونکہ انسان کے گناہ ہی اس پر دشمنوں کو مسلط کرنے کا ذریعہ ہیں۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

[1] جامع ترمذی۔ نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ۲/ ۳۰۹.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَمَآ أَصَابَكُم مِّنْ مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ۝ ﴾ (الشوریٰ: ۳۰)

''تمہیں جو کچھ مصیبتیں پہنچتی ہیں وہ تمہارے اپنے ہاتھوں کے کرتوت کا بدلہ ہوتی ہیں۔ اور وہ تو بہت سی باتوں سے درگزر فرما دیتا ہے۔''

۸: حسب استطاعت صدقہ اور احسان کرنا۔ مصیبت و بلا، نظر بد اور حاسد کے شر کے دفع کرنے میں اس کی بڑی عجیب تاثیر ہے۔

۹: احسان کے ذریعے حاسد، ظالم اور موذی انسان کی آتشِ حسد کو بجھانا۔ چنانچہ جس قدر آپ کے لیے کوئی ایذا رسانی اور ظلم و حسد میں بڑھے اسی قدر آپ اس کے ساتھ احسان، خیرخواہی اور شفقت و محبت بڑھا دیں، لیکن اس کی توفیق صرف انھی کو ملتی ہے جن کا اللہ کے یہاں بڑا نصیبہ ہوتا ہے۔

۱۰: اللہ عزیز و حکیم کہ جس کے حکم کے بغیر نہ کوئی چیز نقصان پہنچا سکتی ہے نہ نفع دے سکتی ہے، اس کے لیے توحید کو خالص اور غیر اللہ کے شرک سے پاک کرنا۔ توحید ہی ان تمام امور کی جامع ہے اور اسی پر ان اسباب کی افادیت کا دارومدار ہے۔ کیونکہ توحید اللہ سبحانہ کا وہ عظیم قلعہ ہے کہ اس میں داخل ہونے والا مامون و محفوظ ہو جاتا ہے۔

یہ دس ذرائع ہیں جن کے ذریعے حاسد، بدنگاہ اور جادوگر کے شر کو دور کیا جا سکتا ہے۔ [1]

❀......❀......❀

[1] دیکھئے: بدائع الفوائد لابن القیم: ۲/ ۲۳۸۔۲۴۵.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

انسان کو جن لگ جانے کا علاج

جس انسان کو جن لگ جائے اوراس کے اندر داخل ہوجائے اس کے علاج کی دو قسمیں ہیں۔

پہلی قسم ......جن لگنے سے پہلے اس کا علاج:

جنات سے بچاؤ کا ایک طریقہ یہ ہے کہ تمام فرائض و واجبات کی پابندی کی جائے، تمام محرمات سے اجتناب کیا جائے، تمام برائیوں سے توبہ کی جائے اور مشروع اذکار، دعاؤں اور تعوذات کے ذریعہ اپنے آپ کو محفوظ رکھا جائے۔

دوسری قسم ......جن لگنے کے بعد اس کا علاج:

اس کا طریقہ یہ ہے کہ وہ مسلمان جس کا دل اس کی زبان سے ہم آہنگ ہو۔ (یعنی تجربہ کار متقی، عالم و عامل معالج ہو) اور اس کا دم، جھاڑ پھونک جن سے متاثرہ شخص کے لیے متعین دم ہو۔ (یعنی ادھر اُدھر کی پھونکا پھانکی نہ کرتا رہے۔قرآن و سنت سے متعین دم کرے۔)

وہ مریض پر پڑھ کر پھونکے۔سب سے بڑا علاج یہ ہے کہ (۱) سورۂ فاتحہ [1]، (۲) آیۃ الکرسی، (۳) سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں اور (۴) سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھ کر مریض پر پھونک دیا جائے۔ یہ عمل تین بار یا اس سے زیادہ بار کیا جائے۔ان کے علاوہ دوسری قرآنی آیات بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔

---

[1] دیکھئے: ابو داؤد: ٤/ ١٣، ١٤۔ احمد: ٥/ ٢١٠۔ سلسلة الاحاديث الصحيحه، حديث: ٢٠٢٨.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

کیونکہ پورے کا پورا قرآن دلوں کی بیماریوں کے لیے علاج اور مومنوں کے لیے شفا، ہدایت اور رحمت ہے۔ [1] ان کے علاوہ دم کی دعائیں بھی پڑھی جائیں۔ جیسا کہ جادو کے علاج کی دوسری قسم کے حصہ (ب) اور حصہ (ج) میں مذکور ہیں۔

اس علاج میں دو چیزوں کا پایا جانا ضروری ہے۔ پہلی چیز کا تعلق مریض سے ہے۔ ضروری ہے کہ اس کے اندر قوتِ نفس، (یعنی اپنے آپ پر مکمل اعتماد) اللہ کی طرف سچی توجہ اور شیطانوں سے ایسی صحیح پناہ کی طلب پائی جائے کہ جس پر دل اور زبان دونوں متفق ہوں۔ یعنی مریض صدقِ دل سے اللہ عزوجل کی پناہ کا طلبگار ہو۔ اور دوسری چیز کا تعلق معالج سے ہے۔ یعنی اس کے اندر بھی انہی اوصاف کا پایا جانا ضروری ہے۔ کیونکہ ہتھیار کی

[1] دیکھئے: الفتح الربانی ترتیب۔ مسند امام احمد: ۱۷ / ۱۸۳.

طاقت اس کے چلانے والے کی طاقت پر منحصر ہوتی ہے۔ [1]

[یہاں نیچے حاشیہ میں دی گئی کتابوں میں بھی ایسے مریض کے لیے ایک مکمل اور مفصل علاج بذریعہ دم، جھاڑ پھونک اور بذریعہ کلونجی، شہد، آبِ زمزم وزیتون وغیرہ درج ہے اور بالخصوص اگر مجرب ومفصل دم کا مطالعہ کرنا اور سیکھنا مقصود ہو تو فضیلۃ الشیخ وحید عبدالسلام بالی کی کتاب " الصارم البتّار " کے صفحہ ۱۰۹ سے صفحہ ۱۱۷ کا اور ہماری کتاب "مسنون وظائف و اذکار اور

[1] دیکھئے: وقاية الإنسان من الجن والشيطان، ص: ۸۱۔۸٤۔ الصارم البتار، تالیف شیخ وحید عبدالسلام، ص: ۱۰۹۔۱۱۷۔ نیز دیکھئے: زاد المعاد: ٤ / ٦٦۔٦٩۔ إيضاح الحق فی دخول الجني بالإنسي والرد على من أنكر ذلك، تالیف علامہ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ، ص: ۱۴۔ فتاویٰ ابن تیمیہ: ۱۹ / ۹تا٦٥، ۲٤ / ۲۷٦۔ الوقاية والعلاج، تالیف محمد بن شایع، ص: ٦٦ تا ٦۹۔ عالم الجن والشياطين، تالیف عمر الاشقر، ص: ۱۳۰.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

شافی طریقۂ علاج '' کے صفحہ ۳۶۰ سے صفحہ ۳۷۸ کا مطالعہ کرلیں۔ابو یحییٰ]

اگر مریض کے کان میں اذان کہہ دی جائے تو یہ بھی اچھا ہے، کیونکہ شیطان اذان کی آواز سے دور بھاگتا ہے۔ ❶

[جولوگ جنّی مخلوق کے بارے میں شکوک وشبہات کا شکار رہتے ہیں اور حقیقت میں وہ خود یا ان کے اعزہ واقارب، دوست احباب، خاندان والے یا اُن کے جاننے والے جنوں کے ستائے ہوئے ہوتے ہیں ان کے شکوک واوہام دُور کرنے کے لیے قرآن وسنت کے ٹھوس اور ثقہ دلائل پر مشتمل ایک مضبوط تحریر ہماری مذکور بالا کتاب ''مسنون وظائف واذکار اور شافی طریقۂ علاج'' کے صفحہ ۲۶۰ تا ۳۵۴ میں موجود ہے۔

❷ دیکھئے: فتح الحق المبین فی علاج الصرع والسحر والعین، ص: ۱۱۲۔ بخاری، ح: ۵۷٤.

ان صفحات کے مطالعہ سے:

۱: قرآن وحدیث سے ثابت جنوں کی باقاعدہ مخلوق، اُن کی انواع واقسام، غیرمرئی مخلوقِ جنی کی تسخیر، جنات کا تخلیقی مادہ، شیطان کی شکل وصورت، جنوں میں بھیس اور شکل بدلنے کی صلاحیت، جنوں کی خوراک، جنوں کی قیام گاہیں، انسانی آبادی میں ان کے پھیل جانے اور ملنے کے اوقات، گھروں میں رہائشی جن اوران کے بارے میں حکم، انسان کے ہمزاد، جنات کا انسان کو چمٹنا، بمقابلہ انسان جنوں کی کمزوری۔

۲: انسانوں کو جنات کے تنگ کرنے اور ایذا پہنچانے کے سات عدد بڑے اسباب۔

۳: جنات کے چمٹاؤ سے بچنے کے نو عدد نہایت مضبوط طریقے آپ کو معلوم ہوں گے۔ان شاءاللہ۔

اسی طرح اگلے سات صفحات (صفحہ ۳۵٦ تا صفحہ ۳۶۰) میں

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

آسیب زدگی کا علاج کرنے والے عامل کے لیے قرآن وسنت پر مشتمل نہایت مضبوط اور قوی ہدایات دی گئی ہیں کہ جن پر عمل کر کے ہر مسلمان، مومن عامل معالج اپنے مریض کا نہایت شافی اور کامل علاج کرسکتا ہے۔ ابو یحیٰی]

❀...... ❀...... ❀

نفسیاتی امراض کا علاج ❶

نفسیاتی امراض اور دل کی بے چینی کا سب سے بڑا علاج مختصراً درج ذیل ہے:

۱: ہدایت اور توحید...... اس کے برعکس گمراہی اور شرک بے چینی کے اسباب میں سے ہیں۔

۲: ایمانِ صادق کا نور...... جسے اللہ تعالیٰ بندے کے دل میں ڈالتا ہے اور اس کے ساتھ ہی نیک عمل۔

❶ اس موضوع کے لیے دیکھئے: زاد المعاد: ۲/۲۳ تا ۲۸۔ شرح صدر کے اسباب، نیز علامہ عبدالرحمٰن بن ناصر سعدی کی کتاب ''الوسائل المفیدة للحیاة السعیدة.''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

۳: علم نافع ...... بندے کا علم جس قدر زیادہ وسیع ہوتا ہے اس کے دل کو اسی قدر زیادہ انشراح اور کشادگی نصیب ہوتی ہے۔

۴: اللہ سبحانہ کی طرف رجوع اور انابت ...... پورے دل کے ساتھ اس سے محبت کرنا، اس کی طرف متوجہ ہونا اور اس کی عبادت سے لطف اندوز ہونا۔

۵: ہر حال میں اور ہر جگہ ذکر الٰہی کی پابندی کرنا ...... کیونکہ شرح صدر، دل کی خوشی اور رنج وغم کے ازالہ میں ذکر الٰہی کی بڑی عجیب تاثیر ہوتی ہے۔

۶: مخلوق کے ساتھ ہر طرح کا حسن سلوک اور انہیں ہر ممکن فائدہ پہنچانا ...... کیونکہ کرم نواز اور احسان کرنے والے کا سینہ سب سے زیادہ وسیع، نفس سب سے زیادہ پاکیزہ اور دل سب سے زیادہ مطمئن ہوتا ہے۔

۷: شجاعت و بہادری ...... کیونکہ بہادر کا سینہ کھلا اور دل وسیع

ہوتا ہے۔

۸: دل کی تنگی اور عذاب کی موجب تمام مذموم صفات، مثلاً بغض وحسد، کینہ وفریب، عداوت ودشمنی اور ظلم وزیادتی کو دل سے نکال باہر کرنا ...... صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ نبی ﷺ سے افضل ترین شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپؐ نے فرمایا: ''ہر پاک صاف دل اور سچی زبان والا'' (لوگوں میں سب سے افضل ہوتا ہے۔) صحابہؓ نے عرض کیا کہ سچی زبان والا تو ہم جانتے ہیں۔ یہ پاک صاف دل والا کون شخص ہوتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''وہ متقی اور صاف ستھرا انسان جس میں گناہ، ظلم وزیادتی، کینہ وفریب اور حسد نہ پایا جائے۔'' [1]

۹: غیر ضروری نظر، فضول گفتگو کرنا یا سننا، غیر ضروری اختلاط،

[1] سنن ابن ماجه، حديث: ٤٢١٦۔ نیز دیکھئے: صحيح ابن ماجه: ٢/ ٤١١.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

زیادہ کھانا اور زیادہ سونا ترک کر دینا...... کیونکہ ان غیر ضروری اشیاء کا ترک کر دینا انشراح صدر، اطمینان قلب اور رنج وغم کے ازالہ کے اسباب میں سے ہے۔

۱۰: کسی مفید عمل یا نفع بخش علم سے وابستہ رہنا...... کیونکہ یہ وابستگی قلق میں مبتلا کرنے والی چیزوں کو دل سے بھلا دیتی ہے۔

۱۱: آج کے کرنے والے کام کو آج ہی کر لینے کا اہتمام کرنا اور آئندہ آنے والے وقت میں اس کے اہتمام کا انقطاع کرنا، (یعنی آج کے کام کو کل پر مت چھوڑیں۔ اس سے طبیعت پر بوجھ اور قلق رہتا ہے۔) اور ماضی کے غم سے منقطع ہو جانا...... کیونکہ بندہ دین اور دنیا کے لیے مفید کاموں میں جدوجہد کرتا ہے اور اپنے مقصد میں کامیابی کے لیے اپنے رب سے دعا کرتا اور مدد چاہتا ہے۔ اور یہ چیز رنج وغم سے تسلی کا باعث بنتی ہے۔

۱۲: رزق، خوشحالی اور ان سے متعلق دیگر امور میں اپنے سے کمتر

شخص کی طرف دیکھنا ...... اپنے سے اعلیٰ شخص کی طرف نہ دیکھنا۔ (اس سے طبیعت کو غنا حاصل ہوتی ہے۔)

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلٰكِنَّ الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ)) [1]

" سامان عیش وعشرت کی فراوانی کا نام دولتمندی نہیں ہے، بلکہ اصل دولتمندی و امیری تو نفس کی دولتمندی و غنیٰ ہے۔"

۱۳: انسان پر جو ناپسندیدہ حالات گزر چکے ہیں اور جن کی تلافی ناممکن ہے انہیں فراموش کر دینا اور ان کے بارے میں سوچنے سے قطعاً گریز کرنا۔

۱۴: جب بندے پر کوئی مصیبت آئے تو اس پر واجب ہے کہ اسے

[1] صحیح مسلم، حدیث: ۱۰۵۱، ۲۴۲۰.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دور کرنے کی کوشش کرے ...... اس طرح کہ اس بدترین نتیجہ کا تصور کرے، جہاں تک معاملہ پہنچ سکتا ہے۔ پھر مقدور بھر اسے دور کرنے کی کوشش کرے۔

۱۵: دل کو مضبوط رکھے۔ بے قرار نہ ہو۔ بُرے افکار کو دعوت دینے والے اوہام و خیالات سے متاثر نہ ہو۔ غصے نہ ہو۔ پسندیدہ حالات کے خاتمہ سے اور ناپسندیدہ حالات کے پیش آنے سے خوفزدہ نہ ہو، بلکہ معاملہ اللہ عزوجل کے سپرد کردے۔ ساتھ ہی نفع بخش اسباب و ذرائع استعمال میں لائے اور اللہ سے عفو و درگزر اور عافیت کا سوال کرے۔

۱۶: اللہ سبحانہ وتعالیٰ پر خلوص دل سے اعتماد، بھروسہ کرنا اور اس سے اچھی امید رکھنا ...... کیونکہ اللہ پر بھروسہ کرنے والے شخص پر اوہام و افکار اثر انداز نہیں ہو سکتے۔

۱۷: ہر عقلمند شخص جانتا ہے کہ صحیح معنوں میں زندگی وہی ہے جو

سعادت اور اطمینان کی زندگی ہو۔ اور وہ یہ بھی جانتا ہے کہ زندگی بڑی مختصر ہے۔ اس لیے وہ اسے رنج و غم اور تلخیوں کی نذر کر کے اسے مزید مختصر نہیں کرتا۔ کیونکہ یہ صحت مند طرزِ زندگی کے منافی ہے۔

۱۸: بندے کو جب کوئی مصیبت پیش آئے تو وہ اپنے پاس موجود دیگر دینی و دنیاوی نعمتوں کے درمیان اور پیش آمدہ مصیبت کے درمیان موازنہ کرے۔ (کہ میرے اوپر اللہ کریم کے کتنے بڑے بڑے انعامات واحسانات ہیں۔ ایک یہ آزمائش آئی ہے تو کیا ہوا؟) اس سے اسے ان بیشمار نعمتوں کا اندازہ ہو جائے گا جن میں وہ سانس لے رہا ہے۔ اسی طرح وہ اپنے بارے میں جس نقصان کے واقع ہونے سے ڈرتا ہے اس کے درمیان اور سلامتی کے بہت سے امکانات کے درمیان مقارنہ کرے اور ایک کمزور سے اندیشے کو بہت سے قوی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

امکانات پر غالب نہ آنے دے۔ اس سے اس کا غم اور خوف دور ہو جائے گا۔

۱۹: بندہ یہ جانتا ہے کہ لوگوں کی ایذا رسانی بالخصوص گندے اقوال اور غلیظ باتوں کے ذریعے ان کی ایذا رسانی اسے نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ بلکہ یہ خود انہی کے لیے نقصان دہ ہوگی۔ اس لیے ان کی تکلیف دہ باتوں پر توجہ نہ دے تا کہ یہ اسے نقصان نہ پہنچا سکیں۔

۲۰: بندہ اپنے افکار اور اپنی صلاحیتیں ان کاموں میں استعمال کرے جو اس کے دین اور دنیا دونوں کے لیے مفید ہوں۔

۲۱: آدمی اپنے احسان اور بھلائی کا بدلہ صرف اللہ تعالیٰ سے طلب کرے۔ اور یہ یقین رکھے کہ اس کا یہ معاملہ اللہ کے ساتھ ہے۔ لہٰذا جس کے ساتھ احسان کیا ہے اس کی طرف سے شکریہ کی پرواہ نہ کرے۔ جیسے کہ درج ذیل آیت میں

اللہ عزوجل اپنے مومن بندوں کی صفت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ: وہ جب کسی کے ساتھ نیکی کرتے ہیں تو کہتے ہیں:

﴿ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَّلَا شُكُوْرًا ۝ ﴾ (الدھر: ۹)

’’ہم تو تمہیں صرف اللہ کی رضا مندی کے لیے کھلاتے ہیں۔ نہ تم سے بدلہ چاہتے ہیں نہ شکر گزاری۔‘‘

اہل وعیال اور اولاد کے ساتھ تعامل میں یہ پہلو مزید ضروری ہو جاتا ہے۔

۲۲: نفع بخش امور کو سامنے رکھنا اور ان کے حصول کے لیے محنت کرنا...... نیز نقصان دہ امور پر توجہ نہ دینا اور ذہن وفکر کو ان میں الجھانے سے گریز کرنا۔

۲۳: حالیہ اعمال کو بروقت انجام دینا اور مستقبل کے لیے فارغ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

ہو جانا...... تاکہ مستقبل کے اُمور کو فکر وعمل کی قوت سے انجام دے سکے۔

۲۴: نفع بخش اعمال اور مفید علوم میں سے حسب ترتیب پہلے اہم ترین...... بالخصوص مرغوب اعمال وعلوم کو اختیار کرے اور ان کے بارے میں اللہ سے مدد طلب کرے اور پھر لوگوں سے مشورہ طلب کرے۔ اور جب ان کاموں میں فائدہ کا یقین ہو جائے اور وہ انہیں کرنے کا پختہ ارادہ کر لے تو اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے کام شروع کر دے۔ [مفید کاموں کے اختیار میں مسنون طریقے سے استخارہ کرنا نہایت مفید رہتا ہے بلکہ سو فیصد کامیابی کا سبب بنتا ہے۔]

۲۵: اللہ کی ظاہر اور پوشیدہ نعمتوں کا موقع کی مناسبت سے تذکرہ کرنا۔ کیونکہ نعمتوں کے پہچاننے اور ان کے بیان کرنے سے اللہ تعالیٰ رنج وغم دور کرتا ہے اور یہی چیز بندے کو شکر گزاری

پر ابھارتی ہے۔

۲۶: بیوی، قرابت دار، صاحب معاملہ اور ہر وہ شخص جس سے آپ کا کوئی تعلق ہو، جب اس کے اندر کوئی عیب پائیں تو اس سے معاملہ کرتے وقت اس کی دیگر خوبیوں کو سامنے رکھیں اور ان کا اس عیب سے موازنہ نہ کریں۔ اس سے رفاقت و دوستی برقرار رہے گی اور دل کو انشراح حاصل ہوگا۔ (رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:)

"کوئی مومن مرد اپنی مومن بیوی سے بغض نہ رکھے۔ اگر وہ اس کی بعض عادات سے ناخوش ہے تو اس کے دیگر اخلاق اسے خوش کر دیں گے۔" [1]

۲۷: تمام معاملات کی بہتری کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا اور اس سلسلہ کی سب سے عظیم دعا یہ ہے:

[1] مسلم: ۲/ ۱۰۹۱۔ باب الوصية بالنساء، ح: ۱۴۶۷، ۳۶۴۵.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

((اَللّٰھُمَّ أَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِيْ، وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيْهَا مَعَاشِيَ، وَأَصْلِحْ لِيْ آخِرَتِيْ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ، وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ)) [1]

”اے اللہ! میرے لیے میرا دین سنوار دے جو میرے تمام امور کا محافظ ہے۔ اور میرے لیے میری دنیا سنوار دے جس میں میری زندگی ہے۔ اور میرے لیے میری آخرت سنوار دے، جس میں مجھے لوٹ کر جانا ہے۔ اور زندگی کو میرے لیے ہر خیر میں اضافہ کا سبب بنا اور موت

[1] مسلم: ٤/ ٢٠٨٧۔ کتاب الذکر والدعاء/ باب فی الأدعیة، حدیث: ٢٧٢٠، ٦٩٠٣.

کو میرے لیے ہر شر سے راحت کا ذریعہ بنا۔“

نیز یہ دعا بھی پڑھتے رہیں:

((أَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَأَصْلِحْ لِيْ شَأْنِي كُلَّهُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ)) [1]

”اے اللہ! میں تیری ہی رحمت کا امیدوار ہوں۔ پس مجھے پل جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر اور میرے تمام معاملات کو سنوار دے، تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔“

۲۸: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا...... کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے:

”اللہ کی راہ میں جہاد کرو، کیونکہ اللہ کی راہ میں جہاد جنت

[1] سنن ابو داؤد: ٣/ ٣٢٤۔ مسند احمد: ٥/ ٤٢.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔اس کے ذریعہ
اللہ رنج وغم سے نجات دیتا ہے۔'' ❶

جو شخص ان اسباب ووسائل پر غور کرے اور صدق واخلاص کے ساتھ ان پر عمل کرے اس کے لیے یہ نفسیاتی امراض کے لیے اور قلق واضطراب کو دُور کرنے کے لیے نہایت مفید اور بہترین علاج ہیں۔بعض علماء نے ان کے ذریعہ بہت سے نفسیاتی امراض اور پریشانیوں کا علاج کیا اور اللہ تعالیٰ نے ان کے ذریعہ بہت فائدہ بخشا ہے۔ ❷

۲۹: ہم نے صحیح احادیث کے مطالعہ سے اپنی کتاب میں ایک مزید علاج کا اضافہ بھی کیا ہے، وہ بھی نہایت مفید ہے۔

❶ مسند احمد: ۳۱۴/۵، ۳۱۶، ۳۱۹، ۳۲۶، ۳۳۰۔ مستدرک حاکم: ۷۵/۲۔ امام حاکم نے اسے صحیح کہا اور ذہبی رحمہم اللہ نے ان کی تائید کی ہے۔
❷ دیکھئے: الوسائل المفیدہ کا مقدمہ، طبع پنجم، صفحہ ۶۔

☆ خواہ مخواہ کے وہم وگمان، برے خیالات وتصورات سے دُوری اور اپنے دل کو مضبوط کرنے کے لیے صبح کے وقت:

((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ)) [۱۰۰ بار]

((لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْـمُـلْكُ وَلَـهُ الْـحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)) [۱۰۰ بار]

اس یقین اور توکل کے ساتھ پڑھے کہ اب یہ برے خیالات اور اوھام اُسے پریشان نہیں کر سکیں گے۔ان شاء اللہ

☆ اس بات پر اپنا ایمان ویقین پختہ کر لے کہ اگر اُس کے مقدر میں کوئی تکلیف نہیں لکھی تو ساری دُنیا مل کر بھی اُسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گی۔تکلیف دہ اُمور کی طرف اپنے ذہن کو ملتفت ہی نہ ہونے دے۔اگر ایسا ہونے لگے تو کم از کم:

۱: ((أَعُـوْذُ بِـاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ)) [۷ بار]

۲: ((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.)) [۷ بار]

۳: ((اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا)) [۷ بار]

پڑھ لے۔

❀......❀......❀

پھوڑے اور زخم کا علاج

جب کسی انسان کو کوئی تکلیف ہوتی یا اسے پھوڑا یا زخم ہوتا تو رسول اللہ ﷺ اپنی انگلی سے اس طرح کرتے۔ (حدیث کے راوی حضرت سفیان نے اپنی شہادت کی انگلی زمین پر رکھی اور پھر اٹھالی) اور یہ دُعا پڑھتے:

((بِسْمِ اللّٰهِ، تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا، يُشْفَى سَقِيْمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا)) [1]

”اللہ کے نام کے ساتھ، یہ ہماری زمین کی مٹی ہے۔ ہم

[1] صحیح بخاری: ۱۰/ ۲۰۶، حدیث: ۵۷۴۶۔ مسلم: ۴/ ۱۷۲۴، حدیث: ۲۱۹۴.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

میں سے بعض کے لعاب کے ساتھ، ہمارے رب کے حکم
سے ہمارا مریض اچھا ہو جائے گا۔“

حدیث کا مطلب یہ ہے کہ دم کرنے والا اپنی شہادت کی انگلی پر اپنا لعاب لگا کر اسے زمین پر رکھے تاکہ اس پر کچھ مٹی چپک جائے، پھر زخم یا تکلیف کی جگہ پر اسے پھیرے اور مذکورہ دعا پڑھے۔ [1]

❀...... ❀...... ❀

[1] دیکھئے: شرح نووی علی صحیح مسلم: ١٤/ ١٨٤۔ فتح الباری: ١٠/ ٢٠٨۔ نیز حدیث کی تفصیلی شرح کے لیے دیکھئے: زاد المعاد: ٤/ ١٨٦، ١٨٧.

مصیبت اور پریشانی کا علاج

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

١: ﴿ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ o لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰكُمْ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ o ﴾ (الحدید: ٢٢۔٢٣)

”نہ کوئی مصیبت دنیا میں آتی ہے نہ خاص تمہاری جانوں میں، مگر اس سے پہلے کہ ہم اس کو پیدا کریں، وہ ایک خاص کتاب میں لکھی ہوئی ہے۔ یہ کام اللہ پر بالکل

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

آسان ہے۔ تاکہ تم اپنے ہاتھ سے نکل جانے والی کسی چیز پر رنجیدہ نہ ہو جایا کرو اور نہ عطا کردہ چیز پر اترا جاؤ۔ اور اترانے والے شیخی خوروں کو اللہ پسند نہیں فرماتا۔‘‘

۲: ﴿ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَمَنْ یُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ یَهْدِ قَلْبَهٗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴾ (التغابن: ۱۱)

’’کوئی مصیبت اللہ کی اجازت کے بغیر نہیں پہنچ سکتی۔ اور جو اللہ پر ایمان لائے، اللہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔‘‘

۳: جس آدمی کو کوئی مصیبت پہنچے اور وہ یہ دعا پڑھ لے:

((إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ، اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَأَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِنْهَا))

’’ہم سب اللہ ہی کے لیے ہیں اور ہم سب اسی کی طرف

لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت کا اجر دے اور مجھے اس کا بہترین بدل عطا فرما۔‘‘

تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو مصیبت کا اجر بھی دیتا ہے اور اسے اس کا بہترین بدل بھی عطا فرماتا ہے۔ [1]

۴: جب کسی کا لڑکا فوت ہوتا ہے تو اللہ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے: تم نے میرے بندے کے لڑکے کو قبض کرلیا؟ وہ جواب دیتے ہیں: ہاں! اللہ فرماتا ہے: تم نے اس کے دل کے ٹکڑے کو چھین لیا؟ وہ جواب دیتے ہیں: ہاں۔ اللہ فرماتا ہے: پھر میرے بندے نے کیا کہا؟ فرشتے جواب دیتے ہیں: اس نے (اس مصیبت پر بھی) تیری تعریف کی اور ’’إِنَّا لِلّٰهِ ......‘‘ پڑھا۔ اللہ فرماتا ہے: میرے بندے کے لیے جنت میں

[1] صحیح مسلم: ۲/ ٦٣٣، کتاب الجنائز/ حدیث: ۲۱۲۷.

’’ محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ‘‘

www.KitaboSunnat.com

ایک گھر بناؤ اور اس کا نام ''بیت الحمد'' رکھ دو۔''[1]

۵: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جب میں اپنے مومن بندے سے دنیا میں اس کے کسی عزیز کو چھین لوں اور وہ مجھ سے اجر کی امید رکھ کر صبر کرلے، تو میرے پاس اس کا انعام صرف جنت ہے۔''[2]

۶: ایک آدمی کا بچہ فوت ہوگیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تم نہیں چاہتے کہ جب تم جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر آؤ تو اسے اپنے انتظار میں کھڑا پاؤ۔''[3]

۷: اللہ عزوجل فرماتا ہے: ''جب میں اپنے بندے کی دونوں آنکھیں چھین کر اسے آزماؤں اور وہ اس پر صبر کرلے (اور

[1] جامع ترمذی۔ نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ۱/ ۲۹۸، ح: ۱۰۲۱.

[2] صحیح بخاری: ۱۱/ ۲۴۲، ح: ٦٤٢٤.

[3] مسند احمد و سنن نسائی۔ اس حدیث کی سند صحیح کی شرط پر ہے اور حاکم اور ابن حبان نے اسے صحیح کہا ہے۔ نیز دیکھئے: فتح الباری: ۱۱/ ۲۴۳.

مجھ سے ثواب کی امید رکھے) تو میں اس کے بدلے اسے جنت عطا کروں گا۔''[1]

۸: ''جس مسلمان کو بھی کسی بیماری سے یا کسی دوسرے ذریعے سے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس تکلیف کے باعث اس طرح اس کے گناہ جھاڑ دیتا ہے جس طرح درخت سے پتے جھڑتے ہیں۔''[2]

۹: ''کسی مسلمان کو اگر کانٹا بھی چبھتا ہے یا اس سے بڑھ کر کوئی تکلیف لاحق ہوتی ہے تو اس کے بدلہ اس کے لیے ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور ایک گناہ معاف کردیا جاتا ہے۔''[3]

[1] بخاری: ۱۰/ ۱۱٦۔ بریکٹ کے درمیان کے الفاظ ترمذی کی روایت کے ہیں۔ نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ۲/ ۲۸٦.

[2] صحیح بخاری مع الفتح: ۱۰/ ۱۲۰، حدیث: ٥٦٦١۔ مسلم: ۱۹۹۱/٤، حدیث: ٦٥٥٩ واللفظ له.

[3] مسلم: ٤/ ۱۹۹۱، حدیث: ٥٦٤١.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۱۰: ” مومن کو جو بھی دائمی تکلیف، پریشانی، بیماری یا رنج لاحق ہوتا ہے یہاں تک کہ اسے جو غم پہنچتا ہے اس کے ذریعہ اس کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔“ ❶

۱۱: ” جس قدر آزمائش سخت ہوگی اسی قدر اجر وثواب بھی زیادہ ہوگا۔ اور جب اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں سے محبت کرتا ہے تو انہیں آزمائش میں ڈالتا ہے۔ اب جو آزمائش پر راضی رہے اس کے لیے اللہ کی طرف سے رضا مندی ہے۔ اور جو جزع فزع کرے اس کے لیے اللہ کی طرف سے ناراضگی ہے۔“ ❷

۱۲: ” ...... بندے کے ساتھ مصیبت لگی رہتی ہے یہاں تک کہ اسے اس حال میں زمین پر چلتا چھوڑتی ہے کہ اس کے اوپر

❶ مسلم: ٤/ ١٩٩٤، حديث: ٦٥٦٨.

❷ جامع ترمذی۔ ابن ماجه۔ نیز دیکھئے: صحيح ترمذی: ٢/ ٢٨٦.

کوئی گناہ باقی نہیں رہتا۔“ ❶

غرضیکہ مصیبت اور آزمائش کے وقت آدمی کو صبر واستقامت سے کام لینا چاہیے یہی اس کا بہترین علاج اور یہی ایمان کی علامت ہے۔

❀......❀......❀

❶ جامع ترمذی۔ ابن ماجه۔ نیز دیکھئے: صحيح ترمذی: ٢/ ٢٨٦.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

رنج وغم کا علاج

۱: جس بندے کوکوئی رنج وغم لاحق ہواور وہ یہ دعا پڑھ لے:

((أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ عَبْدُكَ ، ابْنُ عَبْدِكَ ، ابْنُ أَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاءُكَ ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ ، سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ ، أَوْ عَلَّمْتَهٗ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ ، أَوِ سْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ ، وَنُوْرَ صَدْرِيْ ،

وَجَلَاءَ حُزْنِيْ ، وَذَهَابَ هَمِّيْ)) ❶

”اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں، تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیری بندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے۔ میرے بارے میں تیرا حکم نافذ ہے۔ میرے بارے میں تیرا فیصلہ انصاف پر مبنی ہے۔ میں تجھ سے تیرے ہر اس نام کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں جس سے تو نے خود کو موسوم کیا ہے۔ یا اسے اپنی کتاب میں نازل فرمایا ہے۔ یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھلایا ہے۔ یا اپنے اس علم غیب میں اسے اپنے لیے خاص کر رکھا ہے کہ تو قرآنِ کریم کو میرے دل کی بہار، میرے سینے کا نور، میرے رنج وغم اور پریشانیوں کے خاتمہ کا ذریعہ بنادے۔“

❶ مسند احمد: ۱/۳۹۱۔ شیخ البانی رحمہما اللہ نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

تو اللہ تعالیٰ اس کے رنج وغم کا دور کردیتا ہے اور اس کے بدلے اسے خوشی ومسرت عطا فرماتا ہے۔ اسی طرح غم اور دُکھ کے وقت یہ دعا بھی پڑھے:

((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ .)) [1]

"اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں رنج اور غم سے، عاجزی اور کاہلی سے، بخیلی اور بزدلی سے۔ اور قرض کے چڑھ جانے اور لوگوں کے غلبہ سے۔"

❀……❀……❀

[1] صحیح بخاری: ۷/۱۵۸، حدیث: ٦٣٦٩۔ رسول اللہ ﷺ یہ دعا بکثرت پڑھتے تھے۔ دیکھئے: بخاری مع الفتح الباری: ۱۱/ ۱۷۳.

رنج وملال اور بے چینی کا علاج

سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ رنج وملال اور بے چینی وپشیمانی کے وقت یوں پڑھا کرتے تھے:

۱: ((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ)) [1]

"اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں جو عظمت والا اور

[1] صحیح بخاری: ۷/۱٥٤، حدیث: ٦٣٤٦۔ مسلم: ٤/ ٢٠٩٢

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بردبار ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں جو آسمانوں کا رب، زمین کا رب اور عرشِ کریم کا رب ہے۔‘‘

۲: ((اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُوْ، فَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ)) [1]

’’اے اللہ! میں تیری ہی رحمت کا امیدوار ہوں۔ پس مجھے پل جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر۔ اور میرے تمام معاملات کو سنوار دے۔ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔‘‘

[قرآن میں ہے کہ اللہ کے نبی یونس بن متی (علیہ السلام) نے

[1] ابو داؤد: ٤/ ٣٢٤۔ مسند احمد: ٥/ ٤٢۔ شیخ البانی اور عبدالقادر ارناؤط رحمہم اللہ نے اس حدیث کو حسن کہا ہے۔

درج ذیل ذکر بکثرت کیا تو اللہ نے انھیں ایک بڑی رنج و ملال والی مصیبت سے نجات دے دی۔]

۳: ((لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ)) [1]

’’اللہ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ تو پاک ہے۔ بیشک میں ظالموں میں تھا۔‘‘

٤: ((اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا)) [2]

’’اللہ، اللہ ہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہیں ٹھہراتا۔‘‘

[1] ترمذی: ٥/ ٥٢٩۔ حاکم: ١/ ٥٠٥۔ حاکم نے اسے صحیح کہا اور ذہبی نے ان کی تائید کی ہے۔ نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ٣/ ١٦٨.

[2] ابو داؤد: ٢/ ٨٧۔ نیز دیکھئے: صحیح ابن ماجه: ٢/ ٣٣٥۔ صحیح ترمذی: ٤/ ١٩٦.

’’ محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ‘‘

www.KitaboSunnat.com

مریض کا خود اپنا علاج کرنا

جناب عثمان بن ابوالعاص الثقفی رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک ایسی تکلیف کی شکایت کی کہ جسے وہ اس وقت سے اپنے جسم میں محسوس کر رہے تھے جب سے مسلمان ہوئے تھے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا:

''جسم میں جس جگہ تکلیف ہے وہاں اپنا ہاتھ رکھیں اور تین بار ''بسم اللہ'' اور سات بار یہ دعا پڑھیں:

((أَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ)) [1]

[1] مسلم: ٤ / ١٧٢٨ ـ حديث: ٥٧٣٧.

''میں اللہ کی اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں اس تکلیف کی برائی سے جو میں پاتا ہوں اور جس سے ڈرتا ہوں۔''

❀......❀......❀

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

مریض کی عیادت کی جائے تو کیا پڑھے

جو بھی مسلمان بندہ کسی ایسے مریض کی عیادت کو جائے جس کی موت کا وقت نہ آیا ہو اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اس مریض کو شفا حاصل ہو جاتی ہے:

((أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَشْفِيْكَ)) [1]

''میں عظمت والے اللہ سے، جو عرش عظیم کا رب ہے، سوال کرتا ہوں کہ وہ تمہیں شفا عطا فرما دے۔''

[1] ترمذی وابو داؤد۔ نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ۲/ ۲۱۰۔ حدیث: ۲۰۸۳۔ صحیح الجامع: ۵/ ۱۸۰۔

نیند کی حالت میں گھبراہٹ اور بے چینی کا علاج

سیّدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نیند میں خوف زدہ ہو کر گھبرا اُٹھے تو یوں کہے:

((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَحْضُرُوْنِ)) [1]

''میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ چاہتا ہوں اس کے غیظ

[1] ابو داؤد: ٤/ ١٢۔ نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ٣/ ١٧١.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

وغضب اور عقاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطان کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔"

❀......❀......❀

بخار کا علاج

رسول اللہ ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

"بخار جہنم کی گرمی سے ہوتا ہے۔ لہٰذا اسے پانی کے ذریعے ٹھنڈا کرو۔" [1]

[یہاں قابل ملاحظہ بات یہ ہے کہ: اس سے مراد وہی بخار ہے جو گرمی سے ہو۔ اگر سردی لگ کر ہو تو پھر اُس بخار کے بارے میں یہ حکم نہیں ہے۔ تفصیل کے لیے ان احادیث پر فتح الباری اور شرح نووی دیکھ لیں۔]

❀......❀......❀

[1] بخاری: ١٠/ ١٧٤، حدیث: ٣٢٦٤۔ مسلم: ٤/ ١٧٣٣.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کسی موذی جانور کے ڈسنے اور ڈنک مارنے کا علاج

۱: سورۂ فاتحہ پڑھی جائے اور تھوک جمع کر کے ڈنک کی جگہ پر تھوکا جائے۔ [1]

۲: سورۂ کافرون اور معوذتین (سورۂ فلق اور سورۂ ناس) پڑھی جائیں اور پانی اور نمک سے ڈنک کی جگہ پونچھی جائے۔ [2]

❀......❀......❀

[1] صحیح بخاری مع فتح الباری: ۲۰۸/۱۰.

[2] معجم طبرانی صغیر: ۸۳۰/۲۔ نیز دیکھئے: مجمع الزوائد: ۱۱۱/۵۔ اس حدیث کی سند حسن ہے۔

غصے کا علاج

پہلا طریقہ:......غصے سے بچنا:

یہ چیز غصہ کے اسباب سے اجتناب کے ذریعہ حاصل ہوسکتی ہے۔ غصہ کے بعض اسباب یہ ہیں: تکبر، خود پسندی، فخر، بری حرص، بے موقع کا مذاق اور ٹھٹھا ہنسی وغیرہ۔

دوسرا طریقہ:......غصہ آنے کے بعد اس کا علاج:

اس کے چار طریقے ہیں:

۱: مردود شیطان سے اللہ کی پناہ طلب کرنا......یعنی "أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ" پڑھنا۔

۲: وضو کرنا۔ (اس سے غصہ ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۳: جسے غصہ آئے وہ اپنی حالت بدل لے۔ یعنی کھڑا ہے تو بیٹھ جائے۔ یا لیٹ جائے۔ یا جس جگہ ہے وہاں سے ہٹ جائے۔ یا بولنے سے رک جائے۔ یا اس جیسی کوئی اور صورت اختیار کر لے۔

۴: غصہ پی جانے کا جو اجر وثواب ہے اور غص کرنے کا جو انجامِ بد بیان کیا گیا ہے اس کا تصور کرے۔ [1]

❀......❀......❀

[1] صحیح دلائل کے ساتھ اس کی تفصیل جاننے کے لیے دیکھئے: مؤلف کی دو کتابیں: " آفات اللسان "، ص:۱۰ تا ۱۲ اور " الحكمة فى الدعوة الى الله "، ص:۶۴ تا ٦٦۔

کلونجی سے علاج

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

"حبہ سوداء (کلونجی) میں ہر بیماری کے لیے شفا ہے، سوائے سام کے۔"

ابن شہاب کہتے ہیں: سام سے موت مراد ہے اور حبہ سوداء کلونجی کو کہتے ہیں۔ [1] کلونجی میں بے شمار فوائد ہیں۔

رسول اللہ ﷺ کے ارشاد: "ہر بیماری کے لیے شفا ہے" کی مثال اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی ہے:

﴿ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا ﴾ (الاحقاف : ۲۵)

[1] صحیح بخاری: ۱۰/۱۴۳، ح: ۵۶۸۸۔ مسلم: ٤/١٧٣٥.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

"وہ اپنے رب کے حکم سے ہر چیز کو ہلاک کر دے گی۔
یعنی ہر وہ چیز جو ہلاکت قبول کرنے والی ہو۔ اور اسی طرح کی دیگر آیات۔" [1]

❀......❀......❀

[1] زاد المعاد: ٤ / ٢٩٧۔ نیز دیکھئے: الطب من الکتاب والسنه، تالیف علامہ موفق الدین عبداللطیف بغدادی، ص: ٨٨.

شہد سے علاج

۱: اللہ عزوجل نے شہد کی مکھی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

﴿يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝﴾ (النحل: ٦٩)

"ان کے پیٹ سے رنگ برنگ کا مشروب نکلتا ہے جس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔ غور وفکر کرنے والوں کے لیے اس میں بھی بہت بڑی نشانی ہے۔"

۲: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"شفا تین چیزوں میں ہے: (ا) پچھنہ لگوانے میں، یا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۲) شہد پینے میں، یا (۳) آگ سے داغنے میں لیکن
میں اپنی امت کو داغنے کے عمل سے منع کرتا ہوں۔" ❶

❀......❀......❀

❶ صحیح بخاری: ۱۰/ ۱۳۷، ح: ۵۶۸۰۔ نیز شہد کے فوائد کے لیے دیکھئے: زاد المعاد: ٤/ ٥٠ تا ٦٢۔ الطب من الکتاب والسنه، ص: ۱۲۹ تا ۱۳٦.

آبِ زم زم سے علاج

۱: رسول اللہ ﷺ نے آبِ زم زم کے بارے میں فرمایا:
"یہ بابرکت پانی ہے۔ یہ کھانے کا کھانا ہے (اور بیماری سے شفا بھی)۔" ❶

۲: جابر رضی اللہ عنہ کی مرفوع حدیث ہے:
"زم زم کا پانی ہر اس مقصد کے لیے ہے جس کے لیے

❶ مسلم: ٤/ ۱۹۲۲۔ ح: ٦۳٥۹۔ بریکٹ کے درمیان کے الفاظ بزار، بیہقی اور طبرانی کی روایت کے ہیں اور اس حدیث کی سند صحیح ہے۔ دیکھئے: مجمع الزوائد: ۳/ ۲۸٦.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نوش کیا جائے۔'' ❶

۳: ''رسول اللہ ﷺ (چمڑے کے برتنوں اور) مشک میں زم زم بھر کر لے جاتے اور مریضوں کے اوپر ڈالتے اور اُنہیں پلاتے تھے۔'' ❷

امام ابن القیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''میں اور میرے علاوہ دوسروں نے بھی آبِ زم زم سے علاج کے بارے میں عجیب عجیب امور کا تجربہ کیا ہے۔

❶ ابن ماجہ وغیرہ۔ دیکھئے: صحیح ابن ماجہ: ۲/ ۱۸۳۔ ارواء الغلیل: ٤/ ۳۲۰.

❷ ترمذی۔ بیھقی: ٥/ ۲۰۲۔ نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ۱/ ۲۸٤۔ حدیث: ۹٦۳۔ سلسلة الاحادیث الصحیحه: ۲/ ٥۷۲۔ حدیث: ۸۸۳۔ زاد المعاد: ٤/ ۳۹۲.

میں نے متعدد امراض سے شفایابی کے لیے اسے کئی بار استعمال کیا اور اللہ کے حکم سے مجھے شفا حاصل ہوئی ہے۔'' ❶

❀......❀......❀

❶ زاد المعاد: ٤/ ۳۹۳، ۱۷۸.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دل کی بیماریوں کا علاج

دل تین قسم کے ہوتے ہیں:

۱: **قلب سلیم**...... اطاعت شعار ۔۔ پاک دل ۔۔ اور یہی وہ دل ہے جس کے بغیر قیامت کے دن بندے کو نجات نہیں ملے گی ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

﴿ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ ○ إِلَّا مَنْ أَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ○ ﴾ (الشعراء: ۸۸۔۸۹)

’’جس دن مال اور اولاد کچھ کام نہ آئے گی لیکن (فائدہ) والا وہی ہوگا) جو اللہ تعالیٰ کے سامنے قلب سلیم لے کر حاضر ہو۔‘‘

قلب سلیم وہ ہوتا ہے جو اللہ کے امر و نہی کی مخالف ہر خواہش سے اور اللہ کی بتائی ہوئی چیزوں کے بارے میں ہر شبہ سے محفوظ ہو۔ چنانچہ وہ غیر اللہ کی بندگی سے محفوظ ہو اور رسول اللہ ﷺ کے علاوہ کسی اور کو فیصل ماننے سے محفوظ ہو۔ الحاصل پاک اور صحیح دل وہ ہے جو کسی بھی پہلو سے غیر اللہ کی شرکت سے پاک ہو۔ بلکہ ارادہ، محبت، توکل، انابت، عاجزی، خشیت اور امید ہر اعتبار سے اس کی عبادت و بندگی اللہ کے لیے خالص ہو۔ اور اس کا عمل بھی اللہ ہی کے لیے خالص ہو۔ چنانچہ وہ اگر کسی سے محبت کرے تو اللہ کے لیے کرے۔ بغض رکھے تو اللہ کے لیے رکھے۔ کسی کو دے تو اللہ کے لیے دے اور کسی سے ہاتھ روکے تو اللہ کے لیے روکے۔ غرضیکہ اس کا ہر مقصد اللہ کے لیے ہو۔ اس کی ساری محبت اللہ کے لیے ہو۔ اس کا ارادہ اللہ کے لیے ہو۔ اس کا جسم اللہ کے لیے ہو۔ اس کے اعمال اللہ کے لیے ہوں اور اس کا سونا

’’محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ‘‘

www.KitaboSunnat.com

اور جاگنا سب کچھ اللہ کے لیے ہو۔ اسی طرح اللہ کا کلام اور اللہ کے بارے میں گفتگو اس کے نزدیک ہر گفتگو سے بڑھ کر مرغوب ہو۔ اور اللہ کی مرضی اور پسندیدگی کے کام ہی اس کی سوچ اور فکر کا محور ہوں۔ ❶

۲: مردہ دل ...... یہ قلب سلیم کے برعکس ہوتا ہے۔ اور یہ وہ دل ہے جو نہ اپنے رب کو پہچانتا ہے اور نہ اس کے حکم اور اس کی محبت و پسندیدگی کے اعمال کے ذریعے اس کی عبادت و بندگی کرتا ہے۔ بلکہ اپنی خواہشات ولذات کے پیچھے پڑا ہوتا ہے۔ اگرچہ اس میں اللہ کی ناراضگی اور غیظ وغضب شامل ہو۔ لہٰذا وہ محبت، امید وخوف، رضامندی وناراضگی اور تعظیم و انکساری ہر پہلو سے غیر اللہ کی بندگی کرتا ہے۔ چنانچہ وہ اگر

❶ إغاثة اللهفان من مصائد الشيطان، تاليف امام ابن القيم رحمه الله: ۱/ ۷، ۷۳.

کسی سے بغض رکھتا ہے تو اپنے نفس کے لیے اگر محبت کرتا ہے تو اپنے نفس کے لیے۔ اگر کسی کو دیتا ہے تو اپنے نفس کے لیے دیتا ہے اور اگر اپنا ہاتھ روکتا ہے تو اپنے نفس کے لیے روکتا ہے۔ غرضیکہ نفس ہی اس کا امام، خواہش اس کی قائد، جہالت اس کی رہنما اور غفلت اس کی سواری ہوتی ہے۔ ❶

ایسے مردہ دل سے ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔

۳: بیمار دل ...... یہ ایسا دل ہے جس میں زندگی تو ہے لیکن اس میں بیماری بھی ہے۔ یعنی اس میں (زندگی اور بیماری کے) دو مادّے ہوتے ہیں۔ کبھی پہلا مادّہ اسے اپنی طرف کھینچتا ہے اور کبھی دوسرا مادّہ۔ پھر دونوں مادوں میں سے جو مادہ بھی اس پر غالب آجاتا ہے دل اسی کا ہوجاتا ہے۔ اس دل کے اندر اللہ تعالیٰ کی محبت، اللہ پر ایمان، اللہ کے لیے اخلاص اور

❶ دیکھئے: اغاثة اللهفان: ۱/ ۹.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اللہ پر توکل کا پہلو موجود ہوتا ہے جو اس کی زندگی کا مادّہ ہے۔ اور اس کے اندر خواہشات کی محبت اور ان کے حصول کی خواہش، حسد، تکبر، خود پسندی، تعلّی، ریاست و سیادت کے ذریعے فساد فی الارض، نفاق، ریاکاری اور بخل و کنجوسی کا پہلو بھی موجود ہوتا ہے جو اس کی ہلاکت و بربادی کا مادّہ ہے۔ [1] ہم ایسے دل سے بھی اللہ حفیظ ورقیب کی پناہ چاہتے ہیں۔

قرآنِ کریم میں دل کی تمام بیماریوں کا علاج موجود ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

١: ﴿ يَـٰٓأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴾ (یونس: ۵۷)

"اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے

[1] دیکھئے: اغاثۃ اللهفان: ۱/ ۹.

ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے اور دلوں میں جو بیماریاں ہیں ان کے لیے شفا ہے۔ اور وہ ہدایت اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے۔"

٢: ﴿ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴾

(الاسراء: ٨٢)

"یہ قرآن جو ہم نازل کر رہے ہیں مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے۔ ہاں ظالموں کو تو یہ نقصان ہی میں بڑھاتا ہے۔"

[قرآن ظالموں کے نقصان اور خسارے میں اس لیے اضافہ کرتا ہے کہ وہ اپنی ہٹ دھرمی، شرک وخرافات، تکبر اور غرور کی وجہ سے قرآن کا ٹھٹھہ اڑاتے ہیں۔ اس لیے وہ اپنی گمراہی کی دلدل میں دھنستے چلے جاتے ہیں۔]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دل کی بیماریوں کی دوقسمیں ہیں:

۱: وہ بیماری جس کا مریض کو بروقت احساس نہیں ہوتا۔ یہ جہالت اور شکوک وشبہات کی بیماری ہے۔ اور دونوں قسموں میں یہی زیادہ تکلیف دہ ہوتی ہے۔لیکن دل کے فساد کی وجہ سے مریض کواس کا احساس نہیں ہوتا۔

۲: وہ بیماری جس کا بروقت احساس ہوجاتا ہے۔ جیسے حزن وغم اورغیظ وغضب۔ یہ بیماری طبعی دواؤں کے ذریعے، غصے کے اسباب زائل کردینے سے اور دوسرے طریقوں سے بھی دور ہوسکتی ہے۔ [1]

دل کا علاج چارامور سے ہوتا ہے:

۱: قرآنِ کریم سے ...... کیونکہ قرآن دلوں کے شک وشبہ کے لیے شفا ہے۔ دلوں کے اندر جوشرک وکفر کی گندگی اور

[1] دیکھئے: اغاثة اللهفان: ۱/ ٤٤.

شکوک وشبہات اور خواہشات کی بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں ان کو دور کردیتا ہے۔ جوشخص حق کو جان لے اور اس پر عمل کرے اس کے لیے قرآن ہدایت ہے اور رحمت بھی۔ کیونکہ اس سے مومنوں کو دنیا وآخرت کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ جیسے کہ اللہ عزوجل کا ارشادِ گرامی ہے:

﴿ أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَٰهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا ﴾ (الانعام: ۱۲۲)

”ایسا شخص جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کردیا اور اس کو ایک ایسا جانور دے دیا کہ وہ اس کو لیے ہوئے آدمیوں میں چلتا پھرتا ہے۔ کیا ایسا شخص اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جوتاریکیوں سے نکل ہی نہیں پاتا۔“

۲: دل کوتین چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے:

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

ا) وہ چیز جو اس کی طاقت کی حفاظت کرے۔ اور یہ چیز ایمان، عمل صالح اور اطاعت والے وظائف واذکار سے حاصل ہوتی ہے۔

ب) نقصان دہ چیزوں سے پرہیز۔ اور اس کی شکل یہ ہے کہ ہر قسم کی معصیت اور شریعت کی خلاف ورزی سے اجتناب کیا جائے۔

ج) ہر تکلیف دہ مادّہ سے چھٹکارا حاصل کرنا۔ اور یہ توبہ واستغفار کے ذریعے ہوسکتا ہے۔

۳: دل پر نفس کے تسلط کی بیماری کا علاج ...... اس علاج کے دو طریقے ہیں: (۱) نفس کا محاسبہ۔ (۲) نفس کی مخالفت۔

پھر محاسبہ کی بھی دو قسمیں ہیں:

ا) وہ قسم جس کا تعلق عمل انجام دینے سے پہلے ہے۔ اور اس کے چار مقامات ہیں۔ (جنھیں سوالات کی صورت میں یوں بیان

کر سکتے ہیں:)

۱: کیا یہ عمل اس کے بس کا ہے؟

۲: کیا اس عمل کا انجام دینا اس کے لیے ترک کردینے سے بہتر ہے؟

۳: کیا اس عمل سے اللہ کی خوشنودی مقصود ہے؟

۴: اگر وہ عمل تعاون طلب ہے تو کیا اسے اس پر تعاون مل سکتا ہے اور کیا اس کے کچھ اعوان وانصار ہیں جو اس کی مدد کرسکتے ہیں؟ اگر اس کا مثبت جواب موجود ہے تو اقدام کرے، ورنہ ہرگز اس کا اقدام نہ کرے۔

ب) وہ قسم جس کا تعلق عمل انجام دینے کے بعد سے ہے۔ اور اس کی تین صورتیں ہیں:

۱: اللہ تعالیٰ کے حقوق کے بارے میں نفس کا محاسبہ کرنا جس میں اس سے کوتاہی سرزد ہوئی ہے اور اسے کما حقہ ادا نہیں کیا۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کے بعض حقوق یہ ہیں: اخلاص، خیر خواہی، اتباع، مقام احسان کا مشاہدہ، اللہ کے فضل واحسان کا مشاہدہ اور ان سب کے بعد خود اپنی کوتاہی کا مشاہدہ کرنا۔

۲: ہر اس عمل پر نفس کا محاسبہ کرنا جس کو چھوڑ دینا اس کے انجام دینے سے بہتر تھا۔

۳: اس مباح یا معتاد کام پر نفس کا محاسبہ کرنا جسے اس نے نہیں کیا۔ اور کیا اس کام سے اس کا مقصد اللہ کی رضا جوئی اور دارِ آخرت تھا یا اس سے دنیا مقصود تھی۔ چنانچہ پہلی صورت میں اسے کامیابی ملے گی اور دوسری صورت میں وہ خسارے سے دوچار ہوگا۔

گفتگو کا خلاصہ یہ ہے کہ بندہ سب سے پہلے فرائض کی ادائیگی پر اپنے نفس کا محاسبہ کرے۔ اگر اس میں کمی ہے تو اس کی تلافی کرے۔ اس کے بعد اللہ کی منع کردہ چیزوں پر اپنے نفس کا

محاسبہ کرے۔ اگر اسے یہ پتہ چل جائے کہ اس نے بعض منہیات کا ارتکاب کیا ہے تو توبہ واستغفار کے ذریعے اس کی تلافی کرے۔ پھر ان اعمال پر نفس کا محاسبہ کرے جو اس کے اعضاء وجوارح نے انجام دیئے ہیں، اور پھر غفلت پر نفس کا محاسبہ کرے۔ [1]

دل پر شیطان کے تسلط کی بیماری کا علاج:

شیطان، انسان کا دشمن ہے۔ اور اللہ کے مشروع کردہ استعاذہ (پناہ طلبی) کے ذریعے اس سے چھٹکارا حاصل کیا جاسکتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے نفس کے شر اور شیطان کے شر سے پناہ طلبی کو ایک ساتھ ذکر فرمایا ہے۔ چنانچہ آپؐ نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے فرمایا، کہو:

((اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ، رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْکَہٗ ،

[1] دیکھئے: اغاثۃ اللھفان : ١/ ١٣٦.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

أَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ، أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ ، وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلَى مُسْلِمٍ))

”اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے، غائب اور حاضر کو جاننے والے، ہر چیز کے رب اور مالک! میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔ میں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور اس بات سے بھی کہ اپنے نفس کے ساتھ کوئی برائی کروں یا کسی مسلمان کو کوئی تکلیف پہنچاؤں۔“

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

”جب صبح کرو اور جب شام کرو اور جب بستر پر جاؤ تو

یہ دعا پڑھ لیا کرو۔“ [1]

استعاذہ، توکل اور اخلاص ...... یہ سب شیاطین کے تسلط وغلبہ کی راہ میں رکاوٹ ہیں۔ [2]

وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى عَبْدِهٖ وَرَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ .

❀......❀......❀

1 ترمذی و ابو داؤد۔ نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ۳/ ۱۴۲، حدیث: ۳۳۹۲.

2 دیکھئے: اغاثة اللهفان: ۱/ ۱۴۵۔ ۱۶۲.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إن الحمد لله ، نحمده و نستعينه و نستغفره ، ونعوذ بالله من شرور أنفسنا و من سيئات أعمالنا من يهده الله فلا مضل له و من يضلل فلا هادي له ، وأشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له ، وأشهد أن محمداً عبده ورسوله ، صلى الله عليه وعلى آله و أصحابه و سلم تسليما كثيراً ،

أما بعد:

زیرِنظر رسالہ میری " الذکر والدعاء والعلاج بالرقی من الکتاب والسنة " کی تلخیص ہے، اس میں میں نے دعا کی قسم کو اختصار سے پیش کیا ہے تاکہ اس سے استفادہ آسان ہو جائے، نیز اس میں کچھ دعاؤں اور

فوائد کا اضافہ کیا ہے جو ان شاء اللہ تعالیٰ مفید ہوں گے۔

میں اللہ عزوجل کے اسمائے حسنیٰ اور صفات علیا کے واسطہ سے اللہ سے دعا گو ہوں کہ وہ اس عمل کو اپنے وجہ کریم کے لیے خاص بنائے، بے شک اللہ ہی اس عمل کو سرپرست اور اس کے قبول کرنے پر قادر ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد ﷺ پر اور آپ کے تمام آل و اصحاب پر رحمت و سلامتی اور برکت نازل فرمائے۔

مؤلف

تحریر کردہ: شعبان ١٤٠٨ھ

❀❀❀❀

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دعا کی فضیلت

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ۝﴾

(المؤمن: ٦٠)

''تمہارے رب کا فرمان ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا، یقین مانو کہ جو لوگ میری عبادت سے خود سری کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔''

دوسری جگہ ارشاد فرمایا:

﴿وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ۝﴾ (البقرہ: ١٨٦)

''جب میرے بندے میرے بارے میں آپ سے سوال کریں تو آپ کہہ دیں کہ میں بہت ہی قریب ہوں، ہر پکارنے والے کی پکار کا جب کبھی وہ مجھے پکارے جواب دیتا ہوں، اس لیے لوگوں کو بھی چاہیے کہ وہ میری دعوت پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان رکھیں، تاکہ بھلائی سے سرفراز ہوں۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''دعا ہی عبادت ہے، تمہارا رب فرماتا ہے: ﴿ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ﴾ ''مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا۔'' [1]

---

[1] ابوداؤد: ٧٨/٢۔ ترمذی: ٢١١/٥۔ ابن ماجة: ١٢٥٨/٢۔ نیز دیکھئے: صحیح الجامع الصغیر: ١٥٠/٣۔ صحیح ابن ماجة: ٣٢٤/٢۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

دوسری حدیث میں آپ ﷺ نے فرمایا:

''تمہارا رب تبارک وتعالیٰ بڑا باحیا اور کرم نواز ہے، جب بندہ اپنے دونوں ہاتھ اُٹھا کر اس سے دعا کرتا ہے تو انہیں خالی لوٹاتے ہوئے اسے شرم آتی ہے۔'' [1]

نیز فرمایا:

''جو بھی مسلمان بندہ اللہ سے کوئی ایسی دعا کرتا ہے جس میں کوئی گناہ یا قطع رحمی کی بات نہیں ہوتی تو اللہ تعالیٰ اس دعا کے بدلے کوئی ایک چیز عطا فرما دیتا ہے: یا تو جلد ہی اس کی دعا قبول ہو جاتی ہے، یا اس دعا کو اس کے لیے آخرت کا ذخیرہ بنا دیتا ہے، یا اس سے اسی دعا کے برابر کوئی مصیبت ٹال دیتا ہے۔ یہ سن کر صحابہ ؓ نے عرض کیا کہ پھر تو ہم خوب

[1] ابوداؤد: ٢/٧٨۔ ترمذی: ٥/٥٥٧۔ ابن ماجة : ٢/١٢٧١۔ ابن حجر نے کہا ہے کہ اس حدیث کی سند جید ہے۔ نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ٣/١٧٩۔

دعائیں کریں گے، آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بھی بہت زیادہ عطا فرمانے والا ہے۔'' [1]

دعا کے آداب اور قبولیت کے اسباب [2]

دعا کے آداب اور قبولیت دعا کے اسباب میں سے چند درج ذیل ہیں:

١۔ اللہ تعالیٰ کے لیے اخلاص ہو۔

٢۔ دعا کرنے والا اللہ کی حمد وثنا سے شروع کرے، پھر دعا کے شروع اور آخر میں نبی ﷺ پر درُود پڑھے۔

٣۔ عزیمت کے ساتھ دعا کرے اور قبولیت کا یقین رکھے۔

[1] ترمذی: ٥/٥٥٦۔ ٤٦٢۔ احمد: ٣/١٨۔ نیز دیکھئے: صحیح الجامع : ٥/١١٦۔ صحیح ترمذی : ٣/١٤٠۔

[2] ان آداب اور قبولیت کے اسباب کو دلائل کے ساتھ جاننے کے لیے اصل کتاب ''الذکر والدعاء'' ص: ٨٨ تا ١٢١ ملاحظہ فرمائیے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

۴۔ دعا میں الحاح وزاری کرے اور جلد بازی سے کام نہ لے۔
۵۔ حضور قلب کے ساتھ دعا کرے۔
۶۔ آسانی اور سختی ہر حال میں دعا کرے۔
۷۔ صرف اللہ واحد سے سوال کرے۔
۸۔ اپنے اہل، اپنے مال، اپنی اولاد اور اپنے نفس پر بد دعا نہ کرے۔
۹۔ پست آواز سے دعا کرے کہ آواز نہ بہت پوشیدہ ہو اور نہ بہت بلند۔
۱۰۔ اپنے گناہوں کا اعتراف کر کے اللہ سے بخشش مانگے اور نعمتوں کا اقرار کر کے اللہ کی شکر گزاری کرے۔
۱۱۔ دعا میں قافیہ بندی کا تکلف نہ کرے۔
۱۲۔ عاجزی، خشوع اور رغبت ورہبت کے ساتھ دعا کرے۔
۱۳۔ اللہ سے توبہ کرنے کے ساتھ لوگوں کے حقوق انہیں

واپس لوٹائے۔
۱۴۔ ہر دعا کو تین بار دہرائے۔
۱۵۔ قبلہ رُخ ہو کر دعا کرے۔
۱۶۔ دعا کے وقت ہاتھ بلند کرے۔
۱۷۔ ہو سکے تو دعا سے پہلے وضو کرے۔
۱۸۔ دعا میں حد سے تجاوز نہ کرے۔
۱۹۔ اگر دوسرے کے لیے دعا کرنی ہو تو پہلے اپنے لیے دعا کرے۔ ❶

---

❶ نبی ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ نے اپنے لیے دعا کی (پھر دوسرے کے لیے دعا فرمائی) اور یہ بھی ثابت ہے کہ آپ نے پہلے اپنے لیے دعا نہیں فرمائی، یسا کہ سیّدنا انس، ابن عباس اور ام اسماعیل وغیرہم رضی اللہ عنہم کے لیے آپ نے دعا فرمائی۔ اس بارے میں مزید تفصیل کے لیے دیکھئے: صحیح مسلم، بشرح نووی: ۱۵/ ۱۴۴ ، تحفة الاحوذی شرح سنن ترمذی: ۹/ ۳۲۸۔ صحیح بخاری مع فتح الباری: ۱/ ۲۱۸۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۲۰۔ اللہ سے دعا کرنے میں اللہ کے اسمائے حسنیٰ اور صفات علیا کا، یا خود اپنے کسی عمل صالح کا، یا کسی زندہ اور موجود صالح شخص کی دعا کا وسیلہ اختیار کرے۔

۲۱۔ دعا کرنے والے کا کھانا، پینا اور لباس حلال کمائی کا ہو۔

۲۲۔ کسی گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے۔

۲۳۔ بھلائی کا حکم دے اور برائی سے روکے۔

۲۴۔ تمام گناہوں سے دُور رہے۔

ایسے اوقات، حالات اور مقامات جن میں دُعا زیادہ قبول ہوتی ہے [1]

۱۔ شب قدر

۲۔ رات کا آخری حصہ

[1] ان اوقات، حالات اور مقامات کو ان کے دلائل کے ساتھ تفصیل سے جاننے کے لیے دیکھئے اصل کتاب "الذکر والدعاء" کا صفحہ ۱۰۱ تا ۱۱۸۔

۳۔ فرض نمازوں کے بعد

۴۔ اذان اور اقامت کے درمیان

۵۔ ہر رات کی ایک مخصوص گھڑی

۶۔ فرض نمازوں کے لیے اذان کے وقت

۷۔ بارش نازل ہونے کے وقت

۸۔ اللہ کی راہ (جہاد) میں صف آرائی کے وقت

۹۔ جمعہ کے دن کی ایک مخصوص گھڑی ہے، اس بارے میں سب سے راجح قول یہ ہے کہ یہ گھڑی جمعہ کے دن عصر کے بعد کی سب سے آخری گھڑی ہے، یا پھر خطبہ اور نماز کی گھڑی بھی مراد ہوسکتی ہے۔

۱۰۔ سچی نیت کے ساتھ آبِ زم زم پینے کے وقت۔

۱۱۔ سجدے کی حالت میں۔

۱۲۔ جب سوتے میں آنکھ کھل جائے اور اس وقت کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مسنون دعا پڑھی جائے۔

۱۴۔ جب دُعا کرتے وقت ﴿لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ﴾ پڑھ کر دُعا کی جائے۔

۱۵۔ جب میت کی وفات کے بعد لوگ دُعا کریں۔

۱۶۔ جب آخری تشہد میں اللہ کی حمد وثنا اور نبی ﷺ پر درود پڑھنے کے بعد دعا کی جائے۔

۱۷۔ جب اللہ سے اس کے اسم اعظم کے وسیلہ سے دُعا کی جائے، تو اللہ قبول فرماتا ہے اور جب سوال کیا جائے تو عطا کرتا ہے۔ [1]

۱۸۔ مسلمان کا اپنے بھائی کے لیے اس کی عدم موجودگی میں دعا کرنا۔

۱۹۔ عرفہ کے دن میدان عرفات میں کی گئی دُعا۔

[1] اللہ کے اسم اعظم کے لیے اسی کتاب میں دعا نمبر ۹۳، ۹۴، ۹۵ ملاحظہ کیجیے۔

۲۰۔ ماہ رمضان میں کی گئی دُعا۔

۲۱۔ ذکر کی مجلسوں میں مسلمانوں کے اجتماع کے وقت کی جانے والی دُعائیں۔

۲۲۔ اگر مصیبت میں درج ذیل الفاظ سے دُعا کرے:

((اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ، اَللّٰهُمَّ اَجُرْنِي فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِنْهَا .))

۲۳۔ اللہ کی جانب دل کے متوجہ ہونے کے وقت اور شدید اخلاص کے وقت کی گئی دُعا۔

۲۴۔ مظلوم کی بد دعا جو ظالم کے خلاف ہو۔

۲۵۔ باپ کی دعا بیٹے کے حق میں یا بد دعا بیٹے کے خلاف۔

۲۶۔ مسافر کی دعا۔

۲۷۔ روزہ دار کی دعا یہاں تک کہ روزہ افطار کرلے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۲۸۔ روزہ دار کی دعا جو کہ افطاری کے وقت کرے۔

۲۹۔ پریشان حال شخص کی دعا۔

۳۰۔ عادل امام (بادشاہ) کی دعا۔

۳۱۔ اس بیٹے کی دُعا جو ماں باپ کا فرماں بردار ہو۔

۳۲۔ وضو کے بعد کی دعا اگر مسنون دعا پڑھے۔

۳۳۔ جمرہ صغریٰ کی رمی کے بعد کی گئی دُعا۔

۳۴۔ جمرہ وسطیٰ کی رمی کے بعد کی گئی دُعا۔

۳۵۔ خانہ کعبہ کے اندر کی گئی دعا ، اور جس شخص نے حجر (غیر تعمیر شدہ حصہ) کے اندر نماز پڑھی تو (اس نے خانہ کعبہ میں نماز پڑھی، کیونکہ) وہ کعبہ ہی کا حصہ ہے۔

۳۶۔ صفا پہاڑی پر کی جانے والی دُعا۔

۳۷۔ مروہ پہاڑی پر کی جانے والی دُعا۔

۳۸۔ مشعر حرام کے پاس کی جانے والی دعا۔

مومن کہیں بھی رہے وہ ہمیشہ اپنے رب کو پکارتا اور دُعا کرتا رہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ﴾ (البقرہ: ۱۸۶)

”جب میرے بندے میرے بارے میں آپ سے سوال کریں تو آپ کہہ دیں کہ میں بہت ہی قریب ہوں، ہر پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں جب کبھی وہ مجھے پکارے۔“

لیکن مذکورہ اوقات، حالات اور مقامات کو خصوصی اہمیت دینی چاہیے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

کتاب وسنت کی دُعائیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہُ ، وَالصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلیٰ مَنْ لَّا نَبِیَّ بَعْدَہُ:

۱۔﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتہ وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ﴾ (الاعراف : ۲۳)

”اے ہمارے رب! ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے، اور اگر تو ہماری مغفرت نہ کرے گا اور ہم پر رحم نہ فرمائے گا تو واقعی ہم نقصان پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔“

۲۔﴿رَبِّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَيْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ

وَ اِلَّا تَغْفِرْلِیْ وَ تَرْحَمْنِیْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ﴾

(ھود: ٤٧)

”اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ تجھ سے وہ مانگوں جس کا مجھے علم ہی نہ ہو، اور اگر تو مجھے نہ بخشے گا اور مجھ پر رحم نہ فرمائے گا تو میں نقصان اُٹھانے والوں میں ہو جاؤں گا۔“

۳۔﴿رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا﴾

(نوح: ٢٨)

”اے میرے رب! تو مجھے اور میرے ماں باپ کو اور جو بھی مومن ہو کر میرے گھر میں داخل ہو اس کو اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بخش دے۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

۴۔ ﴿رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ﴾

(البقرہ: ١٢٧)

''اے ہمارے رب! تو ہم سے قبول فرما، بے شک تو سننے والا اور جاننے والا ہے۔''

﴿وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ o﴾ (البقرہ: ١٢٨)

''اور ہماری توبہ قبول فرما، بے شک تو توبہ قبول فرمانے والا اور رحم وکرم کرنے والا ہے۔''

۵۔ ﴿رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ﴾ (ابراهيم: ٤٠)

''اے میرے رب! مجھے نماز کی پابندی کرنے والا بنا اور میری اولاد سے بھی نمازی بنا، اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرما۔''

٦۔ ﴿رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ

الْحِسَابُ﴾ (ابراهيم: ٤١)

''اے ہمارے رب! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی اور دیگر مومنوں کو بھی جس دن حساب ہونے لگے۔''

٧۔ ﴿رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ o وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ o وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ o﴾ (الشعراء: ٨٣ تا ٨٥)

''اے میرے رب! مجھے قوت فیصلہ عطا فرما اور مجھے نیک لوگوں میں ملا دے۔اور میرا ذکر خیر پچھلے لوگوں میں بھی باقی رکھ اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے بنا دے۔''

٨۔ ﴿وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ o﴾ (الشعرا: ٨٧)

''اور جس دن لوگ دوبارہ اُٹھائے جائیں مجھے رسوا نہ کر۔''

٩۔ ﴿رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ﴾ (الصفت: ١٠٠)

''اے میرے رب! مجھے نیک بخت اولاد عطا فرما۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

۱۰۔ ﴿رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ﴾ (الممتحنه : ٤)

''اے ہمارے رب! ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا ہے اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔''

۱۱۔ ﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾ (الممتحنة : ٥)

''اے ہمارے رب! تو ہمیں کافروں کا نشانہ ستم نہ بنا، اور اے ہمارے رب! تو ہمیں بخش دے ، بے شک تو ہی غالب، حکمت والا ہے۔''

۱۲۔ ﴿رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ﴾

(النمل: ١٩)

''اے میرے رب! تو مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر بجا لاؤں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر انعام کی ہیں، اور میں ایسے نیک اعمال کرتا رہوں جن سے تو خوش رہے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل کر لے۔''

۱۳۔ ﴿رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ﴾ (آل عمران : ٣٨)

''اے میرے رب! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرما، بے شک تو دعا سننے والا ہے۔''

۱۴۔ ﴿رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ﴾

(الانبیاء: ٨٩)

''اے میرے رب! مجھے تنہا نہ چھوڑ ، اور تو سب سے بہتر سرپرست ہے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۱۴۔ ﴿لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ﴾ (انبیاء: ۸۷)

”تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو ہر عیب سے پاک ہے، بے شک میں ظالموں میں تھا۔“

۱۵۔ ﴿قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ o وَ یَسِّرْلِیْٓ اَمْرِیْ o وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ o یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ﴾

(طه: ۲۵ تا ۲۸)

”اے میرے رب! میرا سینہ میرے لیے کھول دے۔ اور میرے کام کو مجھ پر آسان کر دے۔ اور میری زبان کی لکنت دور فرما دے تا کہ لوگ میری بات اچھی طرح سمجھ سکیں۔“

۱۶۔ ﴿رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ﴾ (القصص: ۱۶)

”اے میرے رب! میں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا، تو مجھے معاف فرما دے۔“

۱۷۔ ﴿رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ﴾ (آل عمران: ۵۳)

”اے ہمارے رب! ہم تیری اتاری ہوئی کتاب پر ایمان لائے اور ہم نے تیرے رسول کی اتباع کی، پس تو ہمیں گواہوں میں لکھ لے۔“

۱۸۔ ﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ o وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ﴾ (یونس: ۸۵،۸۶)

”ہمارے رب! ہم کو ظالموں کا نشانۂ ستم نہ بنا۔ اور ہم کو اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے نجات دے۔

۱۹۔ ﴿رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ﴾

(آل عمران: ۱۴۷)

”اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہم

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

سے ہمارے کاموں میں جو بے جا زیادتی ہوئی ہے اسے بھی معاف فرما اور ہمیں ثابت قدمی عطا کر اور ہمیں کافر قوم پر مدد دے۔"

۲۰۔﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا﴾ (الکهف : ۱۰)

"اے ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں ہمارے لیے راہ یابی آسان کر دے۔"

۲۱۔﴿رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا﴾ (طه : ۱۱٤)

"اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔"

۲۲۔﴿وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ﴾ (المومنون : ۹۷،۹۸)

"اے میرے رب! میں شیطان کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور اے رب! میں اس بات سے بھی تیری پناہ

چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔"

۲۳۔﴿رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ﴾ (المومنون : ۱۱۸)

"اے میرے رب! تو بخش دے اور رحم فرما، تو سب مہربانوں سے بہتر مہربانی کرنے والا ہے۔"

۲۴۔﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ (البقرہ : ۲۰۱)

"اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر اور ہمیں عذاب جہنم سے نجات دے۔"

۲۵۔﴿سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ﴾ (البقرہ : ۲۸۵)

"اے ہمارے رب! ہم نے سنا اور اطاعت کی، ہم تیری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بخشش طلب کرتے ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔"

۲۶۔﴿رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَ اغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ﴾ (البقرہ: ۲۸۶)

"اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں طاقت نہ ہو اور ہم سے در گزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر، تو ہی ہمارا مالک ہے، پس ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما۔"

۲۷۔﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ﴾ (آل عمران: ۸)

"اے ہمارے رب! ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر دینا اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، یقیناً تو بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے۔"

۲۸۔﴿رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ o رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ o رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ o رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ﴾ (آل عمران: ۱۹۱ تا ۱۹۴)

"اے ہمارے رب! تو نے یہ جہاں بے فائدہ نہیں بنایا، تو پاک ہے، پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے۔ اے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہمارے رب! تو جسے جہنم میں ڈالے یقیناً تو نے اسے رسوا کیا، اور ظالموں کا مددگار کوئی نہیں۔ اے ہمارے رب! ہم نے سنا کہ ایک منادی کرنے والا باآواز بلند ایمان کی طرف بلا رہا ہے کہ لوگو! اپنے رب پر ایمان لاؤ، پس ہم ایمان لے آئے، اے ہمارے رب! اب تو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیاں ہم سے دور کر دے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ وفات دے۔ اور ہمارے رب! ہمیں وہ دے جس کا وعدہ تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر، یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔"

۲۹۔﴿رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ﴾ (المومنون : ۱۰۹)

"اے ہمارے رب! ہم ایمان لا چکے ہیں، پس تو ہمیں بخش اور ہم پر رحم فرما، تو سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔"

۳۰۔﴿رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًاo اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا﴾

(الفرقان : ٦٥-٦٦)

"اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے، کیونکہ اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔ بے شک وہ ٹھہرنے اور رہنے کے لحاظ سے بدترین جگہ ہے۔"

۳۱۔﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا﴾ (الفرقان : ٧٤)

"اے ہمارے رب! تو ہماری بیویوں اور اولاد سے ہمیں آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔"

۳۲۔﴿رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ﴾

(الاحقاف : ۱۵)

’’اے ہمارے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر بجالاؤں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر انعام کی ہے اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو راضی ہو جائے اور تو میری اولاد کو بھی صالح بنا، میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔‘‘

۳۳۔ ﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ﴾ (الحشر : ۱۰)

’’اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ایمان والوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ نہ ڈال، اے ہمارے رب!

بے شک تو شفقت ومہربانی کرنے والا ہے۔‘‘

۳۴۔ ﴿رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾ (التحریم : ۸)

’’اے ہمارے رب! ہمیں کامل نور عطا فرما اور ہمیں بخش دے، یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے۔‘‘

۳۵۔ ﴿رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ (آل عمران : ۱۶)

’’اے ہمارے رب! بے شک ہم ایمان لا چکے ہیں، پس ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔‘‘

۳۶۔ ﴿رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ﴾

(المائدہ : ۸۳)

’’اے ہمارے رب! ہم ایمان لا چکے ہیں، پس تو ہم کو بھی تصدیق کرنے والوں کے ساتھ لکھ لے۔‘‘

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

۳۷۔ ﴿رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجْنُبْنِيْ وَ بَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ﴾ (ابراهيم : ۳۵)

’’اے میرے رب! اس شہر (مکہ) کو امن والا بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے بچالے۔‘‘

۳۸۔ ﴿رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ﴾

(القصص : ۲٤)

’’اے میرے رب! تو جو بھلائی بھی مجھ پر نازل کرے میں اس کا محتاج ہوں۔‘‘

۳۹۔ ﴿رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ﴾

(العنكبوت : ۳۰)

’’اے میرے رب! اس مفسد قوم کے خلاف میری مدد فرما۔‘‘

۴۰۔ ﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ﴾

(الاعراف : ٤۷)

’’اے ہمارے رب! ہم کو ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کر۔‘‘

۴۱۔ ﴿حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ﴾ (التوبه : ۱۲۹)

’’میرے لیے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔‘‘

۴۲۔ ﴿عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ﴾

(القصص : ۲۲)

’’مجھے امید ہے کہ میرا رب مجھے سیدھی راہ پر لے چلے گا۔‘‘

۴۳۔ ﴿رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ﴾

(القصص : ۲۱)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

"اے میرے رب! مجھے ظالم قوم سے بچا لے۔"

۴۴۔ ((اَللّٰھُمَّ آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ .)) ❶

"اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر اور ہمیں عذاب جہنم سے نجات دے۔"

۴۵۔ ((اَللّٰھُمَّ اِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَ عَذَابِ النَّارِ، وَ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَی وَ شَرِّ فَتْنَةِ الْفَقْرِ. اَللّٰھُمَّ اِنِّی أَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ. اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ قَلْبِی بِمَاءِ الثَّلْجِ وَ الْبَرَدِ، وَ نَقِّ قَلْبِی مِنَ الْخَطَایَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَ بَاعِدْ بَيْنِی وَ بَيْنَ

❶ بخاری: ٧/١٦٣۔ مسلم: ٤/٢٠٧٠

خَطَایَایَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ. اَللّٰھُمَّ اِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ الْمَأْثَمِ وَ الْمَغْرَمِ .)) ❶

"اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں جہنم کے فتنہ اور جہنم کے عذاب سے، قبر کے فتنہ اور قبر کے عذاب سے، مالداری کے فتنہ کے شر سے اور محتاجگی کے فتنہ کے شر سے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ کے شر سے۔ اے اللہ! میرے دل کو دھو دے برف کے پانی اور اولے سے، اور میرے دل کو گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح تو سفید کپڑے کو میل سے صاف کرتا ہے، اور مجھ میں اور میرے گناہوں میں اتنی دور کر دے جتنی دوری تو نے

❶ بخاری: ٧/١٦١۔ مسلم: ٤/٢٠٧٨

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مشرق اور مغرب میں کی ہے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کاہلی، گناہ اور قرض سے۔“

۴۶۔ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ .)) ❶

”اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں عاجزی، کاہلی، بزدلی، بڑھاپے اور بخل سے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنہ سے۔“

۴۷۔ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ، وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ .)) ❷

❶ بخاری: ۷/ ۵۹۔ مسلم: ٤/ ۲۰۷۹۔

❷ بخاری: ۷/ ۱۵۵۔ مسلم ٤/ ۲۰۸۰، حدیث کے الفاظ یہ ہیں: ((كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَتَعَوَّذُ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ، وَسُوءِ الْقَضَاءِ، وَ شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ.))

”اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں مصیبت کی سختی سے، بدبختی کا شکار ہونے سے، برے فیصلے سے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے۔“

۴۸۔ ((اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِيْ . وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ آخِرَتِيَ الَّتِيْ إِلَيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ .)) ❶

”اے اللہ! میرے لیے میرا دین سنوا دے جو میرے تمام امور کا محافظ ہے، اور میرے لیے میری دنیا سنوار دے جس میں میری زندگی ہے، اور میرے لیے میری آخرت سنوار

❶ مسلم: ٤/ ۲۰۸۷

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

دے جس میں مجھے لوٹ کر جانا ہے، اور زندگی کو میرے لیے ہر خیر میں اضافہ کا سبب بنا اور موت کو میرے لیے ہر شر سے راحت کا ذریعہ بنا۔"

۴۹۔ ((اَللّٰهُمَّ إِنِّىْ أَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى .)) ❶

"اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت کا، تقویٰ کا، عفت و پاک دامنی کا اور لوگوں سے بے نیازی کا سوال کرتا ہوں۔"

۵۰۔ ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ . اَللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِيْ تَقْوَاهَا ، وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا ، أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا . اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ ،

❶ مسلم: ٤/ ٢٠٨٧

وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا .)) ❶

"اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں عاجزی، کاہلی، بزدلی، بخل، بڑھاپے اور قبر کے عذاب سے۔ اے اللہ! میرے نفس کو تقویٰ عطا کر دے اور اس کا تزکیہ فرما دے، تو اس کا سب سے بہتر تزکیہ فرمانے والا ہے، اور تو ہی اس کا ولی اور اس کا مالک ہے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے، اور ایسے دل سے جس میں خشوع نہ ہو، اور ایسے نفس سے جو آسودہ نہ ہو، اور ایسی دعا سے جو مقبول نہ ہو۔"

۵۱۔ ((اَللّٰهُمَّ اهْدِنِى وَ سَدِّدْنِى ، اَللّٰهُمَّ اِنِّى أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَا لسَّدَادَ)) ❷

"اے اللہ! مجھے ہدایت دے اور درستگی عطا کر۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت اور درستگی کا سوال کرتا ہوں۔"

❶ مسلم: ٤/ ٢٠٩٠۔ ❷ مسلم: ٤/ ٢٠٩٠۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۵۲۔ ((اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ)) ❶

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری نعمت کے چھن جانے سے، تیری عطا کردہ عافیت کے پلٹ جانے سے، تیری اچانک گرفت سے اور تیری ہر قسم کی ناراضگی سے۔''

۵۳۔ ((اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ .)) ❷

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس کام کی برائی سے جسے میں کر چکا ہوں اور اس کام کی برائی سے جسے میں نے نہیں کیا ہے۔''

❶ مسلم: ٤/ ٢٠٩٧۔

❷ مسلم: ٤/ ٢٠٨٥۔

۵۴۔ ((اَللّٰھُمَّ أَكْثِرْ مَالِی وَوَلَدِی ، وَبَارِكْ لِی فِيْمَا أَعْطَيْتَنِی .)) ❶ ((وَأَطِلْ حَيَاتِی عَلٰی طَاعَتِكَ وَ أَحِسنْ عَمَلِی وَ اغْفِرْلِی .)) ❷

''اے اللہ! میرے مال اور میری اولاد کو زیادہ کر اور جو کچھ مجھے دیا اس میں میرے لیے برکت عطا فرما (اپنی اطاعت

❶ اس کی دلیل حضرت انس کے لیے نبی کریم ﷺ کی یہ دعا ہے: ((اَللّٰھُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ، وَبَارِكْ لَهُ فِيْمَا أَعْطَيْتَهُ .)) (بخاری: ١٥٤/٧۔ مسلم: ١٩٢/٤)

❷ الادب المفرد للبخاری، حدیث (٦٥٣) علامہ البانی نے اس حدیث کو "سلسلة الاحادیث الصحیحة" حدیث (٢٢٤١) اور "صحیح الادب المفرد" حدیث (٢٤٤) میں صحیح قرار دیا ہے، بریکٹ کے درمیان مذکور الفاظ کی دلیل یہ ہے کہ جب نبی ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ سب سے افضل شخص کون ہے؟ تو آپ نے فرمایا: ((مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ .)) اسے ترمذی اور احمد نے روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح ترمذی ۲/۱۷۲ میں صحیح قرار دیا ہے، نیز میں نے سماحۃ الشیخ عبدالعزیز ابن باز رحمہ اللہ سے پوچھا کہ کیا مذکورہ الفاظ کے ساتھ دعا کرنا سنت ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہاں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کے ساتھ مجھے لمبی زندگی دے اور میرے عمل کو بہتر بنا) اور مجھے بخش دے۔''

۵۵۔ ((لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ)) ❶

''اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں جو عظمت والا اور بردبار ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں جو آسمانوں کا رب، زمین کا رب اور عرش کریم کا رب ہے۔''

۵۶۔ ((اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِي إِلٰى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ لَا إِلٰهَ إِلَّا

❶ بخاری: ۷/ ۱۵۴۔ مسلم: ۴/ ۲۰۹۲۔

أَنْتَ .)) ❶

''اے اللہ! میں تیری ہی رحمت کا امید وار ہوں، پس مجھے پلک جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے حوالہ نہ کر، اور میرے تمام امور کو سنوار دے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔''

۵۷۔ ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ .)) ❷

❶ ابوداؤد: ۴/ ۳۲۴۔ احمد: ۵/ ۴۲، علامہ البانی رحمہ اللہ وغیرہ نے اس حدیث کو حسن بتایا ہے۔

❷ ترمذی: ۵/ ۲۹۵، حاکم نے اس حدیث کو روایت کر کے صحیح کہا ہے اور ذہبی نے ان کی تائید کی ہے، دیکھئے: مستدرک حاکم: ۱/ ۵۰۵، نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ۳/ ۱۶۸، حدیث کے الفاظ یہ ہیں: ((دعوة ذی النون اذ دعا و هو فی بطن الحوت.)) ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ﴾ ((فانه لم يدع بها رجل مسلم فی شيئى قط الا استجاب الله له .)) (یونس علیہ السلام) کی دعا جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں کی یہ تھی ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ﴾ ان کلمات کے ساتھ جو مسلمان جس بارے میں بھی دعا کرے اللہ تعالیٰ اس کی دعا ضرور قبول فرماتا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

’’اے اللہ! تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو پاک ہے، بے شک میں ظالموں میں تھا۔‘‘

۵۸۔ ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ وَفِي قَبْضَتِكَ نَاصِيَتِي بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاءُكَ، أَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ، سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهٗ فِي كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهٗ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوْ أَلْهَمْتَ عِبَادَكَ، أَوْ إِسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِي مَكْنُوْنِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ، وَنُوْرَ صَدْرِيْ وَجَلَاءَ حُزْنِيْ وَذِهَابَ هَمِّيْ.)) [1]

’’اے اللہ! میں تیرا غلام ہوں، تیرے غلام کا بیٹا ہوں، تیری

[1] احمد: ۱/۳۹۱، ۴۵۲۔ حاکم: ۱/۵۰۹، حافظ ابن حجر نے ’’الاذکار‘‘ کی تخریج میں اسے حسن بتایا ہے اور البانی نے اسے صحیح قرار دیا، دیکھئے: ’’الکلم الطیب‘‘ کی تخریج، صفحہ ۷۳۔

باندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، میرے بارے میں تیرا حکم نافذ ہے، میرے بارے میں تیرا فیصلہ انصاف پر مبنی ہے، میں تجھ سے تیرے ہر اس نام کے ذریعہ سوال کرتا ہوں جس سے تو نے خود کو موسوم کیا ہے، یا اسے اپنی کتاب میں نازل فرمایا ہے، یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھلایا ہے، یا اپنے پاس علم غیب میں اسے اپنے لیے خاص کر رکھا ہے، کہ تو قرآن کریم کو میرے دل کی بہار، میرے سینے کا نور اور میرے رنج وغم اور پریشانیوں کے خاتمہ کا ذریعہ بنا دے۔‘‘

۵۹۔ ((اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ)) [1]

[1] مسلم: ۳/۲۰۴۵۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

”اے اللہ! دلوں کے پھیرنے والے! ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی جانب پھیر دے۔“

۶۰۔ ((یَامُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِی عَلَی دِیْنِكَ)) ❶

”اے دلوں کے پلٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت کر دے۔“

۶۱۔ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْأَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ.)) ❷

❶ ترمذی: ۵/۲۳۸۔ احمد: ۴/۱۸۲۔ حاکم: ۱/۵۲۵، ۵۲۸۔ حاکم نے اسے صحیح قرار دیا ہے اور ذہبی نے ان کی تائید کی ہے، نیز دیکھئے: صحیح الجامع ۶/۳۰۹، صحیح ترمذی: ۳/۱۷۱، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آپ ﷺ کی بیشتر دعا یہی تھی۔

❷ ترمذی: ۵/۵۳۴ ودیگر کتب حدیث، حدیث کے الفاظ یہ ہیں: ((سلوا اللہ العافیة فی الدنیا والآخرة.)) اور دوسری روایت میں ہے: ((سلوا اللہ العفو والعافیة.)) اللہ سے درگزر اور عافیت کا سوال کرو، کیونکہ کسی شخص کو ایمان ویقین کے بعد عافیت سے بڑھ کر کوئی بھلائی عطا نہیں ہوئی۔ نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ۳/۱۸۰، ۱۷۰۔ اس حدیث کے شواہد بھی ہیں، دیکھئے: مسند احمد بترتیب احمد شاکر ۱/۱۵۶، ۱۵۷۔

”اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں۔“

۶۲۔ ((اَللّٰهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْأُمُورِ كُلِّهَا، وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَ عَذَابِ الآخِرَةِ)) ❶

”اے اللہ! تمام معاملات میں ہمارا انجام بہتر بنا اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا۔“

۶۳۔ ((رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْنِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ ، وَاهْدِنِي وَيَسِّرْلِي الْهُدَى ، وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ . رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَكَّارًا ، لَكَ ذَكَّارًا ، لَكَ رَهَّابًا

❶ احمد: ۴/۱۸۱، معجم طبرانی کبیر، حافظ ہیثمی ”مجمع الزوائد“ ۱۰/۱۷۸ میں فرماتے ہیں کہ مسند احمد کی روایت کے اور طبرانی کی ایک سند کے رواۃ ثقہ ہیں۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

لَكَ مِطْوَاعًا ، لَكَ مُخْبِتًا ، إِلَيْكَ أَوَّاهًا مُنِيبًا ، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي ، وَاغْسِلْ حَوْبَتِي وَأَجِبْ دَعْوَتِي ، وَثَبِّتْ حُجَّتِي ، وَاهْدِ قَلْبِي ، وَسَدِّدْ لِسَانِي ، وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ قَلْبِي .)) ❶

"اے میرے رب! میری اعانت کر اور میرے خلاف کسی کی اعانت نہ کر، میری مدد فرما اور میرے خاف کسی کی مدد نہ فرما، میرے لیے اچھی تدبیر کر اور میرے خلاف کسی کے لیے تدبیر نہ کر، مجھے ہدایت دے اور ہدایت کو میرے لیے آسان کر دے اور جو مجھ پر زیادتی کرے اس کے خلاف میری مدد فرما۔ اے میرے رب! مجھے اپنا شکر گزار، بکثرت ذکر کرنے

❶ ابوداؤد: ۲/ ۸۳۔ ترمذی: ۵/ ۵۵٤۔ ابن ماجۃ: ۲/ ۱۲۵۹۔ حاکم: ۱/ ۵۱۹۔ حاکم نے اسے صحیح قرار دیا ہے اور ذہبی نے ان کی تائید کی ہے، نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ۳/ ۱۷۸۔ احمد: ۱/ ۱۲۷۔

والا، بہت زیادہ ڈرنے والا، فرمانبردار، تجھ سے عاجزی کرنے والا، تیری پناہ لینے والا اور تجھ سے رجوع کرنے والا بنا دے۔ اے میرے رب! میری توبہ قبول فرما، میرے گناہ دھو ڈال، میرے دعا قبول کر، میری حجت کو قائم رکھ، میرے دل کو ہدایت دے، میری زبان کو درستگی عطا کر اور میرے دل کے کینے کو نکال دے۔"

۶۴۔ ((اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ ، وَ أَنْتَ الْمُسْتَعَانُ ، وَ عَلَيْكَ الْبَلَاغُ ، وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ .)) ❶

"اے اللہ! ہم تجھ سے اس خیر کا سوال کرتے ہیں جس کا تیرے نبی محمد ﷺ نے تجھ سے سوال کیا ہے، اور اس شر

❶ ترمذی: ۵/ ۵۳۷۔ ابن ماجۃ: ۲/ ۱۲٦٤۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سے تیرہ پناہ طلب کرتے ہیں جس سے تیرے نبی محمد ﷺ نے تیری پناہ طلب کی ہے، تجھ سے ہی مدد طلب کی جاتی ہے، نیک کاموں کی توفیق دینا تیرا ہی کام ہے، اور تیری توفیق کے بغیر خیر تک پہنچنے اور شر سے بچنے کی طاقت وقوت نہیں۔''

٦٥۔ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِی ، وَ مِنْ شَرِّ بَصَرِی ، وَ مِنْ شَرِّ لِسَانِی ، وَ مِنْ شَرِّ قَلْبِی ، وَ مِنْ شَرِّ مَنِیِّی .)) ❶

''اے اللہ! میں اپنے کان کے شر سے، اپنی آنکھ کے شر سے، اپنی زبان کے شر سے، اپنے دل کے شر سے اور اپنی منی (شہوت) کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

❶ ابوداؤد: ٢/ ٩٢۔ ترمذی: ٥/ ٥٢٣۔ نسائی: ٨/ ٢١٧ وغیرھم، نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ٣/ ١٦٦۔ صحیح نسائی: ٣/ ١١٠٨

٦٦۔ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَیِّءِ الْأَسْقَامِ .)) ❶

''اے اللہ! میں برص سے، جنون سے، کوڑھ سے اور تمام بری بیماریوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

٦٧۔ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ .)) ❷

''اے اللہ! میں برے اخلاق، برے افعال اور بری خواہشات سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

٦٨۔ ((اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ

❶ ابوداؤد: ٥/ ٥٧٥۔ ابن حبان، حاکم، معجم طبرانی، نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ٣/ ١٨٤۔

❷ ترمذی: ٥/ ٥٧٥۔ ابن حبان، حاکم، معجم طبرانی، نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ٣/ ١٨٤۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عَنِّی .)) [1]

''اے اللہ! بے شک تو معاف کرنے والا کرم نواز ہے، معاف کر دینے کو پسند کرتا ہے، پس مجھے معاف فرما دے۔''

۶۹۔ ((اَللّٰھُمَّ اِنِّی أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ ، وَ تَرْكَ الْمُنْکَرَاتِ ، وَ حُبَّ الْمَسَاکِیْنِ ، وَأَنْ تَغْفِرَ لِی وَتَرْحَمَنِی ، وَإِذَا أَرَدْتَ فِتْنَةَ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِی غَیْرَ مَفْتُوْنٍ . وَأَسْأَلُكَ حُبَّكَ ، وَحُبَّ مَنْ یُحِبُّكَ ، وَحُبَّ عَمَلٍ یُقَرِّبُنِی اِلَی حُبِّكَ .)) [2]

---

[1] ترمذی: ۵/ ۵۳۴۔ بتحقیق ابراھیم عطوہ، مطبع مصطفی البانی، نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ۳/ ۱۷۰

[2] احمد: ۵/ ۲۴۳ بالفاظ مذکور، ترمذی: ۵/۳۶۹ ملتے جلتے الفاظ کے ساتھ، حاکم: ۱/۵۲۱۔ ترمذی نے اس حدیث کو حسن بتایا ہے اور کہا کہ میں نے محمد بن اسماعیل بخاری سے اس کے بارے میں دریافت کیا تو انھوں نے کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے، حدیث کے آخر میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ((اِنَّھَا حَقٌّ فَادْرُسُوھَا وَتَعَلَّمُوھَا .)) یہ برحق ہے، لہٰذا اسے پڑھو سیکھو۔

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اچھے کام کرنے کا، برے کاموں سے دور رہنے کا، فقراء ومساکین کی محبت کا اور اس بات کا کہ تو مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، اور جب تو کسی قوم کو فتنہ وآزمائش میں ڈالنے کا ارادہ کرے تو مجھ کو فتنہ سے بچا کر اپنے پاس بلا لے۔ اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری محبت کا، تجھ سے محبت کرنے والوں کی محبت کا اور اس عمل کی محبت کا جو مجھے تیری محبت سے قریب کر دے۔''

۷۰۔ ((. اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّهٖ ، عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ . وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّهٖ ، عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ أَعْلَمْ . اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ . وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهٖ عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ . اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْعَمَلٍ . وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ . وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهٗ لِيْ ، خَيْرًا .)) ❶

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر بھلائی کا، خواہ جلد آنے والی ہو یا دیر سے آنے والی ہو، اسے میں نے جان لیا ہو یا نہ جانا ہو، اور تیری پناہ چاہتا ہوں ہر شر سے، خواہ جلد آنے والا ہو یا دیر سے آنے والا ہو، اسے میں نے جان لیا ہو یا نہ جانا ہو۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس خیر کا سوال کرتا ہوں جس کا تیرے بندہ اور نبی (محمد ﷺ) نے تجھ سے سوال کیا ہے، اور اس شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس سے

❶ ابن ماجة : ٢/ ١٢٦٤۔ احمد ٦/ ١٣٤۔ دوسرے اضافہ کے الفاظ احمد کی روایت کے ہیں، حاکم: ١/ ٥٢١۔ حاکم نے اسے صحیح کہا ہے اور ذہبی نے ان کی تائید کی ہے، پہلے اضافہ کے الفاظ حاکم کی روایت کے ہیں، نیز دیکھئے: صحیح ابن ماجه: ٢/ ٣٢٧۔

تیرے بندے اور نبی (محمد ﷺ) نے تیری پناہ مانگی ہے۔ اے! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جنت کا اور ہر اس قول وعمل کا جو جنت سے قریب کرنے والا ہو، اور تیری پناہ چاہتا ہوں جہنم سے اور ہر اس قول وعمل سے جو جہنم سے قریب کرنے والا ہو، اور تجھ سے اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ تو نے میرے لیے جو بھی فیصلہ فرمایا ہے اسے میرے حق میں بہتر بنا دے۔''

۷۱۔ ((اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ قَائِمًا ، وَ احْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ قَاعِدًا ، وَ احْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ رَاقِدًا ، وَلَا تُشْمِتْ بِي عَدُوًّا وَلَا حَاسِدًا . اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ ، وَأَعُوذُبِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ .)) ❶

❶ حاکم: ١/ ٥٢٥۔ حاکم نے اسے صحیح کہا ہے اور ذہبی نے ان کی تائید کی ہے۔ نیز دیکھئے: صحیح الجامع: ٢/ ٣٩٨۔ سلسلة الاحاديث الصحيحة: ٤/ ٥٤۔ حديث: ١٥٤٠۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

’’اے اللہ! اسلام کے ساتھ میری حفاظت فرما، میرے کھڑے ہونے کی حالت میں، اور اسلام کے ساتھ میری حفاظت فرما میرے بیٹھنے کی حالت میں، اور اسلام کے ساتھ میری حفاظت فرما، میرے لیٹنے کی حالت میں، اور کسی دشمن اور حاسد کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہر اس خیر کا سوال کرتا ہوں جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں، اور ہر اس شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں۔‘‘

۲۷۔ ((اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ ، وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَاتُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مُصِيْبَاتِ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا

عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا .)) [1]

’’اے اللہ! ہمیں اپنی وہ خشیت عطا کر دے جس کے ذریعہ تو ہمارے اور اپنی معصیت کے درمیان رکاوٹ بن جائے، اور ہمیں اپنی وہ اطاعت عطا کر دے جس کے ذریعہ تو ہمیں اپنی جنت تک پہنچا دے، اور ہمیں وہ ایمان عطا کر دے جس کے ذریعہ تو ہم پر دنیا کی مشکلات آسان کر دے۔ اے اللہ! تو ہمیں ہمارے کانوں، ہماری آنکھوں اور ہماری قوتوں سے فائدہ پہنچا جب تک تو ہمیں زندہ رکھے، اور اسے ہمارا جانشین بنا، اور جو ہم پر ظلم کرے اس سے ہمارا انتقام لے،

[1] ترمذی: ٥/٥٢٨۔ حاکم: ١/٢٥٨۔ حاکم نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے اور ذہبی نے ان کی تائید کی ہے۔ نیز دیکھئے: ابن السنی، حدیث ٤٤٦۔ صحیح ترمذی: ٣/١٦٨۔ صحیح الجامع: ١/٤٠٠۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

اور جو ہم سے دشمنی برتے اس پر ہماری مدد فرما، اور ہمیں دین کے بارے میں فتنہ میں مبتلا نہ فرما، اور دنیا کو ہمارا سب سے بڑا مقصد اور ہمارے علم کی انتہا نہ بنانا، اور ہم پر کسی ایسے شخص کو مسلط نہ کر دے جو ہم پر رحم نہ کھائے۔“

۷۳۔ ((اَللّٰھُمَّ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ أَنْ أَرُدَّ إِلٰى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ .)) ❶

”اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی سے، تیری پناہ چاہتا ہوں بخل سے، تیری پناہ چاہتا ہوں ارذل عمر کی طرف لوٹائے جانے سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔“

❶ بخاری: ۱۱/ ۱۸۱۔

۷۴۔ ((اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی خَطِیْئَتِی ، وَجَھْلِی ، وَإِسْرَافِی فِی أَمْرِی ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّی ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی ھَزْلِی وَجِدِّی ، وَخَطَئِی وَعَمْدِی ، وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِی .)) ❶

”اے اللہ! معاف فرما دے میری غلطی کو، میری نادانی کو، معاملات میں میری زیادتی کو اور ہر اس گناہ کو جس کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ اے اللہ! بخش دے میری ہنسی مذاق کے گناہ کو اور واقعی گناہ کو، میری چوک کو اور دانستہ کیے گناہ کو، اور یہ سب گناہ میرے پاس ہیں۔“

۷۵۔ ((اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ، فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ

❶ بخاری: ۱۱/ ۱۹۶۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ .)) ❶

''اے اللہ! میں نے اپنے نفس پر بہت زیادہ ظلم کیا ہے، اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف کرنے والا نہیں، پس مجھے اپنے پاس سے خاص مغفرت سے نواز اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔''

۷۶۔ ((اَللّٰھُمَّ لَکَ أَسْلَمْتُ وَبِکَ آمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَإِلَیْکَ أَنَبْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ . اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِعِزَّتِکَ ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي ، أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوْتُوْنَ)) ❷

❶ بخاری: ۱/ ۳۰۲۔ مسلم: ۴/ ۲۰۷۸۔

❷ بخاری: ۷/ ۱۶۷۔ مسلم: ۴/ ۲۰۸۶۔

''اے اللہ! میں تیرا ہی فرمانبردار ہوا، تجھ پر ہی ایمان لایا، تجھ پر ہی بھروسہ کیا، تیری ہی طرف رجوع کیا اور تیری ہی توفیق سے (تیرے دشمنوں سے) جھگڑا کیا۔ اے اللہ! میں تیری عزت کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ تو مجھے گمراہ کرے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو زندہ و جاوید ہستی ہے جسے کبھی موت نہیں آسکتی اور جن وانس سب مرجائیں گے۔''

۷۷۔ ((اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ ، وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ ، وَ النَّجَاةَ مِنَ النَّارِ .)) ❶

❶ حاکم: ۱/ ۵۲۵۔ حاکم نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے اور ذہبی نے ان کی تائید کی ہے۔ نیز دیکھئے: امام نووی کی ''الاذکار'' صفحہ ۳۴۰، محقق عبدالقادر ارناؤط نے اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

”اے اللہ! ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں تیری رحمت کے اسباب کا، تیری بخشش کے سامان کا، ہر نیکی سے حصہ کا، ہر شر سے سلامتی کا، جنت کی کامیابی کا اور جہنم سے نجات کا۔“

۷۸۔ ((اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّي وَانْقِطَاعِ عُمُرِي .)) ❶

”اے اللہ! اپنی روزی کا وسیع ترین حصہ مجھے میرے بڑھاپے میں اور زندگی کے اختتام پر عطا فرما۔“

۷۹۔ ((اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِي ذَنْبِي ، وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي ، وَ بَارِكْ لِي فِي رِزْقِي .)) ❷

❶ حاکم: ۱/ ۵۴۲۔ نیز دیکھئے: صحیح الجامع: ۱/ ۳۹۶۔ سلسلة الاحاديث الصحيحة، حديث: ۱۵۳۹۔

❷ احمد: ۴/ ۶۳۔ ۵/ ۳۷۵، نیز دیکھئے: صحیح الجامع: ۱/ ۳۹۹۔

۸۰۔ ((اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ ، فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا إِلَّا أَنْتَ .)) ❶

”اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل و رحمت کا سوال کرتا ہوں، کیونکہ تیرے علاوہ کوئی ان کا مالک نہیں۔“

۸۱۔ ((اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّي وَالْهَدْمِ وَالْغَرَقِ وَالْحَرَقِ ، وَأَعُوذُبِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِراً ، وَأَعُوذُبِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغاً .)) ❷

”اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہلاکت سے اور دب کر

❶ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے، ہیثمی نے مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۵۹۔ میں کہا ہے کہ اس حدیث کے رواۃ صحیح ہیں سوائے محمد بن زیاد کے، اور وہ بھی ثقہ ہے، نیز دیکھئے: صحیح الجامع: ۱/ ۴۰۴۔

❷ نسائی، ابو داؤد: ۲/ ۹۲۔ نیز دیکھئے: صحیح نسائی: ۳/ ۱۲۳۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

یا ڈوب کر یا جل کر مرنے سے۔ اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ شیطان مجھے موت کے وقت مخبوط الحواس کر دے۔ اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں تیری راہ میں پیٹھ پھیر کر مروں۔ اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی جانور کے ڈسنے کی وجہ سے مروں۔"

۸۲۔ ((اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ ، فَإِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِیَانَةِ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ .)) ❶

"اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بھوک سے کہ وہ برا ساتھی ہے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں خیانت سے کہ وہ بدترین راز داں ہے۔"

❶ ابوداؤد: ۹۱/۲۔ نسائی: ۲۶۳/۸۔ ابن ماجة ، نیز دیکھئے: صحیح نسائی: ۱۱۱۲/۳۔

۸۳۔ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّی أَعُوذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَالْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَیْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوقِ وَالشِّقَاقِ وَ النِّفَاقِ وَ السُّمْعَةِ وَالرِّیَاءِ ، وَأَعُوذُبِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَ الْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَسَیِّءِ الْأَسْقَامِ .)) ❶

"اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں عاجزی سے، کاہلی سے، بزدلی سے، بخیلی سے، بڑھاپے سے، سخت دلی سے، غفلت سے، محتاجگی سے، ذلت سے اور کمزوری سے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں فقر سے، کفر سے، گناہ سے، نفاق سے،

❶ حاکم، بیهقی، نیز دیکھئے: صحیح الجامع: ۴۰۶/۱۔ ارواء الغلیل، حدیث: ۸۵۲۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

شہرت طلبی سے اور ریا کاری سے۔ اور تیری پناہ چاہتا ہوں بہرے پن سے، گونگے پن سے، دیوانگی سے، جذام سے، برص سے اور تمام بری بیماریوں سے۔"

۸۴۔ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَ الْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ ، وَأَعُوذُبِكَ مِنَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أَظْلَمَ .)) ❶

"اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تنگدستی، قلت اور ذلت سے۔ اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے۔"

۸۵۔ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوءِ فِی دَارِ الْمُقَامَةِ ، فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتحَوَّلُ .))

---

❶ نسائی، ابوداؤد: ۲/ ۹۱۔ نیز دیکھئے: صحیح نسائی: ۳/ ۱۱۱۱۔ صحیح الجامع: ۱/ ۴۰۷۔

"اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں رہائش گاہ میں برے پڑوسی سے، کیونکہ صحرا کا (خانہ بدوش) پڑوسی تو بدل جاتا ہے۔" ❶

۸۶۔ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ ، وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ ، وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ ، وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ أَعُوذُبِكَ مِنْ هَؤُلَاءِ الأَرْبَعِ .)) ❷

"اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ایسے دل سے جس میں خشوع نہ ہو، ایسی دعا سے جو قبول نہ کی جائے، ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ایسے علم سے جو نفع نہ دے، ان چاروں سے میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔"

---

❶ حاکم: ۱/ ۵۳۲۔ حاکم نے اس حدیث کو صحیح کہا اور ذہبی نے ان کی تائید کی ہے، نسائی: ۸/ ۲۷۴۔ نیز دیکھئے: صحیح الجامع: ۱/ ۴۰۸۔ صحیح نسائی: ۳/ ۱۱۱۸۔

❷ ترمذی: ۵/ ۵۱۹۔ ابوداؤد: ۲/ ۹۲۔ نیز دیکھئے: صحیح الجامع: ۱۰/ ۴۱۰۔ صحیح نسائی: ۳/ ۱۱۱۳۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۸۷۔ ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوءِ، وَمِنْ لَيْلَةِ السُّوءِ، وَمِنْ سَاعَةِ السُّوءِ، وَمِنْ صَاحِبِ السُّوءِ، وَمِنْ جَارِ السُّوءِ فِي دَارِ الْمُقَامَةِ.)) ❶

''رات سے، بری گھڑی سے، برے ساتھی سے اور رہائش گاہ میں برے پڑوسی سے۔''

۸۸۔ ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَسْتَجِيرُبِكَ مِنَ النَّارِ.)) ❷

❶ اس حدیث کوطبرانی نے روایت کیا ہے اور ہیثمی نے مجمع الزوائد: ۱۰/۱۴۴۔ میں کہا ہے کہ اس کے رواۃ صحیح ہیں نیز دیکھئے: صحیح الجامع: ۱/۴۱۱.

❷ ترمذی: ۴/۷۰۰، ابن ماجه: ۳/۱۴۵۔ نسائی، نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ۲/۳۱۹۔ صحیح نسائی: ۳/۱۱۱۹۔ حدیث کے الفاظ یہ ہے: ((مَنْ سَأَلَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ الْجَنَّةُ: اَللّٰهُمَّ أَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ، وَمَنِ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ النَّارُ: اَللّٰهُمَّ أَجِرْهُ مِنَ النَّارِ.)) ''جس نے اللہ سے تین بار جنت کا سوال کیا تو جنت کہتی ہے اے اللہ! اسے جنت میں داخل فرما دے، اور جس نے تین بار جہنم سے پناہ مانگی تو جہنم کہتی ہے اے اللہ! اسے جہنم سے بچا لے۔''

''اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے تیری پناہ چاہتا ہوں (اس دعا کو تین بار پڑھیں)

۸۹۔ ((اَللّٰهُمَّ فَقِّهْنِي فِي الدِّيْنِ.)) ❶

''اے اللہ! مجھے دین کی صحیح سمجھ عطا فرما۔''

۹۰۔ ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ.)) ❷

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں جانتے ہوئے تیرے ساتھ شرک کروں، اور جو گناہ نادانستگی میں ہو گئے ان کی بھی تجھ سے معافی طلب کرتا ہوں۔''

❶ اس پر بخاری ومسلم کی روایت کردہ وہ حدیث دلالت کرتی ہے جس میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کا ذکر ہے، دیکھئے: بخاری: ۱/۴۴۔ مسلم: ۴/۱۷۹۷۔

❷ احمد: ۴/۴۰۳۔ وغیرہ، نیز دیکھئے: البانی کی صحیح الترغیب و الترهيب: ۱/۱۹۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

۹۱۔ ((اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي ، وَ عَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْماً .)) ❶

"اے اللہ! تو نے مجھے جو علم عطا فرمایا ہے اس سے مجھے فائدہ پہنچا، اور مجھے وہ علم عطا کر جو میرے لیے نفع بخش ہو، اور میرے علم میں اضافہ فرما۔"

۹۲۔ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْماً نَافِعاً وَرِزْقًا طَيِّبًا ، وَعَمَلاً مُتَقَبَّلاً .))

"اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں نفع بخش علم کا، حلال روزی کا اور تیرے بارگاہ میں قبولیت پانے والے عمل کا۔"

❶ ابن ماجة : ۹۲/۱ ۔ نیز دیکھئے: صحیح ابن ماجة : ۴۷/۱ ۔

❷ ابن ماجة : ۲۹۸/۱ ۔ نیز دیکھئے: صحیح ابن ماجة : ۱۵۲/۱ ۔

۹۳۔ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ بِأَنَّكَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ ، الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُواً أَحَدٌ ، أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي ، اِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيْمُ .)) ❶

"اے اللہ! میں تیری ان صفات کے وسیلہ سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اکیلا، یکتا اور بے نیاز ہے، جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ہے (یہ سوال کرتا ہوں) کہ تو میرے گناہ معاف فرما دے، بے شک تو بہت بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہے۔"

۹۴۔ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ [وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ] اَلْمَنَّانُ [يَا] بَدِيْعُ

❶ نسائی : ۵۲/۳ ۔ بالفاظ مذکور، احمد : ۳۳۹۴ ۔ نیز دیکھئے: صحیح نسائی : ۲۷۹/۱ ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ ، يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ، إِنِّي أَسْأَلُكَ [الْجَنَّةَ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ .)) ❶

"اے اللہ! میں تیری ان صفات کے وسیلہ سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو یکتا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، بہت زیادہ احسان فرمانے والا ہے، اے آسمان و زمین کو پیدا کرنے والے، اے عزت و جلال والے، اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور کائنات کا نظام سنبھالنے والے! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

---

❶ ابوداؤد: ۸۰/۲۔ ابن ماجة: ۱۲۶۸/۲۔ نسائی: ۵۲/۳۔ ترمذی: ۵۵۰/۵، نیز دیکھئے: صحیح نسائی: ۲۷۹/۱۔

۹۵۔ ((اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ، الْأَحَدُ الصَّمَدُ ، الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُواً أَحَدٌ .)) ❶

"اے اللہ! میں تیری صفات کے وسیلہ سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو یکتا اور بے نیاز ہے، جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ہے، اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے۔"

۹۶۔ ((رَبِّ اغْفِرْلِي وَتُبْ عَلَيَّ ، إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ .)) ❷

---

❶ ابوداؤد: ۷۹/۲۔ ترمذی: ۵۱۵/۵۔ ابن ماجة: ۱۶۷/۲۔ احمد: ۳۶۰/۵۔ نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ۱۶۳/۳۔

❷ ابوداؤد، ترمذی: الفاظ ترمذی کی روایت کے ہیں، نسائی، ابن ماجة: ۱۳۵۳/۲، نیز دیکھئے: صحیح ابن ماجة: ۳۲۱/۲۔ صحیح ترمذی: ۱۵۳/۳۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

''اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما، بے شک تو توبہ قبول فرمانے والا اور بخشنے والا ہے۔''

۹۷۔ ((اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِيْ وَتَوَفَّنِيْ إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِيْ . أَللّٰهُمَّ وَأَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَأَسْأَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَاءِ وَالْغَضَبِ . وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى وَأَسْأَلُكَ نَعِيْمًا لَا يَنْفَدُ وَأَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ وَأَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَالْقَضَاءِ وَأَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَأَسْأَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ إِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ إِلٰى لِقَاءِكَ فِي غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ . اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْإِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا

هُدَاةً مُهْتَدِيْنَ .)) ❶

''اے اللہ! اپنے علم غیب اور مخلوق پر اپنی قدرت سے مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تو میرے لیے زندگی کو بہتر جانے، اور جب میرے لیے موت کو بہتر سمجھے تو مجھے موت دے دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں پوشیدہ اور ظاہری حالت میں تیری خشیت کا، اور تجھ سے سوال کرتا ہوں حالت رضا اور غضب میں حق گوئی کا، اور تجھ سے سوال کرتا ہوں مال داری اور غربت میں میانہ روی کا، اور تجھ سے سوال کرتا ہوں ختم نہ ہونے والی نعمت کا اور منقطع نہ ہونے والی آنکھ کی ٹھنڈک کا، اور تجھ سے سوال کرتا ہوں موت کے بعد سلامتی والی زندگی کا، اور تجھ سے سوال کرتا

❶ نسائی: ۳/ ۵۴، ۵۵۔ احمد: ۴/ ۳۶۴۔ اس حدیث کی سند جید ہے، نیز دیکھئے: صحیح نسائی: ۱/ ۲۸۰، ۲۸۱۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

ہوں تیرے چہرے کے دیدار کی لذت کا اور تیری ملاقات کے شوق کا، اس حال میں کہ نہ کوئی نقصان دہ تکلیف پیش آئے اور نہ گمراہ کن فتنہ۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے مزین کر دے اور ہمیں ہدایت یافتہ اور راہ کھانے والا بنا دے۔"

۹۸۔ ((اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّكَ ، وَ حُبَّ مَنْ يَنْفَعُنِي حُبُّهُ عِنْدَكَ . اَللّٰهُمَّ مَا رَزَقْتَنِي مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِي فِيمَا تُحِبُّ . اَللّٰهُمَّ مَا زَوَيْتَ عَنِّي مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِي فِيمَا تُحِبُّ .))[1]

❶ ترمذی: ۵/ ۵۲۳، ترمذی نے اس حدیث کو حسن بتایا ہے اور شیخ عبدالقادر ارناؤط نے کہا ہے کہ یہ حدیث حسن ہی ہے، دیکھئے: جامع الاصول: ۴/ ۳۴۱ بتحقیق ارناؤوط۔

۹۹۔ ((اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنْهَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ .))[1]

"اے اللہ! مجھے گناہوں اور غلطیوں سے پاک کر دے، اے اللہ! مجھے گناہوں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے، اے اللہ! مجھے برف، اولے اور ٹھنڈے پانی کے ذریعہ پاک و صاف کر دے۔"

۱۰۰۔ ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَسُوءِ الْعُمْرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ .))[2]

❶ نسائی: ۱/ ۱۹۸، ۱۹۹۔ ترمذی: ۵/ ۵۱۵، نیز دیکھئے: صحیح نسائی: ۱/ ۸۶۔

❷ نسائی: ۸/ ۲۵۵، حدیث کے الفاظ یہ ہے: ((كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَتَعَوَّذُ ⇦

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۱۰۱۔ ((اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَائِیلَ وَ مِیکَائِیلَ وَ رَبَّ اِسْرَافِیلَ ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ .)) ❶

''اے اللہ! جبرائیل اور میکائیل کے رب اور اسرافیل کے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں جہنم کی تپش سے اور قبر کے عذاب سے۔''

۱۰۲۔ ((اَللّٰھُمَّ أَلْهِمْنِی رُشْدِی ، وَأَعِذْنِی مِنْ شَرِّ

⇦⇦مِنْ خَمْسٍ: مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَسُوءِ الْعُمْرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ .)) ''نبی ﷺ پانچ چیزوں سے اللہ کی پناہ طلب کرتے تھے، بخیلی سے، بزدلی سے، بری عمر سے، دل کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے۔''

اس حدیث کو ابوداؤد نے بھی روایت کیا ہے۔ دیکھئے: ابوداؤد: ۹/۲۔ نیز دیکھئے: جامع الاصول: ۳۶۳/۴ بتحقیق ارناؤط۔

❶ نسائی : ۲۷۸/۸، نیز دیکھئے: صحیح نسائی : ۱۱۲۱/۳۔

نَفْسِی .)) ❶

''اے اللہ! مجھے میری بھلائی کے کاموں کی توفیق دے اور مجھے نفس کی شرارتوں سے اپنی پناہ میں رکھ۔''

۱۰۳۔ ((اَللّٰھُمَّ اِنِّی أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا ، وَأَعُوذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَایَنْفَعُ .)) ❷

''اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم کا سوال کرتا ہوں اور ایسے علم سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو نفع نہ دے۔''

❶ احمد: ٤٤٤/٤۔ ترمذی: ٥١٩/٥، مذکورہ الفاظ ترمذی کی روایت کے ہیں اور احمد کی روایت کی سند عمدہ ہے۔

❷ ابن ماجة : ١٢٦٣/٢، نیز دیکھئے: صحیح ابن ماجة : ٣٢٧/٢۔ حدیث کے الفاظ یہ ہیں: ((سَلُوا اللّٰهَ عِلْمًا نَافِعًا وَتَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عِلْمٍ لَایَنْفَعُ.)) ''اللہ سے نفع بخش علم کا سوال کرو اور اس علم سے اللہ کی پناہ طلب کرو جو نفع نہ دے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۱۰۴۔ ((اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی ، مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْقُرْآنِ ، أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِهٖ ، اَللّٰھُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَیْسَ فَوْقَكَ شَیْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَكَ شَیْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ .)) [1]

”اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب، زمین کے رب، عرش عظیم کے رب، ہمارے اور ہر چیز کے رب، دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، توریت، انجیل اور قرآن کو نازل کرنے

[1] مسلم: ٤ / ٢٠٨٤ بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ۔

والے! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جس کی پیشانی تو پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ! تو ہی اول ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں، اور تو ہی آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں، اور تو ہی ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں، اور تو ہی پوشیدہ ہے تجھ سے مخفی (اور قریب تر) کوئی چیز نہیں، ہم سے قرض اتار دے اور ہم کو فقر ومحتاجگی سے بچا کر غنی کر دے۔“

۱۰۵۔ ((اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ قُلُوبِنَا ، وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِنَا ، وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ ، وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّورِ ، وَ جَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ، وَبَارِكْ لَنَا فِی أَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَ قُلُوبِنَا وَأَزْوَاجِنَا وَذُرِّیَّاتِنَا ، وَ تُبْ عَلَیْنَا ، اِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ، وَاجْعَلْنَا شَاكِرِیْنَ لِنِعَمِكَ ،

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

مُثْنِیْنَ بِمَا عَلَیْكَ ، قَابِلِیْنَ لَهَا ، وَأَتِمَّهَا عَلَیْنَا .)) ❶

"اے اللہ! ہمارے دلوں میں الفت پیدا کر دے، ہمارے باہمی معاملات کی اصلاح فرما دے، ہمیں سلامتی کی راہیں دکھا، ہمیں تاریکیوں سے محفوظ رکھ، ہمارے کانوں، ہماری آنکھوں، ہمارے دلوں، ہماری بیویوں اور ہماری اولاد میں ہمیں برکت دے، اور ہماری توبہ قبول فرما، بے شک تو بہت توبہ قبول کرنے والا اور بہت رحم فرمانے والا ہے، ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار، نعمتوں پر تیری تعریف کرنے والا اور نعمتوں کو قبول کرنے والا بنا دے، اور ہم پر ان نعمتوں کی تکمیل کر دے۔"

❶ حاکم: ۱/ ۲٦٥۔ حاکم نے کہا کہ یہ حدیث مسلم کی شرط پر صحیح ہے اور ذہبی نے حاکم کی تائید کی ہے۔

۱۰٦۔ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّی أَسْأَلُكَ خَیْرَ الْمَسْأَلَةِ وَخَیْرَ الدُّعَاءِ ، وَخَیْرَ النَّجَاحِ ، وَخَیْرَ الْعَمَلِ ، وَخَیْرَ الثَّوَابِ ، وَخَیْرَ الْحَیَاةِ ، وَخَیْرَ الْمَمَاتِ ، وَثَبِّتْنِی ، وَثَقِّلْ مَوَازِیْنِی ، وَحَقِّقْ اِیْمَانِی ، وَارْفَعْ دَرَجَاتِی ، وَتَقَبَّلْ صَلَاتِی ، وَاغْفِرْ خَطِیْئَتِی ، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ . اَللّٰهُمَّ اِنِّی أَسْأَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَیْرِ ، وَخَوَاتِمَهُ ، وَجَوَامِعَهُ ، وَأَوَّلَهُ ، وَظَاهِرَهُ ، وَبَاطِنَهُ ، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ ، آمِیْن . اَللّٰهُمَّ اِنِّی أَسْأَلُكَ خَیْرَ مَا آتِی ، وَخَیْرَ مَا أَفْعَلُ ، وَخَیْرَ مَا أَعْمَلُ ، وَخَیْرَ مَا بَطَنَ ، وَخَیْرَ مَا ظَهَرَ ، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ ، آمِیْن . اَللّٰهُمَّ اِنِّی أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِی ، وَتَضَعَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وِزْرِی ، وَ تُصْلِحَ أَمْرِی ، وَ تُطَهِّرَ قَلْبِی ، وَتُحَصِّنَ فَرْجِی ، وَتُنَوِّرَ قَلْبِی ، وَتَغْفِرَ لِی ذَنْبِی ، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ ، آمِین . اَللّٰهُمَّ اِنِّی أَسْأَلُكَ أَنْ تُبَارِكَ فِی نَفْسِی ، وَفِی سَمْعِی ، وَفِی بَصَرِی ، وَفِی رُوْحِی ، وَفِی خَلْقِی ، وَفِی خُلُقِی ، وَفِی أَهْلِی ، وَفِی مَحْيَایَ ، وَفِی مَمَاتِی ، وَ فِی عَمَلِی ، فَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِی ، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ آمِین .)) [1]

"اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بہترین طلب کا، بہترین دعا کا، بہترین کامیابی کا، بہترین عمل کا، بہترین اجر

[1] حاکم: ۱/ ۵۲۰ بروایت ابوسلمہ مرفوعاً، حاکم نے اس حدیث کو صحیح کہا اور ذہبی نے ان کی تائید کی ہے۔

کا، بہترین زندگی کا اور بہترین موت کا، اور اس بات کا (سوال کرتا ہوں) کہ تو مجھے ثابت قدم رکھ، میری نیکیوں کا پلہ بھاری کر دے، اور میرا ایمان مضبوط کر دے، میرے درجات بلند کر، میری نمازیں قبول فرما اور میری خطائیں معاف فرما، اور میں تجھ سے جنت میں بلند و بالا مقامات کا طلب گار ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے تمام امور کی ابتدا اور انتہا کی بہتری کا سوال کرتا ہوں، اور اول و آخر اور ظاہر و باطن کی اچھائی کا اور جنت میں بلند و بالا مقامات کا طلب گار ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس عمل کی بہتری کا جسے میں لے کر حاضر ہوں اور جو کچھ انجام دوں، اور اپنے عمل کی بھلائی کا، اور ظاہر و باطن کی عمدگی کا، اور جنت میں بلند و بالا مقامات کا طلب گار ہوں، آمین۔ اے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرا ذکر بلند کر دے، میرے بوجھ اتار دے، میرے معاملات سنوار دے، میرے دل کو پاک کر دے، میری شرمگاہ کی حفاظت فرما، میرے دل کو منور کر دے اور میرے گناہ بخش دے، اور میں تجھ سے جنت میں بلند و بالا مقامات کا طلب گار ہوں، آمین۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے نفس میں، میرے کان میں، میری نگاہ میں، میری روح میں، میری خلقت میں، میری اخلاق میں، میرے اہل و عیال میں، میری زندگی میں، میری موت میں اور میرے عمل میں برکت عطا کر اور میری نیکیوں کو شرف قبولیت عطا فرما، اور میں تجھ سے جنت میں بلند و بالا مقامات کا طلب گار ہوں۔ آمین۔

۱۰۷۔ ((اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِي مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَهْوَاءِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَدْوَاءِ .)) [1]

’’اے اللہ! تو مجھے برے اخلاق، بری خواہشات، برے اعمال اور بری بیماریوں سے محفوظ رکھ۔‘‘

۱۰۸۔ ((اَللّٰهُمَّ قَنِّعِي بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِي فِيْهِ، وَاخْلُفْ عَلَيَّ كُلَّ غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ .)) [2]

’’اے اللہ! جو رزق تو مجھے دے اس پر مجھے قناعت کرنے والا بنا اور اس میں مجھے برکت عطا کر، اور میرے ہاتھ سے نکل جانے والی ہر چیز کا مجھے بہترین بدلہ عطا فرما۔‘‘

[1] حاکم: ۱/ ۵۳۲۔ حاکم نے کہا کہ یہ حدیث مسلم کی شرط پر صحیح ہے، اور ذہبی نے ان کی تائید کی ہے۔

[2] حاکم: ۱/ ۵۱۰ بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حاکم نے اس حدیث کو صحیح کہا اور ذہبی نے ان کی تائید کی ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

۱۰۹۔ ((اَللّٰھُمَّ حَاسِبْنِي حِسَابًا يَّسِيْرًا .)) ❶

''اے اللہ! روز قیامت میرے حساب میں آسانی فرما۔''

۱۱۰۔ ((اَللّٰھُمَّ أَعِنَّا عَلَی ذِکْرِكَ وَ شُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ .)) ❷

❶ احمد: ٦/٤٨۔ حاکم: ١/٢٥٥، حاکم نے کہا کہ یہ حدیث مسلم کی شرط پر صحیح ہے اور ذہبی نے ان کی تائید کی ہے، عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوتے تو میں نے کہا اے اللہ کے نبی! آسان حساب کیا ہے؟ فرمایا: ''آسان حساب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ بندہ کے اعمال نامہ کو دیکھے اور اسے معاف فرما دے، اے عائشہ! اس دن جس کے حساب کی پوچھ تاچھ ہوگئی وہ ہلاک ہو جائے گا، اور مومن کو جو بھی مصیبت لاحق ہوتی ہے اللہ عزوجل اس کے بدلے اس کی خطا معاف فرماتا ہے، یہاں تک کہ اسے جو کانٹا چبھتا ہے۔ (اس سے بھی اس کا گناہ معاف ہوتا ہے)۔

❷ حاکم: ١/٤٩٩، حاکم نے اس حدیث کو صحیح کہا اور ذہبی نے ان کی تائید کی ہے، اور جیسا کہ دونوں نے کہا ہے یہ حدیث صحیح ہی ہے، یہ حدیث ابوداؤد: ۱۸۶/۲ اور نسائی: ۵۳/۳ کتاب السھو میں بھی ہے کہ نبی ﷺ نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو وصیت فرمائی کہ وہ ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھا کریں۔

''اے اللہ! تو اپنے ذکر کی، اپنی شکر گزاری کی اور اپنی بہترین عبادت کی ہمیں توفیق عطا فرما۔''

۱۱۱۔ ((اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا لَا يَرْتَدُّ، وَنَعِيْمًا لَا يَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةَ مُحَمَّدٍ ﷺ فِي أَعْلَی جَنَّةِ الْخُلْدِ .)) ❶

''اے اللہ! میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جس کے بعد ارتداد کا خطرہ نہ رہے، اور ایسی نعمت کا جو کبھی ختم نہ ہو، اور جنت الخلد کے اعلیٰ ترین حصہ میں محمد ﷺ کی رفاقت کا۔ (سوال کرتا ہوں)

❶ اس حدیث کو ابن حبان نے ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے موقوفاً روایت کیا ہے، دیکھئے: موارد الظمأن، صفحہ ٦٠٤، حدیث: ۲۴۳۶ ایک دوسری سند سے اسے احمد نے ۳۸۶/۱، ۴۰۰ میں اور نسائی نے ''عمل الیوم واللیلہ'' میں (حدیث ۸۶۹) روایت کیا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

۱۱۲۔ ((اَللّٰھُمَّ قِنِی شَرَّ نَفْسِی وَاعْزِمْ لِی عَلَی أَرْشَدِ أَمْرِی ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَخْطَأْتُ وَمَا عَمَدْتُ ، وَمَا عَلِمْتُ وَمَا جَھِلْتُ .)) ❶

''اے اللہ! مجھے میرے نفس کی شرارتوں سے بچا اور میرے بہترین معاملہ (دین) پر میری مدد فرما۔ اے اللہ! مجھے بخش دے جو میں نے چھپا کر کیا ہے اور جو اعلانیہ کیا ہے، جو بھول سے کیا ہے اور جو دانستہ کیا ہے، جو میں جانتا ہوں اور جو نہیں جانتا۔''

۱۱۳۔ ((اَللّٰھُمَّ اِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ ، وَ

❶ حاکم : ۱/ ۵۱۰، حاکم نے اس حدیث کو صحیح کہا اور ذہبی نے ان کی تائید کی ہے، احمد: ۴/۴۴۴، حافظ ابن حجر نے ''الاصابہ'' میں کہا کہ اس کی سند صحیح ہے۔

غَلَبَةِ الْعَدُوِّ ، وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ .)) ❶

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں قرض کے چڑھ جانے سے، دشمن کے غلبہ سے اور دشمنوں کے ہنسنے سے۔''

۱۱۴۔ ((اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی ، وَاھْدِنِی ، وَارْزُقْنِی وَ عَافِنِی . أَعُوذَ بِاللّٰهِ مِنْ ضِیْقِ الْمُقَامِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ)) ❷

''اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھے ہدایت دے، مجھے وافر روزی دے اور مجھے عافیت دے۔ میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں قیامت کے روز تکلیف دہ جگہ پر کھڑا ہونے سے۔''

❶ نسائی : ۳/ ۲٦۵، نیز دیکھئے: صحیح نسائی : ۳/ ۱۱۱۳۔
❷ نسائی : ۳/ ۲۰۹، ابن ماجة : ۱/ ٤۳۱ ودیگر کتب حدیث، نیز دیکھئے: صحیح نسائی : ۱/ ۳۵٦، صحیح ابن ماجة : ۱/ ۲۲٦۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۱۱۵۔ ((اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِی بِسَمْعِی وَبَصَرِی وَاجْعَلْھُمَا الْوَارِثَ مِنِّی، وَانْصُرْنِی عَلَی مَنْ یَظْلِمُنِی، وَخُذْ مِنْهُ بِثَأْرِیْ.)) [1]

''اے اللہ! مجھے میری سماعت اور میری بصارت سے فائدہ پہنچا اور ان دونوں کو میرا وارث بنا، اور جو مجھ پر ظلم کرے اس کے خلاف میری مدد فرما اور اس سے میرا انتقام لے۔''

۱۱۶۔ ((اَللّٰھُمَّ اِنِّی أَسْأَلُكَ عِیْشَةً نَقِیَّةً وَمِیْتَةً سَوِیَّةً وَمَرَدًّا غَیْرَ مَخْزٍ وَلَا فَاضِحٍ)) [2]

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں صاف ستھری زندگی

[1] ترمذی: نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ۳/۱۸۸، حاکم: ۱/۵۲۳، حاکم نے اس حدیث کو صحیح کہا اور ذہبی نے ان کی تائید کی ہے۔

[2] زوائد مسند بزار: ۲/۴۴۲، حدیث (۲۱۷۷) طبرانی، نیز دیکھئے: مجمع الزوائد: ۱/۱۷۹، ہیثمی نے کہا کہ طبرانی کی سند عمدہ ہے۔

کا، عمدہ موت کا اور تیری طرف ایسی واپسی کا جو رسوا کن اور ذلت آمیز نہ ہو۔''

۱۱۷۔ ((اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ، اَللّٰھُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ، وَلَا هَادِیَ لِمَنْ أَضْلَلْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَیْتَ، وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَیْتَ، وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ، اَللّٰھُمَّ ابْسُطْ عَلَیْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ، اَللّٰھُمَّ اِنِّی أَسْأَلُكَ النَّعِیْمَ الْمُقِیْمَ الَّذِی لَا یَحُولُ وَلَا یَزُوْلُ، اَللّٰھُمَّ اِنِّی أَسْأَلُكَ النَّعِیْمَ یَوْمَ الْعَیْلَةِ، وَالْأَمْنَ یَوْمَ الْخَوْفِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّی عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَیْتَنَا وَشَرِّ مَا مَنَعْتَنَا، اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ إِلَیْنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الْإِيمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوبِنَا وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ، اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ، وَأَحْيِنَا مُسْلِمِيْنَ، وَأَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ، غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ، اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ، وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ، اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتَابَ إِلٰهَ الْحَقِّ [آمِيْنْ])) ❶

❶ احمد: ۳/ ٤٢٤ مذکورہ الفاظ کے ساتھ، اور بریکٹ کے درمیان کا جملہ حاکم: ۱/ ۵۰۷، ۲۳، ۲٤ کی روایت کا ہے، اس حدیث کو بخاری نے الادب المفرد، حدیث (٦٩٩) میں روایت کیا ہے اور شیخ البانی نے فقہ السیرہ کی تخریج، صفحہ ۲۸۴ میں اور صحیح الادب المفرد، حدیث: ۵۳۸، صفحہ ۲۰۹ میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

''اے اللہ! تیرے ہی لیے تمام تعریف ہے، اے اللہ! جسے تو کشادہ کر دے اسے کوئی تنگ کرنے والا نہیں اور جسے تو تنگ کر دے اسے کوئی کشادہ کرنے والا نہیں، جسے تو گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور جسے تو ہدایت دے دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، جسے تو عطا نہ کرے اسے کوئی دینے والا نہیں اور جسے تو عطا کر دے اس سے کوئی روکنے والا نہیں، جسے تو دور کر دے اسے کوئی قریب کرنے والا نہیں اور جسے تو قریب کر دے اسے کوئی دور کرنے والا نہیں۔ اے اللہ! ہمیں تو اپنی برکتیں، اپنی رحمت، اپنا فضل اور اپنا رزق کثرت سے عطا فرما۔ اے اللہ! میں تجھ سے ان دائمی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں جو نہ بدلیں اور نہ ختم ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے تنگی کے دن نعمت کا اور خوف کے دن

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

امن و امان کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس چیز کے شر سے جو تو نے ہمیں عطا کی ہے اور اس چیز کے شر سے بھی جو تو نے ہم سے روک لی ہے۔ اے اللہ! ہمارے لیے ایمان کو محبوب بنا دے اور اسے ہمارے دلوں میں مزین کر دے، اور ہمارے لیے کفر، گناہ اور نافرمانی کو ناپسندیدہ بنا دے اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں شامل کر دے۔ اے اللہ! ہمیں اسلام کی حالت میں وفات دے، اسلام پر ہی زندہ رکھ اور نیک لوگوں کی جماعت سے ملا دے، درآنحالیکہ ہم رسوائی اور فتنہ کا شکار نہ ہوں۔ اے اللہ! تو ان کافروں کو ہلاک کر جو تیرے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں اور تیری راہ سے روکتے ہیں، اور ان پر اپنا عذاب و عقاب مسلط کر دے۔ اے اللہ! ان کافروں کو تباہ کر جنہیں

کتاب دی گئی ہے اے معبود برحق۔'' [آمین]

۱۱۸۔ ((اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی ، وَارحَمْنِی وَاھْدِنی وَعَافِنِی ، وَارْزُقْنِی)) ❶

((......وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِی .)) ❷

''اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے، مجھے عافیت عطا کر، مجھے رزق دے، میرے نقصان پورے کر اور میرے درجات بلند کر۔''

۱۱۹۔ ((اَللّٰھُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا ، وَأَکْرِمْنَا وَلَاتُھِنَّا ، وَأَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا ، وَآثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَیْنَا ،

❶ مسلم: ٤/٢٠٧٢، ٢٠٧٣، ٢٠٧٨۔ مسلم ہی کی ایک دوسری روایت میں ہے: ''یہ کلمات تمہارے لیے دنیا اور آخرت کی بھلائیاں اکٹھا کر دیں گے'' اور ابوداؤد: ۱/۲۲۰ میں ہے کہ جب دیہاتی واپس پلٹا تو نبی ﷺ نے فرمایا: ''اس نے اپنے دونوں ہاتھ بھلائی سے بھر لیے۔''

❷ دیکھئے: صحیح ابن ماجة: ١/١٤٨۔ صحیح ترمذی: ١/٩٠۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

وَأَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا)) ❶

’’اے اللہ! ہمیں زیادہ کر کم نہ کر، ہمیں عزت دے ذلیل نہ کر، ہمیں (اپنے فضل سے) نواز اور محروم نہ کر، ہمیں فوقیت دے ہم پر دوسروں کو فوقیت نہ دے، اور ہمیں خوش کر اور تو بھی ہم سے راضی ہو جا۔‘‘

۱۲۰۔ ((اَللّٰھُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِي فَأَحْسِنْ خُلُقِي.)) ❷

’’اے اللہ! تو نے میری بہترین تخلیق فرمائی ہے، پس میرے اخلاق بھی بہتر بنا دے۔‘‘

۱۲۱۔ ((اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْنِي وَاجْعَلْنِي هَادِيًا مَّهْدِيًّا.)) ❸

❶ ترمذی: ۳۲۶/۵، حدیث: (۳۱۷۳) حاکم: ۷۸/۲، حاکم نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے اور شیخ عبدالقادر ارناؤط نے اسے حسن قرار دیا ہے، دیکھئے: جامع الاصول: ۲۸۲/۱۱، حدیث: (۸۸۴۷) بتحقیق ارناؤوط۔

❷ احمد: ۶۸/۶، ۱۵۵، ۴۰۳/۱۔ علامہ البانی نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے، دیکھئے: ارواء الغلیل: ۱۵۵/۱، حدیث: (۷۴)

❸ اس کی دلیل جریر رضی اللہ عنہ کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا ہے، دیکھئے: بخاری مع فتح الباری: ۱۶۱/۶۔

’’اے اللہ! مجھے حق پر ثابت قدم رکھ اور مجھے ہدایت دینے والا اور ہدایت یاب بنا دے۔‘‘

۱۲۲۔ ((اَللّٰھُمَّ آتِنِي الْحِكْمَةَ الَّتِي مَنْ أُوْتِيَهَا فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا.)) ❷

’’اے اللہ! مجھے حکمت عطا کر دے کہ جسے وہ حکمت مل جاتی ہے اسے خیر کثیر سے نواز دیا جاتا ہے۔‘‘

اے اللہ! ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، آپ کے تمام آل و اصحاب پر اور تا قیامت ان کی سچی پیروی کرنے والوں پر رحمت وسلامتی نازل فرما۔ آمین

❷ اللہ سبحان وتعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَن يَشَآءُ وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا﴾ (البقرہ: ۲۶۹) ’’وہ جسے چاہے حکمت دیتا ہے، اور جو شخص حکمت دے دیا جائے وہ بہت ساری بھلائی دیا گیا۔‘‘

’’ محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ‘‘

www.KitaboSunnat.com

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ	الْمَلِكُ	الْقُدُّوْسُ
السَّلَامُ	الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيْمِنُ	الْعَزِيْزُ
الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ	الْغَفَّارُ	الْقَهَّارُ	الْوَهَّابُ
الرَّزَّاقُ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ	الْقَابِضُ
الْبَاسِطُ	الْخَافِضُ	الرَّافِعُ	الْمُعِزُّ
الْمُذِلُّ	السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ	الْحَكَمُ
الْعَدْلُ	اللَّطِيْفُ	الْخَبِيْرُ	الْحَلِيْمُ
الْعَظِيْمُ	الْغَفُوْرُ	الشَّكُوْرُ	الْعَلِيُّ
الْكَبِيْرُ	الْحَفِيْظُ	الْمُقِيْتُ	الْحَسِيْبُ
الْجَلِيْلُ	الْكَرِيْمُ	الرَّقِيْبُ	الْمُجِيْبُ
الْوَاسِعُ	الْحَكِيْمُ	الْوَدُوْدُ	الْمَجِيْدُ
الْبَاعِثُ	الشَّهِيْدُ	الْحَقُّ	الْوَكِيْلُ

الْقَوِيُّ	الْمَتِيْنُ	الْوَلِيُّ	الْحَمِيْدُ
الْمُحْصِيْ	الْمُبْدِئُ	الْمُعِيْدُ	الْمُحْيِيْ
الْمُمِيْتُ	الْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ	الْوَاجِدُ
الْمَاجِدُ	الْوَاحِدُ	الْاَحَدُ	الصَّمَدُ
الْقَادِرُ	الْمُقْتَدِرُ	الْمُقَدِّمُ	الْمُؤَخِّرُ
الْاَوَّلُ	الْاٰخِرُ	الظَّاهِرُ	الْبَاطِنُ
الْوَالِيْ	الْمُتَعَالُ	الْبَرُّ	التَّوَّابُ
الْمُنْتَقِمُ	الْعَفُوُّ	الرَّءُوْفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ		الْمُقْسِطُ	الْجَامِعُ
الْغَنِيُّ	الْمُغْنِيْ	الْمَانِعُ	الضَّارُّ
النَّافِعُ	النُّوْرُ	الْهَادِيْ	الْبَدِيْعُ
الْبَاقِيْ	الْوَارِثُ	الرَّشِيْدُ	الصَّبُوْرُ

☆☆.........☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"